اشاعت کا 47 واں سال

روزنامہ

آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

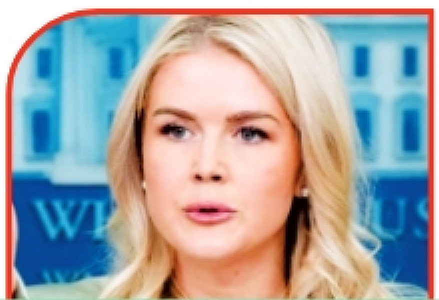

8 سفارتکاری ناکام ہوئی تو صدر کے پاس دوسرے آپشنز بھی موجود ہیں

7 انگلینڈ کو شکست دے کر ہندوستان نے انڈر 19-ورلڈ کپ کا چھٹا خطاب جیت لیا

2 ماحولیاتی خلاف ورزیوں پر 158 سٹون کریشر اور ہاٹ مکس پلانٹس بند

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Saturday 07 February 2026

ESTABLISHED IN 1985

07 فروری 2026، بمطابق 18 شعبان 1447ھ سنیچروار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 34، صفحات 8، قیمت 3 روپے

وزیر داخلہ نے اعلیٰ سطحی اجلاس میں سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا

جموں کے گھنے جنگلات میں سرگرم دہشت گردوں کے خلاف فیصلہ کن آپریشن ناگزیر: امت شاہ

جموں/۶فروری (یواین آئی) مرکزی وزیرداخلہ امت شاہ نے جمعہ کے روز جموں میں ایک نہایت اہم اور اعلیٰ سطحی سیکیورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے واضح اور دوٹوک ہدایت دی کہ بین الاقوامی سرحد سے کسی بھی قسم کی دراندازی کو ہر حال میں روکنا ہوگا اور جموں کے بالائی علاقوں میں چھپے پاکستانی دہشت گردوں کے خلاف فیصلہ کن اور جارحانہ کارروائیاں تیز کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک دشمن عناصر کی سپلائی لائنز کو منقطع کرنا اب اولین ترجیح ہونی چاہیے تاکہ دہشت گردوں کی نقل وحرکت اور کارروائیوں کا مکمل خاتمہ ممکن ہو سکے۔ ہیرانگر کے دورے سے واپسی کے فوراً بعد وزیر داخلہ نے جموں کے لوک بھون میں اس اہم سیکیورٹی میٹنگ کی سربراہی کی۔ میٹنگ میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، آرمی چیف جنرل اوپیندرا دیویدی، یونین ہوم سیکریٹری گووند موہن، چیف سیکریٹری اتول ڈولو، ناردرن کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما، وائٹ نائٹ کور کے جی او سی لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا، ڈی جی پی نالین پربھات، (بقیہ ۶ پر)

فوجی سربراہ کا وائٹ نائٹ کور کا دورہ، مجموعی سیکورٹی صورتحال کا لیا جائزہ

آپریشنز کے دوران مقامی آبادی کے تحفظ اور تعاون کو اولین ترجیح دینے کی ہدایت

جموں/۶فروری (ایجنسیز) فوج کے سربراہ جنرل اوپیندرا دیویدی نے جمعہ کے روز جموں خطے میں موجود وائٹ نائٹ کور ہیڈکوارٹر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مجموعی سیکیورٹی صورتحال، انسدادِ دہشت گردی آپریشنز اور سرحدی علاقوں میں تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ان کے اس دورے کو حالیہ سیکورٹی چیلنجز اور سرحد پار سے دراندازی کی کوششوں کے پس منظر میں خصوصی اہمیت دی جارہی ہے۔ فوجی حکام کے مطابق جنرل دیویدی کو وائٹ نائٹ کور کی قیادت نے تفصیلی بریفنگ دی، جس میں موجودہ انسدادِ دہشت گردی گرڈ، مشترکہ سیکیورٹی کارروائیوں، انٹیلی جنس تعاون، سرحدی نگرانی اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے متعلق تازہ پیش رفت شامل تھی۔ انہیں بتایا گیا کہ مختلف سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی مزید مضبوط ہوئی ہے، جس کی بدولت کئی کامیاب آپریشنز انجام دیے گئے ہیں۔ فوجی سربراہ نے مشترکہ آپریشنز میں فوج، پولیس اور دیگر سیکورٹی اداروں کی ہم آہنگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ مشکل حالات کے باوجود فورسز نے پیشہ ورانہ مہارت، جذبہ اور مستعدی کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں (بقیہ ۶ پر)

وزیر داخلہ نے ہیرانگر سیکٹر کا دورہ کیا، ٹیکنالوجی کی بنیاد پر اپ گریڈیشن کی ضرورت پر زور دیا

آپریشن سندور بی ایس ایف کی تاریخ کا سنہرا باب، جوانوں کی بہادری پر ملک کو ناز: امت شاہ

جموں/۶فروری (یواین آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کے روز کٹھوعہ کے ہیرانگر سیکٹر کے دورے کے دوران سرحدی سیکیورٹی کو مزید مضبوط بنانے کیلئے ٹیکنالوجی کی بنیاد پر اپ گریڈیشن کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جیسے جیسے دشمن کی حکمتِ عملی جدید ٹیکنالوجی سے لیس ہوتی جارہی ہے، ویسے ہی سرحدوں کی نگرانی اور سیکیورٹی انتظامات کو بھی نئے تقاضوں کے مطابق ڈھالنا ناگزیر ہے۔ انہوں نے دوٹوک کہا کہ بارڈر کی پہلی دفاعی لائن پر کھڑے جوانوں کی مستقل چوکس نگرانی اپنی جگہ اہم ہے، لیکن مستقبل کے چیلنجز سے نبردآزما ہونے کیلئے جدید آلات، سرویلنس سسٹمز اور ٹیکنالوجی ہی حتمی حل ہیں۔ امت شاہ کے اس دورے کو بارڈر مینجمنٹ کے حالیہ حالات کے تناظر میں نہایت اہم سمجھا جارہا ہے، کیونکہ گزشتہ چند ہفتوں میں جموں خطے کے کئی علاقوں میں دہشت گردی کے واقعات پیش آئے، جہاں جیشِ محمد سے وابستہ تین پاکستانی دہشت گرد مختلف جھڑپوں میں مارے گئے۔ بڑھتی سرگرمیوں نے سرحدی علاقوں میں نگرانی کو مزید مضبوط (بقیہ ۶ پر)

عمر عبداللہ نے ایک لاکھ 27 ہزار کروڑ کا بجٹ پیش کیا، کئی فلاحی اور ترقیاتی اقدامات کا اعلان

اے اے وائی کنبوں کیلئے سالانہ 6 مفت گیس سلنڈر، یتیم بچوں کے لئے ماہانہ مالی مدد، قبائلی طلبہ کے لئے

وظائف اور معذور افراد کو سرکاری ٹرانسپورٹ میں مفت سفر کی سہولت دی جائے گی

حکومت جلد ہی عارضی ملازموں کی مستقلی کیلئے مرحلہ وار روڈ میپ کا اعلان کرے گی

جموں/فروری (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کے روز مالی سال 27-2026 کے لئے ایک لاکھ 27 ہزار کروڑ روپے کا بجٹ پیش کیا، جسے انہوں نے جامع، دیرپا اور عوامی مرکزیت پر مبنی ترقی کا خاکہ قرار دیا۔ بجٹ پیش کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے اپنی تقریر میں کہا کہ یہ صرف اعداد کا مجموعہ نہیں بلکہ آنے والے برسوں میں جموں و کشمیر کی مالی، معاشی اور سماجی سمت کا تعین کرنے والا ایک مؤثر فریم ورک ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت جدید، سرمایہ کاری دوست اور شفاف طرز حکمرانی کے ذریعے ریاست کو ایک ترقی یافتہ، مضبوط اور معاشی طور پر مستحکم خطے میں تبدیل کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ بجٹ پیش کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے مجموعی آمدنی اور مجموعی اخراجات دونوں کا تخمینہ ایک لاکھ 27 ہزار 767 کروڑ روپے بتایا، جس میں 14 ہزار کروڑ روپے کے طریقہ محاصل ایڈوانس اور اوورڈرافٹ شامل ہیں۔ خالص بجٹ تخمینہ ایک لاکھ 13 ہزار 767 کروڑ روپے رکھا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ رواں مالی سال میں 80 ہزار 640 کروڑ روپے ریونیو اخراجات کے لئے اور 33 ہزار 127 کروڑ روپے سرمایہ جاتی اخراجات کے لئے مختص کیے گئے ہیں۔ بجٹ کے مطابق مجموعی ریونیو وصولی 90 ہزار 18 کروڑ روپے متوقع ہے، جب کہ 23 ہزار 749 کروڑ روپے کیپٹل ریسیپٹس ہوں گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں وکشمیر (بقیہ ۶ پر)

سنیل شرما کا بجٹ پر شدید ردعمل، 'این سی سینٹرک اور عوام دشمن' قرار دیا

ڈیلی ویجروں کو ڈیڑھ سال سے جھوٹے وعدے کئے گئے

سرینگر/۶فروری (ایجنسیز) جموں و کشمیر اسمبلی میں لیڈر آف اپوزیشن اور بی جے پی کے سینئر رہنما سنیل شرما نے جمعہ کو یونین ٹیریٹری کے بجٹ پر سخت تنقید کرتے ہوئے اسے ''نیشنل کانفرنس سینٹرک'' اور ''عوام دشمن'' قرار دیا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے دعویٰ کیا کہ پیش کیا گیا بجٹ عام لوگوں، خاص طور پر ڈیلی ویجرز، بے روزگار نوجوانوں، بی پی ایل اور ای ڈبلیو ایس خاندانوں کے لیے کچھ نہیں رکھتا۔ شرما نے الزام لگایا کہ بجٹ کی تیاری میں نیشنل کانفرنس کے ایم ایل ایز کو ترجیح دی گئی اور مرکز کی طرف سے دی گئی رقم کو این سی کے زیر اثر حلقوں کی طرف موڑا گیا۔ ان کے بقول، ''یہ بجٹ عوام کے لیے نہیں بلکہ این سی کے ایم ایل ایز کے فائدے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ عام لوگوں کے ہاتھ کچھ نہیں آیا۔'' اپنی بات جاری رکھتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت نے ڈیلی ویجرز کو ایک بار پھر مایوس کیا ہے، کیونکہ باقاعدہ (بقیہ ۶ پر)

قاضی گنڈ-سری نگر-بڈگام لائن کی دوہری کاری (ڈبلنگ) اور

بارہمولہ اور اوڑی کے درمیان 40 کلومیٹر طویل نئی ریل لائن بچھانے کے منصوبے

کی تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) تیار، اشونی ویشنو

نئی دہلی/۶فروری (ایجنسیز) ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے جمعہ کو راجیہ سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں بتایا کہ مرکزی حکومت جموں و کشمیر میں سرحدی علاقوں میں ریلوے نیٹ ورک کی توسیع کے لیے کوشاں ہے اور اس کے لیے 118 کلومیٹر طویل قاضی گنڈ-سری نگر-بڈگام لائن کی دوہری کاری (ڈبلنگ) اور بارہمولہ اور اوڑی کے درمیان 40 کلومیٹر طویل نئی ریل لائن بچھانے کے منصوبے کی تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) تیار کر لی گئی ہے۔ ریلوے کے وزیر نے بتایا کہ سری نگر-بارہمولہ سیکشن میں سوپور سے کپواڑہ کے درمیان نئی لائن کے لیے سروے کے بعد 34 (بقیہ ۶ پر)

حکومت اے اے وائی کنبوں کو 200 یونٹ مفت بجلی فراہم کرنے کیلئے پُرعزم

منصوبہ حتمی منظوری کے قریب ہے۔ سکینہ ایتو

جموں/۶فروری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج ایوان کو بتایا کہ حکومت جموں و کشمیر میں انتہائی پسماندہ طبقے (اے اے وائی) زمرے کے ہر گھرانے کو ماہانہ 200 یونٹ مفت بجلی فراہم کرنے کی پابند ہے اور اس سلسلے میں منصوبہ حتمی منظوری کے آخری مرحلے میں ہے۔ وزیر موصوفہ نے یہ بات وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی طرف سے شکتی راج پریہار کی جانب سے پاور سیکٹر کے بارے (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں طبی تعلیم کا بڑا اقدام، 548 نئی میڈیکل نشستیں،

ایمز کشمیر جون 2026 تک فعال ہوگا: عمر عبداللہ

جموں/۶فروری (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کے روز ایک بڑے اعلان میں یونین ٹیریٹری میں طبی تعلیم کے شعبے میں نمایاں توسیع کا عندیہ دیا۔ قانون ساز اسمبلی میں بجٹ پیش کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت صحت کے نظام کی مضبوطی کے لیے بنیادی سطح پر عملی اقدامات کر رہی ہے۔ عمر عبداللہ نے اپنے خطاب میں کہا، 'اس سال ہم تعلیمی صلاحیت بڑھانے کے لیے 548 نئی میڈیکل سیٹیں اضافہ کر رہے ہیں۔' حکام کے مطابق ان نشستوں میں 340 نئی ایم بی بی ایس سیٹیں، 128 پوسٹ گریجویٹ نشستیں، 34 پوسٹ گریجویٹ آیورویدا نشستیں اور 46 ڈی این بی سیٹیں شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ کشمیر میں قائم کیا جارہا آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز جون 2026 تک مکمل طور پر فعال ہو جائے گا، جس سے وادی میں جدید ترین صحت سہولیات کی فراہمی کو نئی جہت ملے گی۔

پاکستان: راولپنڈی میں مسجد میں خودکش دھماکہ، 31 نمازی جاں بحق، 169 زخمی

ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ، ہلاکتوں کی میں اضافہ ہوسکتا ہے،

راولپنڈی/۶فروری (یواین آئی) مسجد میں خودکش دھماکے کے نتیجے میں 31 نمازی جاں بحق اور 169 زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق راولپنڈی کے مضافات میں مسجد میں خودکش دھماکہ ہوا، حملے میں 31 معصوم نمازی جاں بحق اور متعدد دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ خودکش حملہ آور کو گیٹ پر روکا گیا تو اس نے خود کو دھماکے سے اڑا دیا، خودکش کا تعلق فتنہ الخوارج سے تھا۔ پولیس اور دیگر سیکورٹی (بقیہ ۶ پر)

اہم سیاحتی مقامات کی طویل بندش سے روزگار متاثر

وزیر اعلیٰ وزیر داخلہ کے ساتھ دوبارہ کھولنے کا معاملہ اُٹھائیں گے

جموں/۶فروری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج کہا کہ متعدد سیاحتی مقامات کی طویل بندش سے مقامی نوجوانوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے اور حکومت متاثرہ افراد کی مدد کے لئے ریلیف پیکیج پر غور کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ رُکن قانون ساز اسمبلی خان صاحب سیف الدین بٹ کے اُن کے حلقے میں سیاحتی مقامات کی بندش سے متعلق پوچھے گئے سوال کا جواب دے رہے تھے۔ اُنہوں نے ایوان کو بتایا کہ بین الاقوامی سطح پر مشہور سیاحتی مقامات دودھ پتھری، توسہ میدان اور یوسمرگ گزشتہ تقریباً نو ماہ سے سیکورٹی وجوہات کی بنا پر سیاحتی سرگرمیوں کے لئے بند ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ ان سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کا معاملہ مرکزی وزیر داخلہ کے ساتھ اُٹھائیں گے جو اس وقت جموں و کشمیر کے دورے پر وزیر اعلیٰ جن کے پاس سیاحت کا قلمدان بھی ہے، نے کہا طویل بندش نے مقامی معیشت کو نقصان پہنچایا ہے اور اے ٹی وی آپریٹروں، گاڑی مالکان، پونی والوں، سٹال مالکان، گائیڈز اور دیگر شراکت دار جو ان علاقوں میں سیاحتی سرگرمیوں پر منحصر ہیں، کا روزگار بُری طرح متاثر کیا ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ مسلسل بندش کے باعث مقامی (بقیہ ۶ پر)

سری نگر: 24 گھنٹوں کے دوران آگ کی ایک اور ہولناک واردات

نوہٹہ میں آتشزدگی، 10 مکان خاکستر، کروڑوں روپے کی املاک تباہ

سری نگر، 6 فروری (یو این آئی) پائین شہر کے گنجان آبادی والے علاقے سید پورہ نوہٹہ میں درمیانی شب پیش آنے والی ایک تباہ کن آتشزدگی نے پوری بستی کو خوف وہراس میں مبتلا کر دیا، جس میں ایک درجن کے قریب مکان مکمل طور پر خاکستر ہو گئے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران شہر میں پیش آئے دو الگ الگ آگ کے واقعات میں مجموعی طور پر 22 مکانات جل کر راکھ ہو گئے، سری نگر کے ہی چھتہ بل علاقے میں جمعرات کی صبح آتشزدگی کے ایک واقعے میں 10 مکان خاکستر ہوئے۔ ذرائع نے بتایا کہ سری نگر کے سید پورہ نوہٹہ کی گنجان (بقیہ ۶ پر)

سپریم کورٹ کا تاریخی فیصلہ، 30 ہفتوں کے حمل کو ختم کرنے کی اجازت

کوئی عدالت کسی نابالغ لڑکی کو، اس کی مرضی

کے خلاف حمل جاری رکھنے پر مجبور نہیں کر سکتی

نئی دہلی/۶فروری (یواین آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کے روز ایک اہم فیصلے میں ایک نابالغ لڑکی کے 30 ہفتوں کے حمل کو طبی طور پر ختم کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ عدالت نے واضح طور پر کہا کہ کوئی بھی عدالت کسی خاتون کو اور بالخصوص کسی نابالغ لڑکی کو، اس کی مرضی کے خلاف حمل جاری رکھنے پر مجبور نہیں کر سکتی۔ جسٹس بی۔ وی۔ ناگرتنا اور جسٹس اُجول بھوئیاں پر مشتمل بنچ نے زور دے کر کہا کہ حاملہ لڑکی کے اس حق کو کہ وہ بچے کو جنم دے یا نہ دے، مناسب اہمیت دی جانی چاہیے، خاص طور پر اُس صورت میں جب وہ بچے کو جنم دینا نہ چاہتی ہو اور اس خواہش کا اس نے بار بار واضح الفاظ میں اظہار بھی کیا ہو۔ بنچ نے واضح کیا کہ اصل سوال یہ تھا کہ کیا کسی نابالغ کو حمل کی حالت جاری رکھنے پر مجبور کیا جا سکتا ہے، جو اس کی مرضی کے بغیر ہو۔ عدالت نے کہا کہ عدالت کسی بھی خاتون کو، نابالغ لڑکی کی تو بات ہی چھوڑ دیجیے، حمل کی مدت پوری کرنے پر مجبور نہیں کر سکتی، اگر اس کا ایسا کرنے کا ارادہ ہی نہ ہو۔ عدالت نے تسلیم کیا کہ یہ معاملہ اس بات پر منحصر نہیں ہے کہ حمل رضامندی سے قائم تعلق کے نتیجے میں ٹھہرا تھا یا زیادتی کے سبب۔ درحقیقت (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کا تازہ بجٹ ایک اور مایوس کن دستاویز

مفت بجلی و ایل پی جی وعدے غائب،

25 ہزار نوکریوں کی آؤٹ سورسنگ پر پردہ / سجاد غنی لون

سرینگر/۶فروری ایس این این/ جموں وکشمیر پیپلز کانفرنس کے صدر اور ممبر اسمبلی ہندوارہ سجاد غنی لون نے جموں و کشمیر کے تازہ بجٹ پر سخت تنقید کرتے ہوئے اسے ایک اور مایوس کن دستاویز قرار دیا جو یونین ٹیریٹری کے عوام کو کوئی بامعنی ریلیف یا سمت فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ممبر اسمبلی ہندوارہ سجاد غنی لون نے کہا کہ بجٹ میں کسی بھی حقیقی سیاسی وژن یا فکری شمولیت کی جھلک نظر نہیں آتی اور یہ حسب سابق ایک مکمل طور پر بیوروکریٹک اور غیر متاثر کن مشق بن کر رہ گیا ہے۔ ان کے مطابق ایک ذمہ دار بجٹ ایک جرات مندانہ اور جامع پیکیج ہونا چاہیے تھا جو شمولیت کو فروغ دیتا، ایسے اعلیٰ صلاحیت والے شعبوں کو ہدف بناتا جو فی کس آمدنی میں اضافہ کر سکیں، بڑے پیمانے پر روزگار (بقیہ ۶ پر)

حکومت نے دُوردراز علاقوں میں خالی اَسامیوں کو پُر کرنے کیلئے اَقدامات کئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ

گریز میں بڑی حد تک منظور شدہ تعداد کے مطابق اَسامیاں پُر کی گئیں

جموں/۶فروری/(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

نے آج ایوان کو بتایا کہ گریز علاقے میں اُسامیوں کی بڑی حد تک منظوری شدہ تعداد کے مطابق تقرری عمل میں لائی جاچکی ہے اور عملہ مقررہ قواعد و ضوابط کے مطابق تعینات کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ رُکن اسمبلی گریز نذیر احمد خان (گریزی) کی طرف سے اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ اُنہوں نے کہا کہ حکومت تمام خطوں میں عملے کی تعیناتی کی صورتحال پر مسلسل نظر رکھتی ہے تا کہ دفاتر کے کام کاج اور عوامی خدمات کی مؤثر فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ جن کے پاس جنرل ایڈمنسٹریشن کا قلمدان بھی ہے، نے کہا کہ اگرچہ بعض محکموں میں وقتاً فوقتاً معمول کی انتظامی وجوہات کی بنا پر خالی اَسامیاں (بقیہ ۶ پر)

گزشتہ سال معیشت کو سیاسی کشیدگی اور خشک سالی سمیت متعدد جھٹکوں کا سامنا، عمر عبداللہ

انڈس واٹر ٹریٹی کا اب تک پاور سیکٹر پر کوئی خاص اثر نہیں پڑا

حکومت کا مقصد جموں وکشمیر کی معیشت کو مستحکم اور مضبوط بنیادوں پر رکھنا

سرینگر/۶فروری/ ایس این این/ جموں و کشمیر کی معیشت کو جغرافیائی سیاسی کشیدگی، خشک سالی اور سیکٹر کی سطح پر سست روی کی وجہ سے گزشتہ سال کے دوران متعدد جھٹکے کا سامنا کرنا پڑا کا دعویٰ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اعتماد ظاہر کیا کہ اگر موجودہ سال منصوبہ بندی کے مطابق آگے بڑھتا ہے تو استحکام بحال کیا جاسکتا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق قانون ساز اسمبلی میں بجٹ پیش کرنے کے بعد ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ گزشتہ سال خاص طور پر مشکل رہا جس میں کوئی بھی شعبہ متاثر نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا" چاہے یہ مہمان نوازی ہو، صنعت ہو یا سروس سیکٹر، گزشتہ سال ہمیں جس کمائی کی توقع تھی وہ حاصل نہیں ہو سکی"۔ بیرونی چیلنجز کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تنازعات کی وجہ سے پیدا ہونے والی غیر یقینی صورتحال نے مجموعی اقتصادی ماحول کو متاثر کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اکتوبر کے آس پاس خشک سالی جیسی صورتحال سے صورتحال مزید پیچیدہ ہوگئی۔ خاص طور پر جموں کے کچھ حصوں میں، جس کے نتیجے میں بارش کم ہونے سے نقصانات ہوئے۔ (بقیہ ۶ پر)

لولاب اور مڑھل کے 50 دیہاتوں کو

پانی فراہم کرنے کیلئے 49 واٹر سپلائی سکیمز ، وزیر جل شکتی

جموں/۶فروری/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی جاوید احمد رانا نے آج قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ لولاب اور مڑھل کے علاقے میں 49 فعال واٹر سپلائی سکیمز 50 دیہاتوں کی پانی کی ضروریات پوری کر رہی ہیں۔ وزیر موصوف آج قانون ساز اسمبلی میں رُکن اسمبلی قیصر جمشید لون کی طرف سے اُٹھائے گئے سوال کا جواب دے رہے تھے۔ اُنہوں نے بتایا کہ واٹر سپلائی سکیموں کا باقاعدہ خیال رکھا جارہا ہے اور یہ عوام کی پینے کے پانی کی ضروریات کو پورا کرتی ہے۔ وزیر جل شکتی نے مزید کہا کہ پانی کی کمی والے علاقوں میں حکومت نے گزشتہ تین برسوں میں مختلف جاری پروگراموں کے تحت 16 نئے بورویل، ڈگ ویل اور 17 نئے چشمہ کے ذرائع قائم کئے ہیں۔ (بقیہ ۶ پر)

بجٹ عوام دوست، نوجوان مفید، غریب پرور اور کسان مددگار

حکومت کی تمام تر توجہ عوامی راحت پر مرکوز/نیشنل کانفرنس

سرینگر/۶فروری/ ایس این این/ کانفرنس کی حکومت عوامی خدمت کے جذبے کے تحت مکمل طور پر عوام کے لئے وقف ہے اور اس کا واضح ثبوت پہلے ہی بجٹ میں سامنے آچکا تھا کہ حکومت کی تمام تر توجہ عوامی راحت اور فلاح و بہبود پر مرکوز ہے۔ آج وزیر اعلیٰ جموں وکشمیر عمر عبداللہ کی جانب سے پیش کیا گیا حکومت کا دوسرا بجٹ بھی اسی تسلسل میں ایک مثالی اور عوام دوست بجٹ ثابت ہوگا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ان باتوں کا اظہار نیشنل کانفرنس کے جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر نے اسمبلی میں مالی سال 2026-27 کے لئے پیش کئے گئے بجٹ پر ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے پیش کردہ بجٹ ہر لحاظ سے غریب اور متوسط طبقے کے مفاد میں ہے اور یہ جموں وکشمیر کو تعمیر و ترقی اور خوشحالی کی نئی بلندیوں کی طرف لے جانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ حاجی علی محمد ساگر نے کہا کہ بجٹ میں زراعت، باغبانی، سیاحت، صحت، تعلیم، بجلی، کھیل کود اور سماجی بہبود جیسے اہم شعبہ جات کو فروغ دینے کے لئے جو اقدامات تجویز کئے گئے ہیں وہ قابلِ تعریف ہیں اور ان سے بالخصوص جموں وکشمیر کے نوجوانوں کو بڑے پیمانے پر فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے بجٹ میں شامل اہم عوامی اعلانات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ حکومت کی جانب سے 2 لاکھ سے زائد اے اے وائی کنبوں کو سالانہ 6 مفت گیس سلنڈر فراہم کرنے، یتیم بچوں (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں مقامی آبادی کی رہائشی ضروریات پورا کرنے کیلئے

ہاؤسنگ پروجیکٹ شروع کئے گئے ۔ سکینہ ایتو

جموں/۶فروری/(ڈی آئی پی آر) حکومت نے آج ایوان کو مطلع کیا کہ جموں وکشمیر ہاؤسنگ بورڈ نے جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی (جے ڈی اے) اور سری نگر ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایس ڈی اے) کے ذریعے جموں وکشمیر کے مختلف مقامات پر ہاؤسنگ پروجیکٹ شروع کئے ہیں تا کہ مقامی آبادی کی رہائشی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے یہ بات آج قانون ساز اسمبلی میں وزیر اعلیٰ کی طرف سے جواب دیتے ہوئے کہی۔ یہ سوال قانون ساز نظام الدین بٹ نے قانون ساز طارق حمید کرہ کی طرف سے ایوان میں پوچھا تھا۔ وزیر موصوفہ نے ایوان کو بتایا کہ ایس ڈی اے نے نیشنل ہائی وے بمنہ بائی پاس کے ساتھ شہجار ہائٹس اپارٹمنٹس پروجیکٹ شروع کیا ہے جس کی تخمینہ لاگت 84.78 کروڑ روپے ہے جس میں 112 فلیٹس (56 فلیٹس 2BHK اور 56 فلیٹس 3BHK) عام عوام کے لئے پیش کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ https://www.jkhm.in پر درخواستیں طلب کی گئی ہیں اور آخری تاریخ 20 فروری 2026 ہے اور پروجیکٹ 24 ماہ کے اندر یعنی 2027-28 میں مکمل ہونے کی توقع ہے۔ اُنہوں نے یہ بھی بتایا کہ سری نگر ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے نیشنل ہائی وے بائی پاس بمنہ سرینگر (رکھ گنڈ اکشا) کے ساتھ 150 ہیکٹر زمین پر ایک سیٹلائٹ ٹاؤن شپ تیار کرنے کی تجویز پیش کی ہے جو کہ زیر عمل ہے (بقیہ ۶ پر)

دہلی لال قلعہ دھماکے کیس کی تحقیقات

این آئی اے ٹیم نے جی ایم سی اننت ناگ میں

دستاویزات حاصل کرنے کیلئے اسپتال انتظامیہ سے بات چیت

سرینگر/۶فروری/ ایس این این/ دہلی لال قلعہ دھماکے کیس کی تحقیقات کے سلسلے میں قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) ٹیم نے گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ کا دورہ کرکے وہاں سے ضروری دستاویزات حاصل کرنے کیلئے اسپتال انتظامیہ سے بات چیت کی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی ایک ٹیم نے جمعہ کو لال قلعہ دھماکہ کیس کے سلسلے میں دستاویزات جمع کرنے گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ کا دورہ کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ این آئی اے کی ٹیم نے اس کیس کی جاری تحقیقات کے حصے کے طور پر میڈیکل کالج سے مخصوص دستاویزات طلب کیں۔ اہلکار کئی گھنٹے تک میڈیکل کالج میں موجود رہے اور ضروری دستاویزات حاصل کرنے کے لیے اسپتال انتظامیہ سے بات چیت کی۔ ذرائع نے کہا کہ یہ دورہ ایجنسی کی تحقیقات سے منسلک شواہد کی تصدیق اور تصدیق کی کوششوں کا حصہ ہے۔ تاہم، حکام نے تحقیقات کی حساس نوعیت کا حوالہ دیتے ہوئے مزید تفصیلات کا انکشاف نہیں (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر نے ماحولیاتی خلاف ورزیوں پر

158 سٹون کریشر اور ہاٹ مکس پلانٹس بند کئے۔ جاوید رانا

جموں/۶فروری/(ڈی آئی پی آر) حکومت جموں وکشمیر نے یکم جنوری 2021ء سے یکم جنوری 2026ء تک قائم شدہ ضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے چلنے والے 158 سٹون کریشر پلانٹوں اور ہاٹ مکس پلانٹوں کو بند کرنے کا حکم دیا ہے۔ وزیر برائے جنگلات و ماحولیات جاوید احمد رانا نے رُکن اسمبلی اعجاز احمد جان کے اُٹھائے گئے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ جموں وکشمیر آلودگی کنٹرول کمیٹی نے ایئر (پریونشن اینڈ کنٹرول آف پولوشن) ایکٹ 1981 اور واٹر (پریونشن اینڈ کنٹرول آف پولیوشن) ایکٹ 1974 کے تحت ان 158 یونٹوں کو بند کرنے کی ہدایات جاری کی ہیں۔ اُنہوں نے سٹون کریشر پلانٹوں اور ہاٹ (بقیہ ۶ پر)

میرواعظ نے نوہٹہ اور چھتہ بل میں آتشزدگی کے واقعات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا

محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی کی بہتر تیاری پر زور

سرینگر/۶فروری/ ایک بیان کے مطابق میرواعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے مرکزی جامع مسجد سرینگر میں نماز جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جامع مسجد کے نواح شہام پورہ نوہٹہ اور چھتہ بل میں پیش آئے آتشزدگی کے ہولناک واردات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا، جس میں چھتہ بل میں 10 اور شہام پورہ نوہٹہ میں 12 رہائشی مکانات جل کر خاکستر ہوگئے اور کئی خاندان سخت سردی کے موسم میں بے گھر ہوگئے ہیں۔ میرواعظ نے کہا کہ اس موسم سرما میں شہر کے مختلف علاقوں میں آتشزدگی کے واقعات میں تشویشناک اضافہ دیکھنے میں آیا ہے جس سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ خصوصاً سردیوں کے دوران ہر ممکن احتیاط برتیں کیونکہ گرمی حاصل کرنے کے آلات کے زیادہ استعمال سے آگ لگنے کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ میرواعظ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ متعلقہ محکمے بالخصوص فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کو گنجان آباد علاقوں جیسے شہر خاص میں ایسے ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے بہتر تیاری رکھنی چاہیے۔ گزشتہ شب کے واقعہ کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ فائر بریگیڈ کے پاس پانی ختم ہوگیا تھا اور علاقے میں موجود کئی فائر ہائیڈرینٹس غیر فعال پائے گئے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ فائر ہائیڈرینٹس کی باقاعدہ جانچ اور دیکھ بھال کی جائے تا کہ وہ ہر وقت قابلِ استعمال (بقیہ ۶ پر)

حکومت نے جموں وکشمیر میں پی ایم اے وائی۔ جی کے تحت 506 کنبوں

کو 5 مرلہ زمین مختص کی ہے جبکہ 435 دیگر معاملات ریونیو حکام کے زیر غور ہیں، جاوید ڈار

جموں/۶فروری/(ڈی آئی پی آر) حکومت نے آج ایوان کو مطلع کیا کہ جموں وکشمیر بھر میں پی ایم اے وائی۔ جی کے تحت 506 کنبوں کو 5 مرلہ زمین مختص کی ہے جبکہ 435 ایسے دیگر معاملات ریونیو حکام کے زیر غور ہیں۔ وزیر برائے محکمہ دیہی ترقی و پنچایتی راج نے یہ بات ایم وائی تاریگامی کی طرف سے اُٹھائے گئے سوال کے جواب میں کہی۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ حکومت نے جموں وکشمیر یوٹی میں پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت بے زمین اور بے گھر کنبوں کی تشخیص اور سروے کیلئے ضروری اَقدامات کئے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ پی ایم اے وائی گرامین (بقیہ ۶ پر)

محبوبہ مفتی کا چناب ویلی اور پیر پنچال میں ریلوے رابطے کا مطالبہ

تین ریلوے پروجیکٹس کو عارضی طور پر روکنے کے فیصلے کا خیر مقدم

سرینگر/۶فروری (یو پی آئی) سابق وزیر اعلیٰ جموں و کشمیر اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی نے مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وادی کشمیر میں مجوزہ ریلوے منصوبوں پر ازسرِنو غور کیا جائے تا کہ زرعی اراضی کو نقصان پہنچائے بغیر دیرینہ محرومیوں کا شکار خطوں کو حقیقی اور پائیدار ریلوے رابطہ فراہم کیا جاسکے۔ مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو کے نام ایک تفصیلی خط میں محبوبہ مفتی نے وادی میں تین ریلوے پروجیکٹس کو عارضی طور پر روکنے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے لاکھوں کاشتکار خاندانوں کے لیے "بڑا ریلیف" قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس فیصلے نے اگرچہ لمحاتی سکون فراہم کیا ہے، لیکن منصوبوں کے مستقبل سے متعلق غیر یقینی صورتحال کسان برادری کے لیے شدید اضطراب اور طویل مدتی سرمایہ کاری پر منفی اثرات مرتب کر رہی ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ کشمیر کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی زراعت و باغبانی ہے، جو براہ راست یا بالواسطہ دو تہائی آبادی کو روزگار فراہم کرتی ہے۔ وادی میں قابلِ کاشت زمین پہلے ہی کم ہے اور اس کا بڑا حصہ شاہراہوں، بائی پاسز اور رنگ روڈ جیسے بڑے ترقیاتی منصوبوں سے (بقیہ ۶ پر)

منشیات کے خلاف پولیس کے خلاف مہم جاری

کپواڑہ میں این ڈی پی ایس کیس میں اثاثے منجمد

سرینگر/۶فروری/ (آفاق نیوز) منشیات کے خلاف اپنے عزم کو تیز کرتے ہوئے پولیس نے کپواڑہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت اثاثے منجمد کیے۔ پولیس نے پولیس اسٹیشن کپواڑہ میں درج این ڈی پی ایس کیس میں غیر قانونی طور پر حاصل کیے گئے اثاثوں کو منجمد کر کے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی مہم تیز کردی ہے۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت درج مقدمہ زیر نمبر 186/2025 سے متعلق ہے۔ انہوں نے کہا کہ تفتیش کے دوران، پولیس نے 4,93,100 کی نقدی کے ساتھ ایک ہیروئن نما مادہ برآمد کیا، جس کا شبہ ہے کہ منشیات کی اسمگلنگ سے حاصل کی گئی ہے۔ مزید تفتیش میں ملزم کے نشہ آور اشیاء کی فروخت اور تقسیم میں ملوث ہونے کا انکشاف ہوا۔ اسی کے مطابق این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68-F کے تحت ایک منجمد کرنے کا حکم جاری کیا گیا تا کہ غیر قانونی طور پر حاصل کی گئی جائیداد کی منتقلی یا تصرف کو روکا جاسکے۔ تمام ضبطی اور منجمد کرنے کی کارروائی قانون کے مطابق سختی سے کی گئی۔ معاملے کو تصدیق کے لیے مجاز اتھارٹی کو بھجوا دیا گیا ہے۔ پولیس منشیات کی لعنت کے خلاف زیرو ٹالرنس (بقیہ ۶ پر)

16 فروری تک بڑے پیمانے پر برف وباراں کا کوئی امکان نہیں

9 فروری کی رات کو پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری متوقع

سری نگر/۶فروری (ایجنسیز) محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق وادی کشمیر میں 16 فروری تک بڑے پیمانے پر برف وباراں کا کوئی امکان نہیں ہے۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ وادی میں 7 اور 8 فروری کو موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ 9 فروری کی رات کو وادی کے پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارشیں متوقع ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بعد میں 10 فروری کو موسم مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ کئی علاقوں میں ہلکی برف باری یا بارشیں ہوسکتی ہیں اور اس دوران کہیں کہیں تیز ہوائیں بھی چل سکتی ہیں۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ 11 فروری کو موسم جزوی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے اور اس دوران کہیں کہیں ہلکی برف یا بارشوں کا امکان ہے جبکہ 12 اور 13 فروری کو موسم عام طور پر خشک رہ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 14 فروری کو موسم مجموعی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے اور اس دوران پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارشوں کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بعد ازاں وادی میں 15 اور 16 فروری کو موسم جزوی سے مجموعی طور پر ابر آلود مگر خشک رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہ مجموعی طور پر وادی میں 16 فروری تک موسم میں کسی بڑی (بقیہ ۶ پر)

کشمیر سے کنیا کماری تک آر ایس ایس کی 'دھواج یاترا' کا آغاز

آر ایس ایس کسی خاص طبقے کے خلاف نہیں ہے، شرکاء

سری نگر/۶فروری (یو این آئی) راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) نے جمعہ کے روز کشمیر سے کنیا کماری تک 'دھواج یاترا' (پرچم ریلی) کا آغاز کیا، جس کا مقصد تنظیم کے بارے میں پھیلی ہوئی 'غلط فہمیوں' کو دور کرنا بتایا جا رہا ہے۔ یاترا کا رسمی آغاز تاریخی لال چوک سے ہوا، جہاں سے شرکاء پرچم لے کر ٹورسٹ سنٹر تک پہنچے اور وہاں سے ملک کے دیگر حصوں کی طرف روانہ ہوئے۔ یاترا میں شریک ویر کپور نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اس مہم کا بنیادی مقصد یہ پیغام دینا ہے کہ آر ایس ایس کسی خاص طبقے کے خلاف نہیں ہے بلکہ اس کے نظریات اور کام کے حوالے سے جو غلط فہمیاں برسوں سے قائم کی گئی ہیں، انہیں دور کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم کی اصل تاریخ عوام تک پہنچانا ضروری ہے کیونکہ اب تک بہت سے لوگوں کو غلط کہانیاں سنائی گئی ہیں۔ ویر کپور کے مطابق آر ایس ایس کے 100 سال مکمل ہونے کی مناسبت سے 'شتک' نامی ایک فلم بھی بنائی گئی ہے، جس میں تنظیم کی سرگرمیوں اور ایک صدی پر مشتمل سفر کو دکھایا گیا ہے۔ یہ فلم 19 فروری کو ریلیز کی جائے گی۔

بمنہ سرینگر میں 25 سالہ نوجوان

اپنی رہائش گاہ میں مردہ پایا گیا

سرینگر/۶فروری/ ایس این این/ سرینگر کے بمنہ علاقے میں 25 سالہ نوجوان پُراسرار طور پر مردہ پائے کے بعد پولیس نے تحقیقات شروع کردی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق بمنہ سرینگر میں 25 سالہ نوجوان اپنے گھر میں پراسرار حالات میں مردہ پایا گیا۔ پولیس کے مطابق نوجوان جس کی شناخت سرمد نصیر بٹ (25) ولد نصیر احمد بٹ ساکنہ بمنہ سری نگر کے طور پر ہوئی اپنی رہائش گاہ پر مردہ پایا گیا اور بعد میں اسے اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ پولیس کے مطابق اس معاملے میں کیس درج کر کے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

پارس ہیلتھ سرینگر نے کینسر سے بچ جانے والوں

کے ساتھ 'امید کے ستارے' کی میزبانی کی

سرینگر/۶فروری/ (نامہ نگار) عالمی یوم کینسر کے موقع پر پارس ہیلتھ سرینگر نے 'امید کے ستارے' کا اہتمام کیا، جو ایک سروائیور فوکسڈ پہل ہے جس کا مقصد کینسر سے بچ جانے والوں کی خوشی منانا اور تشخیص، علاج اور صحت یابی کے دوران مریضوں کو درپیش کلیدی چیلنجوں سے نمٹنا ہے۔ اس پروگرام نے کینسر سے بچ جانے والوں، دیکھ بھال کرنے والوں، ڈاکٹروں اور ہسپتال کی قیادت کو کینسر کے خلاف جنگ میں بیداری، جلد پتہ لگانے اور جذباتی طاقت کو فروغ دینے کے لیے اکٹھا کیا۔ کینسر کے بڑھتے ہوئے واقعات اور ابتدائی پتہ لگانے میں مستقل خلاء کے درمیان، اس اقدام کی قیادت ڈاکٹر مرتضیٰ حبیب (فیسلیٹی ڈائریکٹر پارس ہیلتھ سرینگر) نے کی۔ اس کے ساتھ ہسپتال کی طبی قیادت بشمول ڈاکٹر الطاف عمر رمضان (چیئرپرسن - نیورو سرجری) ڈاکٹر اظہر جان ہنو (ڈائریکٹر ہیڈ اینڈ نیک آنکولوجی) ڈاکٹر شبنم بشیر (ڈائریکٹر بریسٹ اینڈ کولوریکٹل کینسر) ڈاکٹر شاہ نوید (ڈائریکٹر سرجیکل آنکولوجی) اور ڈاکٹر ثاقب ظفر بانڈے (بقیہ ۶ پر)

اوڑی 132/33 کے وی ایل ایچ پی گرڈ سب اسٹیشن کی گنجائش

40 ایم وی اے سے بڑھا کر 70 ایم وی اے کرنے کی انتظامی منظوری

سرینگر/۶فروری/ (نامہ نگار) اوڑی اور اس سے ملحقہ علاقوں کے بجلی کے بنیادی ڈھانچے کے لیے ایک اہم پیش رفت میں، حکومت جموں وکشمیر نے ایل ایچ پی میں واقع 132/33 کے وی گرڈ سب اسٹیشن کی گنجائش 40 ایم وی اے سے بڑھا کر 70 ایم وی اے کرنے کی انتظامی منظوری دے دی ہے۔ اس منصوبے کے تحت نئے کنٹرول اینڈ ریلے (C&R) پینلز اور دیگر متعلقہ آلات کی تنصیب بھی شامل ہے۔ یہ منظوری پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے جاری کردہ سرکاری حکم نامہ نمبر (PDD) 43JK آف 2026، مورخہ 04-02-2026، کے تحت دی گئی ہے، جو کہ جے کے پی ٹی سی ایل کی (بقیہ ۶ پر)

گاندربل پولیس نے کمپنی کے مالک کے خلاف

سونمرگ میں مبینہ زائد چارجنگ کے لیے مقدمہ درج کیا

سرینگر/۶فروری/ (آفاق نیوز) گاندربل پولیس نے Kashmir-i-SheerS/M Construction Pvt. لمیٹڈ کے مالک کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ جو ایس ڈی اے ٹول پوسٹ، شوڈکڈی، سونمرگ پر سیاحوں کی گاڑیوں سے مبینہ طور پر صفائی کی فیس کی مد میں زیادہ چارج کرنے پر کیا گیا۔ اس کے مطابق، مقدمہ ایف ائی آر نمبر 2026/02 بھارتیہ نیا سنہتا (BNS) کی دفعہ 318(4) کے تحت پولیس اسٹیشن سونمرگ میں درج کیا گیا ہے اور مبینہ غیر قانونی وصولی کی مکمل حد کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش شروع کی گئی ہے۔ گاندربل پولیس سیاحوں اور عام لوگوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔ کوئی بھی فرد یا ایجنسی غیر قانونی یا غیر مجاز اضافی کرایہ وصول کرنے میں ملوث پائی گئی اس کے ساتھ قانون کے مطابق سختی سے نمٹا جائے گا۔ ایسے غیر قانونی عمل کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ سیاحوں اور عام عوام کے اراکین* کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ چوکس رہیں اور فوری طور پر * گاندربل پولیس کے درج ذیل ہیلپ لائن نمبروں 7006795008، 9541786717، 9419371774، 9906668731، 01949541786731- (بقیہ ۶ پر)

بین الاقوامی تھیٹر فیسٹول آف انڈیا میں 'اکہ نندن' کی کامیاب پیشکش

شائقین تھیٹر نے اسے ایک تاریخی لمحہ قرار دیا

سرینگر/۶فروری/ (آفاق نیوز ڈیسک) کشمیری لوک میوزیکل تھیٹر پروڈکشن اکہ نندن کو بھارت کے بین الاقوامی تھیٹر فیسٹیول کے سلور جوبلی ایڈیشن بھرنگم 2026 میں زبردست پذیرائی ملی جس نے ایک کھچا کھچ بھرے لوگوں کو مسحور کردیا جس میں ثقافتی سٹالورٹس، تھیٹر کے تجربہ کار، ہدایت کار، ڈرامہ نگار، اسکالرز، تھیٹر کے طلباء اور عام سامعین کی ایک بڑی تعداد شامل تھی۔ یہ پرفارمنس ایک بڑے قومی اور بین الاقوامی پلیٹ فارم پر کشمیری تھیٹر کے لیے ایک تاریخی اور جشن کا لمحہ ہے۔ افتتاحی لمحات سے، اکہ نندن نے سامعین کو اپنی طرف متوجہ کیا۔ آڈیٹوریم بار بار تالیوں اور کھڑے ہوکر تالیوں سے گونج اٹھا، جب بھرے ہجوم نے پروڈکشن کی طاقتور میوزیکل کہانی سنانے، رواں کارکردگی (بقیہ ۶ پر)

نمبرداروں، چوکیداروں کے لیے اعزازیہ میں اضافے کی کوئی تجویز زیرِ غور نہیں: حکومت

جموں/۶فروری (یو این آئی) جموں وکشمیر حکومت نے جمعہ کے روز ایوان کو بتایا کہ یونین ٹریٹری میں نمبرداروں اور چوکیداروں کے ماہانہ اعزازیہ میں اضافہ کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔ واضح رہے کہ نمبردار فی الحال 1501 روپے ماہانہ وصول کرتے ہیں جبکہ چوکیداروں کو 1500 روپے ملتے ہیں۔ حکومت نے یہ بھی کہا کہ اعزازیہ میں آخری بار 2016 میں اُسی سال 27 اپریل کو کابینہ کے فیصلے کے بعد نظر ثانی کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ نظرثانی میں نمبرداروں کا اعزازیہ 751 روپے سے بڑھا کر 1501 روپے اور چوکیداروں کا اعزازیہ 750 روپے سے بڑھا کر 1500 روپے ماہانہ کر دیا گیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ فی الحال کسی بھی (بقیہ ۶ پر)

بڈگام سڑک حادثے میں چار بچوں کے باپ کی موت

سری نگر/۶فروری (یو این آئی) وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام کے سویہ بگ علاقے میں جمعہ کی صبح ایک دلدوز سڑک حادثے میں ایک شخص کی موت واقع ہوئی۔ ذرائع نے بتایا کہ سویہ بگ میں جمعہ کی صبح ایک موٹر سائیکل ایک بجلی کھمبے سے ٹکرایا جس کے نتیجے میں موٹر سائیکل سوار کی بر سر موقع ہی موت واقع ہوئی۔ متوفی کی شناخت بشیر احمد پال ولد غلام احمد پال ساکن پال محلہ سویہ بگ کے طور پر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ مذکورہ شخص کو زخمی حالت میں نزدیکی ہسپتال پہنچایا گیا لیکن زخم اس قدر شدید تھے کہ وہ راستے میں ہی دم توڑ گیا۔ مقامی لوگوں کے مطابق متوفی گھر کا واحد کمانے والا اور چار (بقیہ ۶ پر)

اودھم پور میں دو بین ضلعی منشیات فروش گرفتار، ہیروئن برآمد: پولیس

جموں/۶فروری (یو این آئی) معاشرے سے منشیات کی بیخ کنی کو یقینی بنانے کے لئے جاری ہمہ گیر مہم میں اودھم پور پولیس نے دو بین ضلعی منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کی تحویل سے ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس پوسٹ ٹکری کی ایک ٹیم نے معمول کی ٹریفک چیکنگ کے دوران جموں سے سری نگر کی طرف آنے والی ایک انووا گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر JK01AX -8441 کو روکا۔ انہوں نے کہا کہ گاڑی میں دو افراد سوار تھے اور پوچھ تاچھ پر ڈرائیور نے اپنی شناخت مجیب مقبول میر ولد محمد مقبول میر ساکن رنگ پورہ الٰہی باغ سری نگر جبکہ اس کے دوسرے ساتھی نے اپنی شناخت اعجاز احمد ڈار ولد عبدالرشید ڈار ساکن گلاب باغ سری نگر کے طور پر ظاہر کی۔ ان کا کہنا ہے کہ تلاشی کے (بقیہ ۶ پر)

امتحان میں کامیابی کی ضمانت خوداعتمادی ہے، جلد بازی نہیں: وزیراعظم مودی

پرانے پرچوں سے تیاری کرنے کو پرانی عادت اور بیماری قرار دیا

نئی دہلی، 6 فروری (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ طلباء کو امتحان کے لیے ذہنی دباؤ لینے اور زیادہ نمبر لینے کی دوڑ میں الجھنے کی بجائے زندگی کے مقصد کی کسوٹی پر خود کو پرکھتے ہوئے مسلسل محنت، صبر اور خود اعتمادی کے ساتھ کام کرنے پر زیادہ توجہ دینی چاہیے۔ مسٹر مودی نے جمعہ کو اپنی رہائش گاہ پر 'پریکشا پر چرچا' کے پروگرام میں ملک کے مختلف حصوں سے آئے بچوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ امتحان کو بوجھ نہ سمجھیں، اسے آسانی سے لینا چاہیے۔

انہوں نے پرانے پرچوں سے تیاری کرنے کو پرانی عادت اور بیماری قرار دیا اور کہا کہ نئے دور میں اس کا کوئی جواز نہیں۔ یہ ایک طرح کی بیماری ہے، اس لیے بچوں کو اپنے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے فطری انداز میں تیاری کرنی چاہیے اور امتحان کو دباؤ یا بوجھ نہیں بنانا چاہیے۔ ایک بچے کے سوال پر کہ زندگی میں خواب دیکھنا ضروری ہے، وزیراعظم نے کہا کہ خواب نہ دیکھنا زندگی کے ساتھ سب سے بڑا جرم ہے۔ خواب ہی مقصد بناتے ہیں اور زندگی میں آگے بڑھنے کی تحریک دیتے ہیں۔ مشکل سے مشکل خواب کو حاصل کرنے کے لیے محنت ضروری ہے۔ بچوں کو خود اعتمادی بڑھانے کے لیے عظیم انسانوں کی سوانح حیات پڑھنی چاہیے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ کسی بھی امتحان کے لیے خود اعتمادی ضروری ہے اور خود اعتمادی تب آتی ہے جب دل سے اپنے مضمون کو اپنے مقصد کے مطابق پڑھا جائے۔ امتحان کے وقت جلد بازی نہیں کرنی چاہیے کیونکہ جلد بازی سے سب کچھ بگڑ جاتا ہے۔ اس کے بجائے خود اعتمادی اور مکمل سمجھ بوجھ کے ساتھ سوالات حل کریں۔ جلد بازی کی وجہ سے کئی بار جو سوالات آسان ہیں وہ بھی خراب ہو جاتے ہیں اور محنت ضائع ہو جاتی ہے۔ وزیراعظم نے مزید کہا کہ اب وہ وقت نہیں رہا جب کہا جاتا تھا کہ کامیابی صرف انہی کو ملتی ہے جن کے پاس تمام سہولیات ہوں، بلکہ اب حالات بدل گئے ہیں۔ سب سے کم وسائل والے بچوں کو بھی بہترین نمبروں کے ساتھ امتحان میں کامیابی حاصل ہو رہی ہے۔

ریپو شرح 5.25 فیصد پر کوئی تبدیلی نہیں،

ترقی کی پیش گوئی میں اضافہ: آر بی آئی

ممبئی، 6 فروری (یو این آئی) ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے جمعہ کو ختم ہونے والے مالیاتی جائزے میں ریپو شرح 5.25 فیصد پر برقرار رکھی جبکہ مجموعی داخلی پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح نمو کا تخمینہ 7.3 فیصد سے بڑھا کر 7.4 فیصد کر دیا گیا ہے۔ ریزرو بینک کے گورنر سنجے ملہوترا نے مرکزی بینک کی مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے تین روزہ اجلاس کے بعد جاری بیان میں کہا کہ جغرافیائی سیاسی تناؤ بڑھا ہوا ہے اور عالمی تجارت میں کشیدگی ہے۔ اس دوران ہندستانی معیشت مضبوط بنی ہوئی ہے۔ یورپی یونین اور امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدوں سے معیشت کو مزید رفتار ملنے کی توقع ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایم پی سی نے متفقہ طور پر ریپو شرح 5.25 فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا۔ دیگر پالیسی شرحیں بھی جوں کی توں رکھی گئیں۔ اس طرح اسٹینڈنگ ڈپازٹ فیسلیٹی (ایس ڈی ایف) اور لیکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ فیسلیٹی (ایل اے ایف) کی شرح 5 فیصد اور مارجنل اسٹینڈنگ فیسلیٹی اور بینک ریٹ 5.50 فیصد پر برقرار رہے گی۔ کمیٹی نے موجودہ مالی سال 2025-26 کے لیے حقیقی جی ڈی پی کی شرح نمو کا اندازہ 7.3 فیصد سے بڑھا کر 7.4 فیصد کیا ہے۔ ساتھ ہی حقیقی مجموعی قدر افزائش (جی وی اے) 7.3 فیصد رہنے کا اندازہ ہے۔ اگلے مالی سال کی پہلی اور دوسری سہ ماہی کے لیے جی ڈی پی کی شرح نمو کا اندازہ بالترتیب 6.9 فیصد اور 7 فیصد کیا گیا ہے۔ چوتھی سہ ماہی (جنوری-مارچ) میں خردہ مہنگائی 3.2 فیصد اور پورے مالی سال میں 2.1 فیصد رہنے کا اندازہ ہے۔ اگلے مالی سال کی پہلی سہ ماہی کے لیے خوردہ مہنگائی کا تناسب 4 فیصد اور دوسری سہ ماہی کے لیے 4.2 فیصد کیا گیا ہے۔

قرض وصولی ایجنٹوں پر قابو پانے کی تیاری،

دھوکہ دہی والے لین دین پر 25 ہزار تک ہرجانہ

ممبئی، 06 فروری (یو این آئی) ریزرو بینک (آر بی آئی) نے جمعہ کو صارفین کے مفادات کے تحفظ کے لیے کئی اقدامات کا اعلان کیا ہے، جن میں قرض وصولی ایجنٹوں پر قابو پانے کے لیے رہنما اصول جاری کرنا اور دھوکہ دہی والے لین دین کے معاملے میں 25,000 روپے تک ہرجانہ دینے کا انتظام شامل ہے۔ آر بی آئی کے گورنر سنجے ملہوترا نے جمعہ کو مالیاتی پالیسی کمیٹی کی میٹنگ کے بعد جاری بیان میں ان اقدامات کا اعلان کیا۔ انہوں نے بتایا کہ کم مالیت کے دھوکہ دہی والے لین دین کے معاملات میں 25,000 روپے تک ہرجانہ دینے کے لیے ایک فریم ورک لانے کی تجویز ہے۔ اس کے علاوہ قرض وصولی کے لیے ریکوری ایجنٹوں کے استعمال سے متعلق ایک مسودہ رہنما اصول جاری کیا جائے گا۔ بینکوں اور غیر بینکاری مالیاتی کمپنیوں (این بی ایف سی) کے ذریعے ان کے کاؤنٹر پر تیسرے فریق کی مصنوعات کے اشتہارات، مارکیٹنگ اور فروخت کے ضابطے کے لیے بھی ایک رہنما اصول جاری کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ الیکٹرانک لین دین میں دھوکہ دہی روکنے کے لیے تاخیر سے ادائیگی اور بزرگوں اور دیگر خصوصی زمرے کے صارفین کے لیے اضافی تصدیق (آتھنٹیکیشن) کا انتظام کیا جا سکتا ہے۔

لوک سبھا کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی

اپوزیشن جماعتوں کا ہنگامہ جاری

نئی دہلی، 06 فروری (یو این آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن جماعتوں کا ہنگامہ جمعہ کو مسلسل پانچویں دن بھی جاری رہا، جس کی وجہ سے ایوان نہیں چل سکا اور لوک سبھا کی کارروائی پورے دن کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ پریزائیڈنگ افسر کرشن پرساد تینیٹی نے ایک بار کے التوا کے بعد دوپہر بارہ بجے جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع کی، تو اپوزیشن جماعتوں کے ارکان نعرے بازی اور ہنگامہ کرتے ہوئے ایوان کے وسط میں آ گئے۔ اس دوران انہوں نے ہنگامے کے بیچ ہی ضروری کاغذات ایوان کی میز پر رکھوائے۔ ہنگامہ کر رہے ارکان سے انہوں نے اپنی نشستوں پر جانے کی اپیل کی اور کہا کہ ہنگامے کے دوران وہ ایوان کی کارروائی نہیں چلا سکتے، اس لیے تمام ارکان خاموش ہو کر اپنی نشستوں پر بیٹھ جائیں۔ لیکن کسی نے ان کی بات نہیں مانی اور ہنگامہ بڑھتا گیا، جس کے باعث انہوں نے ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کر دی۔ اس سے پہلے صبح 11 بجے جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع ہوئی، اپوزیشن ارکان نے شدید ہنگامہ کیا۔ اسپیکر اوم برلا نے ہنگامے کے دوران ہی وقفہ سوالات کا سلسلہ چلانے کی کوشش کی لیکن ہنگامہ بڑھتا گیا، جس کی وجہ سے انہیں ایوان کی کارروائی دوپہر 12 بجے تک ملتوی کرنی پڑی۔

ہندوستانی زرمبادلہ کے ذخائر تاریخ کی بلند ترین سطح پر،

سونے کے ذخائر میں 14.6 ارب ڈالر کا ریکارڈ اضافہ

ممبئی، 6 فروری (یو این آئی) ہندوستانی معیشت کے لیے بڑی خوشخبری سامنے آئی ہے۔ سونے کے ذخائر میں غیر معمولی اضافے کی بدولت 30 جنوری کو ختم ہونے والے ہفتے میں ملک کے کل غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر 723.774 ارب ڈالر کی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئے ہیں۔ ریزرو بینک آف انڈیا کی جانب سے جمعہ کو جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، ایک ہفتے کے دوران زرمبادلہ کے ذخائر میں مجموعی طور پر 14.361 ارب ڈالر کا اضافہ درج کیا گیا۔ اس ریکارڈ اضافے کی سب سے بڑی وجہ سونے کے ذخائر کی مالیت میں ہونے والا زبردست اضافہ ہے۔ 14.595 ارب ڈالر کے اضافے کے بعد پہلی بار 137.683 ارب ڈالر کی سطح پر پہنچ گئے۔ اس سے قبل 23 جنوری کو ختم ہونے والے ہفتے میں مجموعی ذخائر 709.413 ارب ڈالر ریکارڈ کیے گئے تھے۔ ایک طرف جہاں سونے نے ریکارڈ بنایا، وہیں غیر ملکی کرنسی کے اثاثوں (ایف سی اے)، جو کہ ذخائر کا سب سے بڑا حصہ ہیں، میں معمولی کمی دیکھنے میں آئی۔ غیر ملکی کرنسی کے اثاثے 49.3 کروڑ ڈالر کی کمی کے ساتھ 562.392 ارب ڈالر رہ گئے۔ ان اثاثوں میں امریکی ڈالر کے علاوہ یورو، برطانوی پاؤنڈ اور جاپانی ین جیسی عالمی کرنسیاں شامل ہوتی ہیں۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے پاس موجود محفوظ فنڈز 4.4 کروڑ ڈالر کے اضافے سے 4.746 ارب ڈالر ہو گئے۔ اسپیشل ڈرائنگ رائٹس ایس ڈی آر میں 21.6 کروڑ ڈالر کا اضافہ ہوا۔

آپریشن سندور سے ملے اہم سبق پر عمل کرنے کی ضرورت: ایئر مارشل مشرا

مستقبل کے تنازعات میں یکجہتی اور مربوط جنگی آپریشنز کی انتہائی اہمیت پر زور

نئی دہلی 6 فروری (یو این آئی) مغربی فضائی کمان کے سربراہ ایئر مارشل جتیندر مشرا نے آپریشن سندور سے ملے اسباق کو اہم قرار دیتے ہوئے مستقبل کی جنگوں اور مہمات میں ان کے رول پر زور دیا ہے۔ کمان کے سینئر ایئر اسٹاف آفیسر ایئر مارشل جے ایس مان نے بھی افواج کے درمیان باہمی آپریشنل صلاحیت میں اضافے، ڈومین سے بالاتر فیصلہ سازی کے عمل کی حوصلہ افزائی کرنے، 'سینسر ٹو شوٹر' رابطوں کو مستحکم کرنے اور زیادہ کارکردگی کے لیے آپریشنل طریقہ کار میں بہتری کو ضروری قرار دیا۔

وزارت دفاع نے جمعہ کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ مغربی فضائی کمان کے ہیڈ کوارٹر نے دو روزہ 'آل ڈومین جوائنٹ آپریشنز' مشق کے دوران اعلیٰ سطحی مشترکہ آپریشنل کانفرنس کا انعقاد کیا۔ اس کا مقصد آپریشنل سطح پر بین خدمات اور روابط کو مضبوط بنانا ہے تاکہ بڑھتے ہوئے پیچیدہ ملٹی ڈومین ماحول میں ہندوستانی دفاعی افواج کی مشترکہ آپریشنل صلاحیتوں کو مزید مستحکم کیا جا سکے۔ کانفرنس میں ہیڈ کوارٹر انٹیگریٹڈ ڈیفنس اسٹاف، فوج، بحریہ، ڈیفنس اسپیس ایجنسی اور ڈیفنس انٹیلی جنس ایجنسی کے سینئر افسران کے ساتھ ساتھ فضائیہ کی سینئر قیادت نے شرکت کی۔ ایئر مارشل مشرا نے آپریشن سندور سے حاصل ملے اہم اسباق اور مستقبل کے جنگی آپریشنز پر ان کے وسیع اثرات کی نشاندہی کی۔ انہوں نے فیصلہ کن اسٹریٹجک اثرات پیدا کرنے میں فضائی طاقت کے اہم رول، زمینی جنگی چالوں کو جارحانہ فضائی مہمات کے ساتھ مربوط کرنے کی ضرورت اور اسٹینڈ آف ہتھیاروں کے استعمال سے حاصل ہونے والے اسٹریٹجک فائدے کا خاص طور پر ذکر کیا۔ ایئر مارشل مان نے عصری اور مستقبل کے تنازعات میں یکجہتی اور مربوط جنگی آپریشنز کی انتہائی اہمیت پر زور دیا۔

وزارتِ دفاع نے فوج کے لیے 30 لائٹ ویٹ رڈارز کی خریداری کے لیے تجاویز طلب کیں

نئے ریڈار کم بلندی پر پرواز کرنے والے ڈرونز کا سراغ لگانے کی صلاحیت رکھتے ہیں

نئی دہلی، 6 فروری (یو این آئی) آپریشن سندور کے دوران پاکستان کے بڑی تعداد میں ڈرونز کے ہندوستانی فضائی حدود میں دراندازی کے بعد سرحدوں پر نگرانی کو مضبوط بنانے کے لیے فوج 725 کروڑ روپے کے تخمینے سے 30 جدید ترین لائٹ ویٹ ریڈار خریدنے جا رہی ہے۔ وزارتِ دفاع نے فوج کے لیے 30 لائٹ ویٹ ریڈارز کی خریداری کے لیے دلچسپی رکھنے والی کمپنیوں سے تجاویز طلب کی ہیں۔ یہ خریداری فاسٹ ٹریک خریداری کے طریقۂ کار کے تحت کی جائے گی۔ یہ نئے ریڈار کم بلندی پر پرواز کرنے والے ڈرونز کا سراغ لگانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان تجاویز سے متعلق معلومات فوج کی ویب سائٹ پر فراہم کی گئی ہیں۔ اس خریداری معاہدے کی آر ایف پی کے مطابق خرید میں کم از کم 60 فیصد یا اس سے زیادہ دیسی مواد کا ہونا لازمی قرار دیا گیا ہے، جو دفاعی پیداوار میں خود کفالت کو فروغ دینے سے متعلق حکومت کی پالیسی کے عین مطابق ہے۔ فراہم کنندگان کو ریڈارز کو موجودہ ایئر ڈیفنس کنٹرول اینڈ رپورٹنگ نظام کے ساتھ مربوط کرنا ہوگا۔ ریڈارز کی فراہمی سینٹرل آرڈیننس ڈپو آگرہ میں کی جائے گی، جبکہ دو ی آر وی کی ترسیل گوپالپور اور سکندرآباد میں کی جائے گی۔ ان نظاموں پر 24 ماہ کی وارنٹی مدت نافذ ہوگی۔ حصول کا یہ عمل اصل آلات تیار کرنے والی کمپنیوں اور مجاز فروخت کنندگان کے لیے کھلا ہے، اگر ایک سے زیادہ بولی دہندگان ایک ہی طرح کا ساز و سامان پیش کرتے ہیں تو ترجیح اصل ساز و سامان تیار کرنے والے کو دی جائے گی۔ اس کے لیے دو کروڑ روپے کی پیشگی رقم مقرر کی گئی ہے۔

ریلوے مسافر خدمات پر 60000 کروڑ کی سبسڈی دے رہی ہے: ویشنو

ریلوے کو توانائی کے اخراجات میں سالانہ تقریباً 5500 کروڑ روپے کی بچت ہوئی

نئی دہلی، 6 فروری (یو این آئی) وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے جمعہ کو کہا کہ انڈین ریلوے اس وقت مسافر خدمات پر 45 فیصد کی شرح سے تقریباً 60000 کروڑ روپے کی سبسڈی دیتی ہے اور ملک میں ریلوے مسافر کرایہ بہتر سہولیات کے باوجود نہ صرف ترقی یافتہ ممالک بلکہ پڑوسی ممالک سے بھی کم ہے۔ وزیر ریلوے راجیہ سبھا میں وزارت ریلوے سے متعلق سوالات پر ارکان کے ضمنی سوالات کا جواب دے رہے تھے۔ ان سے ایک ضمنی سوال میں پوچھا گیا تھا کہ کیا ریلوے کو اس وقت آپریشن میں جو بچت ہو رہی ہے وہ بزرگ شہریوں کو کرایوں میں رعایت ختم کرنے سے ہے اور کیا حکومت اس بچت کے بعد بزرگ شہریوں کو کرائے میں چھوٹ کو بحال کرنے پر غور کر رہی ہے۔ مسٹر ویشنو نے کہا کہ گزشتہ دس سال میں ریلوے کے آپریشن میں بہتری، کرایوں اور مال برداری سے حاصل ہونے والی آمدنی میں اضافے اور آپریشنل لاگت میں بچت کے اقدامات سے انڈین ریلوے کی مالی صحت میں بہتری آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کی بدولت آج ریلوے اپنے تمام اخراجات خود پورے کرتے ہوئے کچھ بچت کی پوزیشن میں آ گئی ہے۔

انہوں نے بزرگ شہریوں کے لیے رعایت بحال کیے جانے کا کوئی براہ راست جواب دینے کے بجائے کہا کہ ریلوے کو مسافر خدمات پر ہر 100 روپے کے خرچ پر کرایوں سے صرف 55 روپے حاصل ہوتے ہیں، اس طرح مسافروں کو اب بھی 45 فیصد کی رعایت ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے کو اس وقت جو بچت ہو رہی ہے وہ بنیادی طور پر توانائی کی لاگت میں کمی، رکھ رکھاؤ کے عمل میں بہتری اور مال برداری میں اضافے کا نتیجہ ہے۔ وزیر ریلوے نے کہا کہ ریلوے کی برقی کاری کی وجہ سے ریلوے کو توانائی (ڈیزل اور بجلی) کے اخراجات میں سالانہ تقریباً 5500 کروڑ روپے کی بچت ہوئی ہے۔

بیرون ملک ہندوستانی شہریوں کی حفاظت حکومت کی اولین ترجیح: کیرتی وردھن سنگھ

ہندوستانی شہری غیر ضروری سفر سے گریز کریں

نئی دہلی، 6 فروری (یو این آئی) حکومت نے کہا ہے کہ وہ بیرون ملک ہندوستانی شہریوں کے تحفظ، سلامتی اور فلاح و بہبود کو اولین ترجیح دیتی ہے۔ خارجی امور کے وزیر مملکت کیرتی وردھن سنگھ نے جمعہ کو لوک سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں کہا کہ حکومت بیرون ملک ہندوستانی شہریوں کے تحفظ، سلامتی اور فلاح و بہبود کو اولین ترجیح دیتی ہے۔ حکومت بیرون ملک ابھرتے ہوئے ناموافق حالات پر سخت نظر رکھتی ہے اور ضرورت کے مطابق ایڈوائزری جاری کرتی ہے تاکہ ہندوستانی شہری غیر ضروری سفر سے گریز کریں، مقامی افسران کی جانب سے حفاظتی ہدایات پر عمل کریں اور ہندوستانی مشنوں کے ساتھ رابطے میں رہیں۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ ایران میں جاری مظاہروں کے آغاز میں پانچ جنوری اور چودہ جنوری کو ایڈوائزری جاری کی گئی تھی تاکہ ہندوستانی شہری ایران کے غیر ضروری سفر سے گریز کریں، مناسب احتیاط برتیں، مظاہروں والے علاقوں سے دور رہیں اور تازہ ترین معلومات حاصل کرنے اور جڑے رہنے کے لیے سفارت خانے کی ویب سائٹ اور سوشل میڈیا ہینڈلز پر نظر رکھیں۔ موجودہ طلبا، کارکنوں، ملاحوں وغیرہ سمیت تقریباً نو سے دس ہزار ہندوستانی شہری ایران میں رہ رہے ہیں اور ہندوستانی سفارت خانے کے نمائندوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں۔ موجودہ صورتحال میں تجارتی پروازیں جاری رہنے اور ایرانی فضائی حدود کے کھلے رہنے کی وجہ سے حکومت نے ابھی تک انخلاء کی مہم شروع نہیں کی ہے۔ حکومت صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے واضح رہے کہ تلنگانہ کے ظہیرآباد سے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ سریش کمار شیتکر نے بیرون ملک مقیم ہندوستانیوں کے حوالے سے سوالات پوچھے تھے۔

ایم ایس ایم ای کے لیے رہن کے بغیر قرض کی حد بڑھا کر 20 لاکھ روپے

ممبئی، 06 فروری (یو این آئی) ریزرو بینک (آر بی آئی) نے مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایم ایس ایم ای) کے لیے رہن کے بغیر قرض کی حد 10 لاکھ روپے سے بڑھا کر 20 لاکھ روپے کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ آر بی آئی کے گورنر سنجے ملہوترا نے مالیاتی پالیسی کمیٹی کی دوماہی میٹنگ کے بعد جمعہ کو جاری ایک بیان میں یہ اطلاع دی۔ مالی شمولیت اور قرض کے حصول کو بڑھانے کے اقدامات کا اعلان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایم ایس ایم ای کے لیے رہن کے بغیر قرض کی حد 10 لاکھ روپے سے بڑھا کر 20 لاکھ روپے کرنے کی تجویز ہے۔ یہ کافی عرصے سے 10 لاکھ روپے ہی تھی۔ "مرکزی بینک کے ترقیاتی اور ضابطہ جاتی پالیسیوں پر جاری بیان کے مطابق اس اقدام کا مقصد رسمی قرض تک رسائی بڑھانا، کاروبار کو فروغ دینا اور مائیکرو و درمیانے درجے کے اداروں کو مالی معاونت فراہم کرنا ہے۔ ایم ایس ایم ای بڑھائی گئی رہن کے بغیر قرض کی حد کا فائدہ یکم اپریل 2026 سے حاصل کر سکیں گے۔ ساتھ ہی مرکزی بینک کسان کریڈٹ کارڈ (کے سی سی) سے متعلق نئے رہنما اصول بھی جاری کرے گا۔ ان میں فصل کے موسم کے معیاری بنانے، کے سی سی کی مدت کو بڑھا کر چھ سال کرنے اور ہر فصل کے موسم کے لیے قرض کی حد مقرر کرنے سے متعلق دفعات شامل ہوں گی۔ اس کے مسودہ رہنما اصول جلد جاری کیے جائیں گے۔

نالندہ: دھرم شالہ میں چار سیاحوں نے گلے میں پھانسی لگا کر خودکشی کر لی

راجگیر، 06 فروری (یو این آئی) بہار کے نالندہ ضلع کے راجگیر تھانہ حلقہ میں واقع ایک دھرم شالہ میں چار سیاحوں نے گلے میں پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ راجگیر کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سنیل کمار نے جمعہ کو بتایا کہ دگمبر جین دھرم شالہ میں مقیم چار سیاحوں نے گلے میں پھانسی لگا کر خودکشی کر لی ہے۔ دھرم شالہ کے منیجر نے ایک کمرے سے بدبو آنے پر اس کی اطلاع پولیس کو دی تھی۔ اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس نے کمرے کا دروازہ توڑ کر دیکھا تو چاروں سیاح پھندے سے لٹکے ہوئے پائے گئے۔ سیاحوں کے پاس سے موبائل فون ضبط کیا گیا ہے۔

مذہب کی بنیاد پر کی جانے والی نفرت کی سیاست

ہماری صدیوں پرانی مشترکہ تہذیب کو ختم کر رہی ہے: مولانا ارشد مدنی

ادھمپور میں 15 نئے تعمیر شدہ مکانات متاثرین کو سونپے گئے

نئی دہلی، 6 فروری/ایک بیان کے مطابق پہلے مرحلے میں آج ادھمپور جموں وکشمیر میں 15 نئے تعمیر شدہ مکانات کی تقسیم کے دوران سیلاب متاثرین جن میں 7 عدد بیوہ بھی شامل ہیں کو چابیاں تقسیم کرتے ہوئے صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشد مدنی نے پنجاب ہماچل اور جموں وکشمیر میں سیلاب کی وجہ سے آئی تباہی پر کہا کہ ہم مالک کائنات کے بندے ہیں اور اس کے ہر فیصلے پر سر تسلیم خم کرتے ہیں۔ آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق انہوں نے کہا کہ ہماری بندگی کا تقاضا بھی یہی ہے اور وہی ہے جو ہر پریشانی کا مداوا کر سکتا ہے، تاہم اسباب کے طور پر جمعیۃ علماء ہند اور اس کے خدام اور اس کی شاخیں تا بحد امکان متاثرین کی مدد کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی مصیبت یہ پوچھ کر نہیں آتی یہ کون ہندو ہے کون مسلمان ہے جب بھی کوئی مصیبت آتی ہے تو ایک ساتھ سب کو اپنی زد میں لے لیتی ہیں اسی طریقے سے ان متاثرین میں ہر مذہب کے ماننے والے شامل ہیں اور جمعیۃ علماء ہند بلا تفریق مذہب ملت سب کی مدد کر رہی ہے کیونکہ انسانیت کی خدمت ہی اس کا نصب العین ہے۔

آج چابیاں وصول کرنے بعد مجموعی طور پر متاثرین نے کہا کہ لوگ آئے دلاسہ دے کر چلے گئے مگر کام جمعیۃ علماء ہند نے کیا۔ یہ مجموعی تاثر جموں وکشمیر کے ان سیلاب متاثرین کا ہے جن 15 لوگوں کو جمعیۃ علماء راجستھان کے تعاون سے نئے تعمیر شدہ مکانات کی چابیاں دی گئی ہیں۔ ان میں سے کچھ لوگ اس قدر جذباتی ہو گئے جب ان سے ان کے تاثرات جاننے کی کوشش کی گئی تو زبان سے کچھ نہ کہہ سکے البتہ ان کی آنکھیں مارے خوشی سے چھلک پڑیں اور کہا کہ اللہ تعالیٰ مولانا مدنی کو سلامت رکھے اور عمر وصحت میں برکت دے۔ انہوں نے ہمارے درد کو محسوس کیا۔ مولانا مدنی نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ مجمع کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جمہوریت ہمارا مشترکہ ورثہ ہے اس کا تحفظ ملک کے تمام شہریوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

اردو ہماری شناخت ہے، اس کے بغیر ہندوستان کمزور ہو جائے گا: ایم جے اکبر

اردو کا وجود ہندوستان کی ہزاروں سال کی تہذیبوں کے میل جول سے عمل میں آیا ہے

نئی دہلی، 6 فروری (یو این آئی) قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کی جانب سے منعقد کیے جانے والے سہ روزہ عالمی اردو کانفرنس بعنوان 'کثیر لسانی ہندوستان میں اردو زبان وتہذیب' کا افتتاح آج عمل میں آیا۔ جاری ریلیز کے مطابق اس موقعے پر ایم جے اکبر (معروف صحافی و سابق وزیر مملکت برائے امور خارجہ، حکومت ہند)، پروفیسر طارق منصور (رکن لیجسلیٹو کونسل، اتر پردیش و سابق وائس چانسلر، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ)، پروفیسر سید عین الحسن (وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد) محترمہ کامنا پرساد (بانی جشن بہار ٹرسٹ) موجود رہے۔ قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے شال پوشی و مومنٹو کے ذریعہ ان تمام مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس ملک میں بولی جانے والی بے شمار زبانوں میں اردو زبان کئی اعتبار سے منفرد ہے۔ اردو کا کوئی مخصوص علاقہ نہیں لیکن اردو ہر علاقے میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ 2047 میں جب ملک وکست بھارت کا جشن منا رہا ہوگا اس وقت ملک کی زبانوں کا کردار بھی قابل دید ہوگا۔ اس لیے اردو زبان کی ترقی کے لیے اسے نئی ٹیکنالوجی سے جوڑنا اور نئے تقاضوں کے مطابق بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے کانفرنس کے حوالے سے مختلف موضوعات و مسائل کا بھی ذکر کیا اور ملک و بیرون ملک سے تشریف لانے والے مہمانوں کا استقبال کیا۔ آپ نے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان اور حکومت ہند کا بھی شکریہ ادا کیا۔ مہمان اعزازی کامنا پرساد نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کثیر لسانی ہندوستان کے منظرنامے پر روشنی ڈالی اور ملک میں زبان کی صورت حال سے آگاہ کیا۔

اردو اکادمی، دہلی کے زیر اہتمام 'اکیسویں صدی میں

ادبی رجحانات: تجزیہ اور امکانات' کے موضوع پر سہ روزہ سیمینار

نئی دہلی، 7 فروری (یو این آئی) اردو اکادمی، دہلی کے زیر اہتمام سہ روزہ قومی سیمینار بعنوان "اکیسویں صدی میں ادبی رجحانات: تجزیہ اور امکانات" کا انعقاد 7 تا 9 فروری 2026 اردو اکادمی کے قمر رئیس سلور جبلی آڈیٹوریم میں ہو رہا ہے۔ سیمینار میں ملک بھر سے ممتاز ادیب، محقق اور ناقد شرکت کریں گے اور اکیسویں صدی میں اردو ادب کے فکری وفنی رجحانات پر مقالات پیش کیے جائیں گے۔ افتتاحی اجلاس کے مہمان خصوصی پروفیسر قاضی افضال حسین (سابق ڈین، فیکلٹی آف آرٹس، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی) ہوں گے جب کہ صدارت پروفیسر عبدالحق (پروفیسر ایمریٹس، دہلی یونیورسٹی) کریں گے۔ کلیدی خطبہ پروفیسر قاضی جمال حسین (ریٹائرڈ پروفیسر شعبۂ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی) پیش کریں گے۔ 7 فروری سے شروع ہونے والے افتتاحی سیمینار کا تعارف پروفیسر ابوبکر عباد، صدر شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی (کنوینر سیمینار) اور نظامت ڈاکٹر شفیع ایوب کے حوالے ہے۔ 8 فروری کو منعقد ہونے والے دو اجلاسوں میں صدور کی حیثیت سے پروفیسر قاضی افضال حسین، پروفیسر قاضی جمال حسین، پروفیسر صفدر امام قادری، پروفیسر شہزاد انجم، پروفیسر کوثر مظہری اور پروفیسر شیخ عقیل احمد شریک ہوں گے، جبکہ نظامت ڈاکٹر سلمان فیصل اور ڈاکٹر افسانہ حیات کریں گی۔ ان اجلاسوں میں پروفیسر شہناز نبی، پروفیسر مشتاق احمد، پروفیسر ندیم احمد، سید ابوذر ہاشمی، ڈاکٹر ارشاد نیازی، ڈاکٹر سنجے کمار، ڈاکٹر شہناز رحمان، پروفیسر صفدر امام قادری، احمد صغیر، ڈاکٹر آصف زہری، ڈاکٹر آفاق عالم صدیقی اور ڈاکٹر سفینہ مقالات پیش کریں گے۔ 9 فروری کو ہونے والے اجلاسوں کی صدارت سید ابوذر ہاشمی، پروفیسر شہاب عنایت ملک، پروفیسر مشتاق احمد، پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین اور پروفیسر ابوبکر عباد کریں گے، جبکہ نظامت ڈاکٹر نثار احمد خاں اور ڈاکٹر ندیم احمد کے ذمے ہوگی۔ ان اجلاسوں میں ڈاکٹر خالد علوی، پروفیسر ابوبکر عباد، پروفیسر متھن کمار، پروفیسر مشرف علی، ڈاکٹر شاداب عالم، ڈاکٹر احسن ایوبی، پروفیسر شہاب عنایت ملک، پروفیسر احمد امتیاز، ڈاکٹر جاوید رحمانی، ڈاکٹر جگدمبا دوبے اور ڈاکٹر صدف اقبال اپنے مقالات پیش کریں گے۔ اس سیمینار کا مقصد اکیسویں صدی میں اردو ادب کی مختلف اصناف جیسے شاعری، افسانہ، ناول، تنقید، ڈراما اور تھیٹر میں رونما ہونے والی فکری، فنی اور اسلوبی تبدیلیوں کا تنقیدی جائزہ لینا ہے۔ نیز عصری عالمی ومقامی حالات، نئی ٹکنالوجی، بدلتے ہوئے قاری اور اظہار کے نئے وسائل کے اثرات کے تناظر میں اردو ادب کی موجودہ صورت حال، امکانات اور مستقبل کی جہات پر غور و خوض کرنا بھی اس سیمینار کا اہم مقصد ہے۔

تھوک منڈی کی صورتحال: چاول اور گندم کی قیمتوں

میں کمی، خوردنی تیل اور دالوں کے داموں میں اتار چڑھاؤ

نئی دہلی، 6 فروری (یو این آئی) مقامی تھوک منڈیوں میں جمعہ کے روز اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں ملا جلا رجحان دیکھا گیا۔ جہاں چاول اور گندم کی قیمتوں میں نرمی آئی، وہیں خوردنی تیل اور دالوں کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ درج کیا گیا۔ چینی کی قیمتیں گزشتہ روز کی سطح پر برقرار رہیں۔ عام استعمال کے اناج کی قیمتوں میں کمی سے صارفین کو تھوڑی راحت ملی ہے۔ اوسط درجے کے چاول کی قیمت 14 روپے کی کمی کے بعد 3,851 روپے فی کوئنٹل رہ گئی۔ گندم کے دام 16 روپے گر کر 2,854 روپے فی کوئنٹل پر آ گئے۔ آٹے کی قیمت میں بھی 13 روپے فی کوئنٹل کی کمی دیکھی گئی۔ دالوں کی قیمتوں میں غیر یقینی صورتحال رہی۔ ارہر (تور) کی دال کی اوسط قیمت میں 49 روپے کا نمایاں اضافہ ہوا، جبکہ چنا دال کے دام 7 روپے فی کوئنٹل بڑھے۔ مسور دال 16 روپے، مونگ دال 15 روپے اور ماش (اڑد) کی دال 8 روپے فی کوئنٹل سستی ہوئی۔ عالمی سطح پر ملائیشیا کے برسا ایکسچینج میں پام آئل اور امریکی مارکیٹ میں سویا تیل کی قیمتوں میں گراوٹ کے باوجود مقامی مارکیٹ میں صورتحال مختلف رہی۔ سورج مکھی (سن فلاور) کا تیل 28 روپے اور بناسپتی گھی 22 روپے فی کوئنٹل سستا ہوا۔ سرسوں کے تیل میں 51 روپے، پام آئل میں 44 روپے، مونگ پھلی کے تیل میں 25 روپے اور سویا تیل میں 24 روپے فی کوئنٹل کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

'آپریشن سندور' کے بعد پاکستان سے اسلحہ اسمگلنگ میں 400 گنا اضافہ: ڈی جی پی پنجاب کا انکشاف

جالندھر، 6 فروری (یو این آئی) پنجاب پولیس کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی پی) گورو یادو نے ریاست میں جرائم کی بڑھتی ہوئی شرح پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انکشاف کیا ہے کہ آپریشن سندور' کے بعد سے پاکستان کی جانب سے غیر قانونی اسلحے کی اسمگلنگ میں تقریباً 400 گنا اضافہ ہوا ہے۔ ڈی جی پی جمعہ کے روز جالندھر میں عام آدمی پارٹی کے لیڈر لکی اوبرائے کے قتل کیس کی تحقیقات کا جائزہ لینے پہنچے تھے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ جرائم پیشہ افراد جو اسلحہ استعمال کر رہے ہیں، وہ زیادہ تر 'پاک میڈ' (پاکستان کا تیار کردہ) ہے اور ڈرونز کے ذریعے سرحد پار سے منگوایا جا رہا ہے۔ ڈی جی پی نے بتایا کہ جالندھر کمشنریٹ کے افسران کے ساتھ میٹنگ میں اب تک کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا ہم اس کیس کی انتہائی پیشہ ورانہ اور تکنیکی بنیادوں پر تفتیش کر رہے ہیں۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کو ٹریک کیا جا رہا ہے اور موبائل ٹاور ڈمپ کے ذریعے مجرموں تک پہنچنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب خود اس معاملے کی نگرانی کر رہے ہیں۔ سوشل میڈیا پر قتل کی ذمہ داری قبول کرنے والی پوسٹس کے حوالے سے ڈی جی پی نے سخت موقف اختیار کیا۔ انہوں نے کہا کہ آئی پی ایڈریسز کو ٹریک کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ڈیجیٹل کارروائی: گزشتہ سال پنجاب پولیس نے آئی ٹی ایکٹ کے تحت 8 ہزار سے زائد قابل اعتراض یو آر ایل کو ہٹانے کے لیے نوٹس جاری کیے تھے۔ ڈی جی پی گورو یادو نے پنجاب کے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ جرم کی راہ اختیار نہ کریں۔ انہوں نے واضح کیا کہ پولیس کے پاس ہر مجرم کا ریکارڈ موجود ہے اور کسی کو بھی بخشا نہیں جائے گا۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ لکی اوبرائے کے قاتلوں کو جلد ہی قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ آج صبح جالندھر کے ماڈل ٹاؤن علاقے میں ایک گردوارہ صاحب کے باہر لکی اوبرائے کو اس وقت گولی مار دی گئی جب وہ اپنی گاڑی میں بیٹھ رہے تھے۔ دو حملہ آوروں نے قریب سے فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے اسپتال میں دم توڑ گئے۔

چین نے مصنوعی سورج میں پلازما کے بہاؤ کو 1300 سیکنڈ تک برقرار رکھ کر تاریخ رقم کی

شنگھائی، 6 فروری (یو این آئی) شنگھائی، چین میں قائم ایک اسٹارٹ اپ انرجی سنگولریٹی نے اعلان کیا ہے

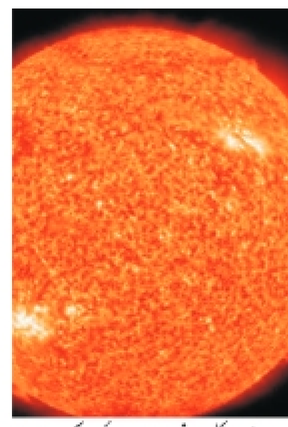

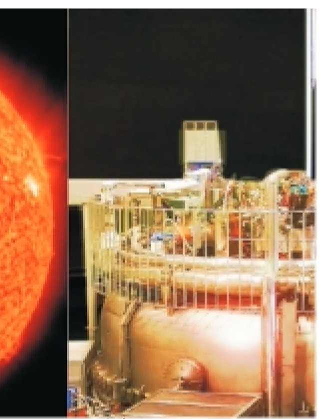

کہ اس کے ایچ ایچ 70 ہائی ٹمپریچر سپر کنڈکٹنگ (ایچ ٹی ایس) ٹوکامک (مصنوعی سورج) نے ایک اہم سنگ میل حاصل کرلیا ہے۔ نیوکلیئر فیوژن ڈیوائس نے کامیابی سے 1,337 سیکنڈ تک مسلسل، طویل مدتی پلازما بہاؤ برقرار رکھا ہے۔ سورج کی نقل کرنے والے نیوکلیئر فیوژن ڈیوائسز کو ہماری توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے اور کاربن کے اخراج کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ایک کلیدی آلے کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ انرجی سنگولریٹی، جو 2021 میں چین کی پہلی نجی فیوژن انرجی کمپنی کے طور پر قائم کی گئی تھی، نے جون 2024 میں دنیا کے پہلے ایچ ٹی ایس ٹوکامک ایچ ایچ 70 کی تعمیر اور آپریشن مکمل کیا۔ ڈیوائس نے آج تک 5,755 تجربات کیے ہیں، جس میں تازہ ترین دور میں ایک ہزار سیکنڈز تک مستحکم توانائی کا بہاؤ حاصل کیا گیا ہے۔ مستحکم بہاؤ کی اس سطح کو حاصل کرنا ایک قابل ذکر کامیابی ہے، کیونکہ پلازما بہت گرم اور انتہائی غیر مستحکم ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ ٹوکامک سے پائیدار توانائی یا بجلی پیدا کرنا صرف اسی صورت میں ممکن ہے جب پلازما کا بہاؤ مستقل طور پر مستحکم رہے۔ کمپنی کے مطابق یہ کامیابی اے آئی (آرٹیفیشل انٹیلی جنس) پر مبنی پلازما کنٹرول سسٹم کی مسلسل اصلاح سے ممکن ہوئی۔ ڈونگ گی، انرجی سنگولریٹی کے شریک بانی نے کہا یہ پیش رفت صرف وقت کے بارے میں نہیں ہے، بلکہ اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ایچ ٹی ایس اور اے آئی کنٹرول ٹیکنالوجیز کا گہرا انضمام انجینئرنگ کی سطح پر ممکن ہو گیا ہے۔ یہ مستقبل کے فیوژن پاور پلانٹس کی کم لاگت اور اعلیٰ کارکردگی کی تعمیر کے لیے راہ ہموار کرتا ہے۔ مسٹر ڈونگ نے کہا، ہمارا مقصد فیوژن انرجی سے بجلی کی لاگت کو تھرمل پاور کے برابر یا اس سے بھی کم کرنا ہے۔ فی الحال، چین فیوژن انرجی کے لیے ایک عالمی اختراعی مرکز کے طور پر خود کو فعال طور پر قائم کر رہا ہے اور ایچ ٹی ایس ٹوکامک اور لیزر فیوژن سمیت متعدد ٹیکنالوجیز کے ساتھ مسلسل تجربات کر رہا ہے۔

ورلڈ حجاب ڈے پر پوسٹ، میئر نیویارک زہران ممدانی کو شدید تنقید کا سامنا

نیویارک، 6فروری (یو این آئی) نیویارک سٹی کے میئر زہران ممدانی کو حجاب کو عقیدت، شناخت اور فخر کی علامت قرار دینے والی پوسٹ پر شدید ردِعمل کا سامنا کرنا پڑ گیا۔ یہ پوسٹ ورلڈ حجاب ڈے کے موقع پر ان کے دفتر برائے امورِ مہاجرین کی جانب سے شیئر کی گئی تھی، جسے ایران میں لازمی حجاب کے خلاف جاری احتجاجی صورت حال کے تناظر میں تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ پوسٹ میں کہا گیا تھا آج ہم دنیا بھر کی اُن مسلم خواتین اور بچیوں کے عقیدے، شناخت اور فخر کا جشن منا رہے ہیں جو حجاب پہننے کا انتخاب کرتی ہیں، جو عقیدت کی ایک طاقتور علامت اور مسلم ورثے کی نمائندگی ہے۔ اس پیغام پر سماجی کارکنوں اور مبصرین نے سخت اعتراض کیا اور مؤقف اختیار کیا کہ اس پوسٹ کا لب و لہجہ ایران میں خواتین کو درپیش زمینی حقائق کو نظر انداز کرتا ہے، جہاں حجاب پہننے سے انکار پر خواتین کو گرفتار، تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور بعض کو ہلاکت کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ ایرانی نژاد امریکی صحافی مسیح علی نژاد نے شدید ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے زہران ممدانی کو براہ راست مخاطب کیا۔ انہوں نے لکھا کہ مسٹر زہران ممدانی، واقعی؟ اس وقت؟ سچ کہوں تو مجھے نیویارک جیسے خوبصورت شہر میں رہتے ہوئے اذیت محسوس ہو رہی ہے، جب آپ ورلڈ حجاب ڈے منا رہے ہیں اور میرے زخمی وطن ایران میں خواتین کو حجاب اور اس کے پیچھے موجود اسلامی نظریے کو مسترد کرنے پر قید، گولیوں اور موت کا سامنا ہے۔ مسیح علی نژاد نے میئر پر الزام لگایا کہ وہ ہمارے جیلروں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ایران میں کریک ڈاؤن پر خاموشی کے ساتھ اس پوسٹ کو شرمناک قرار دیا۔ فرانسیسی مصنف اور سماجی کارکن برنارڈ ہنری لیوی نے بھی پوسٹ پر تنقید کرتے ہوئے اس کے وقت اور پیغام دونوں پر

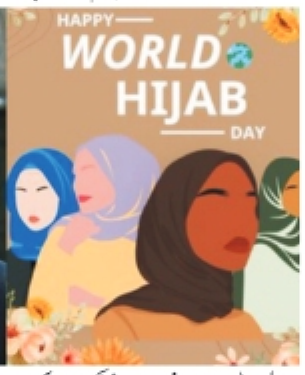

سوال اٹھائے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ ورلڈ حجاب ڈے؟ یہ کیسے ممکن ہے جب ایران میں ہزاروں خواتین محض حجاب نہ پہننے پر قید، تشدد اور قتل کا سامنا کر رہی ہیں، تو ایسے میں حجاب کا جشن منانا کیسے درست ہو سکتا ہے؟ ترک نژاد امریکی ماہرِ معاشیات اور سیاسیات تیمور کوران نے بھی پوسٹ کو کئی حوالوں سے نامناسب قرار دیا ہے۔ یہ ردِعمل زہران ممدانی کے ماضی کے بیانات کے برعکس ہے، جن میں انہوں نے اسلاموفوبیا کے خلاف بات کی تھی۔ گزشتہ سال انہوں نے بتایا تھا کہ 11 ستمبر کے حملوں کے بعد ان کی خالہ نے حجاب پہننے کے باعث خود کو غیر محفوظ محسوس کیا اور سب وے میں سفر کرنا چھوڑ دیا تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ سیاست میں آنے پر انہیں اپنے عقیدے کو نجی رکھنے کا مشورہ دیا گیا۔

ٹرمپ کے دستخط کردہ جوتے کی قیمت جان کر ہوش اُڑ جائیں گے!

ریاض، 6فروری (یواین آئی) دنیا بھر میں مشہور شخصیات کے آٹوگراف والی اشیا مہنگی بکتی ہیں تاہم ٹرمپ کے دستخط والے جوتے سب پر بازی لے گئے۔ عرب میڈیا کے مطابق جدہ میں پہلی بار دنیا کی سب سے بڑی اسنیکر نمائش میں نئے اور نایاب جوتوں کی نمائش جاری ہے اور اس میں ہر سائز کے عالمی شہرت یافتہ برانڈز کے جوتے بھی شامل ہیں۔ اسی نمائش میں پورٹو ریکو کے مشہور اسنیکر انفلوئنسر اور ری سیلر، خورخے اینڈریکس نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ برانڈ

گولڈ ہائی ٹاپ اسنیکرز کا نایاب "فرینڈز اینڈ فیملی" جوتے کا جوڑا رکھا ہے جو انہوں نے فروری 2024 میں حاصل کیا تھا۔ خورخے ان 6 نوجوانوں میں سے ایک تھے، جنہیں ٹرمپ سے ملاقات کرنے کا موقع ملا اور اسی ملاقات میں انہیں امریکی صدر کے دستخط شدہ جوتے کی جوڑی بھی ملی۔ سنہری رنگ کے نیور سرینڈر ہائی ٹاپس، جن پر امریکی پرچم کی تفصیل ہے، کی قیمت ایک لاکھ 80 ہزار ڈالر ہے۔ نوجوان کا کہنا ہے کہ ریاض ایونٹ کے بعد انہیں اسے خریدنے کے لیے کئی آفرز ہو چکی ہیں۔ اس نمائش میں اوہائیو کے اینڈریو پانو یلاس بھی ٹرمپ کے جوتوں کے دو جوڑے فروخت کر رہے ہیں، لیکن یہ دستخط کے بغیر ہیں اور ہر جوڑے کی قیمت صرف ایک ہزار ڈالر ہے۔

برلن میں بارش اور برفباری سے رن وے پر پانی جم گیا، ایئرپورٹ بند

برلن، 6فروری (یو این آئی) جرمنی کے شہر برلن میں بارش کے بعد برف جمنے کے باعث فضائی نظام بری طرح متاثر ہوگیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جمعرات کے روز برلن میں شدید بارش اور برف باری ریکارڈ کی گئی، سرد موسم کی وجہ سے بارش کا پانی ایئرپورٹ کے رن وے پر بھی جم گیا۔ برف جمنے کی وجہ سے جمعرات کو پروازوں کی روانگی بھی متاثر ہوئی اور متعدد پروازوں کو منسوخ کرنا پڑا۔ ایئرپورٹ انتظامیہ کی جانب سے مسافروں کو ایئر لائن کی ویب سائٹ پر موجود تازہ ترین معلومات حاصل کرنے کی ہدایت کی گئی۔ اس کے علاوہ ایئرپورٹ انتظامیہ نے جمعہ (آج) بھی ایئرپورٹ کو خراب موسمی صورتحال کی وجہ سے بند رکھنے کا اعلان کیا ہے۔

امریکیوں کے لیے سستی ادویات، ٹرمپ نے ویب سائٹ جاری کردی

واشنگٹن، 6فروری (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ادویات سے متعلق ویب سائٹ جاری کردی، ویب سائٹ پر امریکیوں شہریوں کیلئے ادویات دستیاب ہوں گی۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہنا تھا کہ ادویات میں بانجھ پن اور وزن کم کرنے والی دوائیں شامل ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ ویب سائٹ صارفین کو رعایتی قیمتوں پر ادویات فراہم کرے گی۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ امریکہ میں ادویات کی قیمتوں میں تاریخی کمی کی ہے، سستی ادویات کے حصول کیلئے ویب سائٹ لانچ کردی۔ فارما کمپنیاں امریکہ میں فیکٹریاں لگا رہی ہیں، فارما کمپنیوں کو باہر سے ادویات منگوانے پر بھاری ٹیرف لگایا جائے گا۔

کویت میں رمضان میں سرکاری دفاتر کے اوقات کار میں تبدیلی

کویت، 6فروری (یو این آئی) رمضان المبارک کا آغاز آئندہ ہفتے سے ہو رہا ہے ماہ مقدس میں سرکاری دفاتر کے اوقات کار کیا ہوں گے اعلان کر دیا گیا ہے۔ دنیا بھر کے مسلمان استقبال رمضان کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ اس ماہ مقدس میں مسلمان روزے رکھتے اور عبادات میں اضافہ کر دیتے ہیں۔ اس لیے ہر مسلم ملک میں دفتری امور اور کام کے اوقات کار میں نرمی کی جاتی ہے۔ کویت نے بھی ماہ مقدس میں سرکاری دفاتر کے نئے اوقات کار کا اعلان کر دیا ہے جس کا اطلاق یکم رمضان المبارک سے ہوگا۔ عرب میڈیا کے مطابق سول سروس کمیشن کے جاری بیان میں سرکاری اداروں میں دوران رمضان کام کے اوقات کار ساڑھے چار گھنٹے ہوں گے۔ اس کے ساتھ ہی سرکاری ملازمین کو اختیار ہوگا کہ وہ صبح ساڑھے 8 بجے سے ساڑھے 10 بجے کے درمیان کسی بھی وقت دفتر آ کر ساڑھے 4 گھنٹے ملازمت کا دورانیہ مکمل کر سکتے ہیں سول سروس کمیشن نے رمضان المبارک میں کام مقرر کردہ دورانیے پر تمام سرکاری اداروں میں عملدرآمد کی ہدایت کی ہے۔ واضح رہے کہ عرب اور خلیجی ممالک میں پہلا روزہ 18 فروری جب کہ پاکستان سمیت خطے کے دیگر

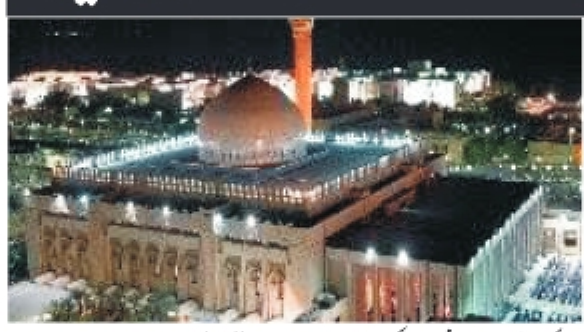

ممالک میں 19 فروری کو پہلا روزہ ہونے کا امکان ہے۔

سعودی عرب کا عالمی سطح پر اونٹوں کیلئے 'پاسپورٹ' کے اجرا کا اعلان

ریاض، 6فروری (یواین آئی) سعودی عرب نے عالمی سطح پر اونٹوں کے لیے پاسپورٹ ' کے اجرا کا اعلان کر دیا۔ سعودی حکام کے مطابق پروجیکٹ کا افتتاح سعودی نائب وزیر ماحولیات، پانی اور زراعت منصور المشیطی نے کیا۔ سعودی حکام نے بتایا کہ حکومت نے عالمی سطح پر اونٹوں کے لیے پاسپورٹ ' کے اجرا کا اعلان کیا ہے جو شناختی اور تنظیمی دستاویز کا کردار ادا کرے گا۔ سعودی حکام کا کہنا تھا کہ کیمل پاسپورٹ ایک جامع شناختی دستاویز کے طور پر کام کرتا ہے، کیمل پاسپورٹ میں مائیکرو چپ نمبر، پاسپورٹ نمبر اور تاریخ پیدائش شامل ہے۔ اس کے علاوہ کیمل پاسپورٹ میں اونٹ کا نام، نسل، جنس، رنگ اور جائے پیدائش بھی شامل ہے جب کہ کیمل پاسپورٹ میں شناخت کیلئے جانور کی تصویر بھی موجود ہے۔ سعودی حکام کے مطابق سعودی عرب کے قومی ورثے میں 2.2 ملین اونٹ رجسٹرڈ ہیں، ریاض ریجن میں رجسٹرڈ اونٹوں کی تعداد سب سے زیادہ 65 لاکھ 64 ہزار سے زائد ہے۔

لاس اینجلس میں تیز رفتار گاڑی بے قابو ہو کر گروسری اسٹور میں جا گھسی، 3 افراد ہلاک

لاس اینجلس، 6فروری (یواین آئی) امریکی شہر لاس اینجلس میں تیز رفتاری کے باعث گاڑی بے قابو ہو کر گروسری اسٹور میں گھس گئی جس کے نتیجے میں 3 افراد ہلاک جبکہ 6 افراد شدید زخمی ہو گئے۔ لاس اینجلس فائر ڈیپارٹمنٹ کے مطابق یہ واقعہ شہر کے ویسٹ ووڈ علاقے میں واقع ایک مارکیٹ میں پیش آیا۔ حکام نے بتایا کہ واقعہ رونما ہونے کے بعد 3 افراد موقع پر ہی دم توڑ گئے جبکہ زخمیوں کو طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا، زخمیوں میں بعض کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق گاڑی چلانے والی خاتون تھی۔ لاس اینجلس پولیس ڈیپارٹمنٹ کے ترجمان نے بتایا کہ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں اور مختلف پہلوؤں سے معلومات اکٹھی کی جا رہی ہیں۔

کارنی نے ترکیہ کو کینیڈا کے لیے حیاتی شراکت دار" قرار دیا

اوٹاوا، 6فروری (یواین آئی) کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی نے ترکیہ کو نیٹو میں کینیڈا کے لیے اہم 'حلیف قرار دیا اور خاص طور پر تجارت اور صنعت میں دوطرفہ تعلقات کو بڑھانے کے واضح امکانات کی نشاندہی کی۔ کارنی نے جمعرات کو اوان میں ایک نیوز کانفرنس میں صحافیوں سے کہا کہ "میں اس میں چند باتیں مزید واضح کرنا چاہتا ہوں۔ ایک یہ ہے کہ ترکیہ نیٹو کا ایک اہم شراکت دار ہے اور ایک ایسے خطے میں جو بہت اہم اور بعض اوقات چیلنجنگ ہے۔ "انہوں نے اقتصادی تعاون کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ "اس کے علاوہ بے پناہ مواقع ہیں۔ ہمارے پاس ترکیہ کے ساتھ اپنے تجارتی تعلقات کو گہرا کرنے کے متعدد مواقع ہیں، "میں نے گزشتہ سال ستمبر میں نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع پر صدر رجب طیب اردوان کے ساتھ بات چیت شروع کی تھی اور اب میں اس کی کو آگے بڑھانے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا تعاون ' دفاعی اور جوہری معاملات " تک بڑھ سکتا ہے۔ کارنی نے کہا کہ "ترکیہ عالمی سطح پر پیداوار، بشمول جدید پیداوار، نمایاں ممالک میں سے ایک ہے، ایسے شعبے ہیں جن میں ہم بلا شبہ شرکت کر سکتے ہیں'۔ نیوز کانفرنس کے دوران، کارنی نے کینیڈا کے موٹر سازی شعبے کے لیے "ایک نئے، زیادہ پرعزم اور خودمختار راستے " کا بھی اعلان کیا اور ایک قومی موٹر ساز منصوبہ جاری کیا جس میں صفر اخراج گاڑیوں کے فروغ کے لیے 2.3 بلین ڈالر کی نئی خرید و لیز مراعات شامل ہیں۔ اس تبدیلی کے حصے کے طور پر حکومت، گزشتہ الیکٹرک وہیکل فروخت کے مینڈیٹ کو منسوخ کر رہی ہے۔

PUBLIC NOTICE

I have lost the HSRP Number Plate of my vehicle HF Deluxe Bearing Registration No.JK03K-1584. Now I am applying for the duplicate of the same if anybody having any objection in this regard he/ she my file his/ her objection in the office of the ARTO Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Javid Ahmad Ganai
S/O Ghulam Mohammad Ganai
R/O SheliporaAchabalAnantnag JNA7780878931

THE JAMMU AND KASHMIR STATE BOARD OF SCHOOL EDUCATION , NEW CAMPUS BEMINA SRINAGR
ATTENTION PLEASE

I have passed/appeared in Class 10th under Roll No 107048028 session Ann. Regular 2024 & 11th. Roll No. 207026020 Session Ann Regular 2025 &12th. Roll No 307018116, Session Ann Regular 2025 (Oct,Nov) through The Jammu Kashmir Board of School Education. The error was committed by the School/Parent/Board against my mothers name and caste in Father's name Nazir Ahmad & Zahida Nazir instead of Nazir Ahmad Teli & Zahida Parveen . Now I have applied for correction/rectification of error in the Jammu & Kashmir Board of School Education, New Campus Bernina, Srinagar. If any person has any objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary, Certificates-KD within seven days from the date of publication of this notice, after the expiry of said period, no objection will be entertained. This is published for the information of the general public. The correct particulars are recorded as under:-

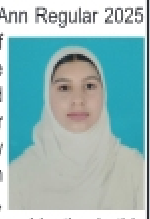

Name. FARHEEN SAROOSH
Father's name. NAZIR AHMAD TELI
Mother's name. ZAHIDA PARVEEN
D.O.B-- 13-10-2008
Residence.. Gulshan Abad Azad Gunj Baramulla
Phone No. 7006038529

PUBLIC NOTICE

I have changed the name of my daughter in birth certificate from Syed Parsa Zamir d/o Dr.Peer Zamir Ahmad to Syed Hinza Azrin d/o Zamir Ahmad Shah R/o Mir Maidan Dooru Anantnag .Now I want to change the same in her passport,school records and Adhar card .If anybody has any objection he/she may contact concerned authorities within seven days from the date of publication of this notice .No objection shall be entertained thereafter.
Zamir Ahmad Shah
F/o Syed Hinza Azrin
R/o Mir Maidan Dooru Anantnag

PUBLIC NOTICE

I have applied for the CEE/BEE Contractor card in this regard if any body have any kind of objection he/she may contact to the SE Sewerage Municipal Corporation Sgr within a period of seven days from the date of publication of this notice. After the date of expiry no objection shall be entertained.
Adil Lateef
S/o Lateef Ahmad Khan
R/o Tengpora Batmaloo Sgr.

PUBLIC NOTICE

I have applied for the DEE Class Contractor card in this regard if any body have any kind of objection he/she may contact to the SE Sewerage Municipal Corporation Sgr within a period of seven days from the date of publication of this notice. After the date of expiry no objection shall be entertained.
Mohammad Shafi Dar
S/o Abdul Rehman Dar
R/o Brakpora Anantnag

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Syed Zeeshan Hyder
2. Syed Muntezir Naqvi
Both Sons of Syed Rehmat Shah
3. Surkhab Zehra
4. Syed Farhat Un Nissa
5. Syed Nida Farema
6. Syeda Sugra Naqvi
7. Syeda Kubra Naqvi
8. Syeda Eshal E Zehra Through Her Mother Zainab Fatima
All Daughters of Rehmat Shah
9. Zainab Fatima W/o Syed Rehmat Shah
All Residents of Gund Hassi Bhat
(Applicants)

V/s

Public at Large

(Non Applicants)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 672263/- as debits and securities in name of deceased namely Syed Rehmat Shah S/o Ali Hyder Shah R/o Gund Hasi Bhat Srinagar. Who died on 30-04-2024 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 05-03-2026

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she ⁄they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 05-03-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 04-02-2026.

Principal District Judge
Srinagar

University of Kashmir
Notice

The candidate whose particulars are given below has reported to the University that he has lost his University Certificates/s and has applied for issuance of Duplicate Certificate/s:-

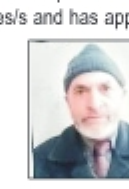

Name:- Mohammad Yaqoob Shah
Parentage Late Mohammad Yousf Shah
Residence: Nazneen Pora Tehsil Shopian
Registration No. 8679-ANG-74
Certificate/s lost Marks Card of LLB
Roll No. 612 Session /Year 1982 (Annual).

Before University will consider issuance of Duplicate Certificate/s in favour of the candidate any reason having any objection shall report to the undersigned within one week from the date of issuance of this notice.The original certificat issued to the candidate be treated as cancelled.

Sd/- Assistant Controller of Examinations
(PG/UG/Prof.)

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Birth Certificate of my Ward namely IrtiqaRafeeq, Date of Birth is 04-04-2010. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Municipal Committee Mattan, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
MohdRafeeq Dhobi
F/O IrtiqaRafeeq
R/O KhanawariMattanAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Birth Certificate of my Ward namely Mohammad Musa Lone, Date of Birth is 11-01-2019 at Home. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Block Development Officer Pahalgam, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Shahnawaz Gull
F/O Mohammad Musa Lone
R/O WajooraPahalgamAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Birth Certificate of my Ward namely MehruNisa, Date of Birth is 22-06-2022 as per School record. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Municipal Council Anantnag / NaibTehsildar Office Dialgam, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Bilal Ahmad Bhat
F/O Mehru Nisa
R/O Checki Bon Dialgam Anantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is for the information of general public that I Umar Nazir S/O Nazir Ahmad Khan R/O WantragRanbirporaMattanAnantnag I have applied for Pesticides License under the name & Style M/S Bagh E Madina the Garden Hub at Wantrag. If anybody having any kind of objection in this regard He/she may object his objection in Plant Protection Officer LalMandiSringar, within Seven days from the date of issuance of this notice. After that no objection will entertained.
Umar Nazir
S/O Nazir Ahmad Khan
R/O WantragRanbirporaMattanAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

I have lost the NOC of my vehicle K 10 Bearing Registration No.JK19-1407, during travelling from Batapora to Brinty Magic Stand Owner Name Naseer Ahmad Lone S/O GhQadir Lone R/O DarshiporaBanihal. Now I am applying for the duplicate of the same if anybody having any objection in this regard he/ she my file his/ her objection in the office of the ARTO Ramban, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Amir Nazir Itoo
S/O Nazir Ahmad Itoo
R/O BrintyBataporaAnantnag JNA7780878931

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
Daily AFAAQ Srinagar
سنیچر وارے فروری ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۸ شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ

اقوال ذریں

بے کاری انسانی صلاحیتوں کو زنگ آلود کر دیتی ہے
اس واسطے کام کرتے رہو (بنجمن فرینکلن)

متاثرین کی فوری بازآبادکاری کی ضرورت

گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران سرینگر میں پیش آنے والے دو خوفناک آتش زدگی کے واقعات نے ایک مرتبہ پھر ہمارے شہری حفاظتی ڈھانچے کی کمزوریوں کو بے نقاب کر دیا ہے۔ چھتہ بل اور نوہٹہ کے گنجان آبادی والے علاقوں میں رونما ان واقعات میں 22 رہائشی مکانات راکھ کا ڈھیر بن گئے اور کروڑوں روپے کی جائیداد لمحوں میں تباہ ہو گئی۔ کئی خاندان سخت سردی میں بے گھر ہو کر کھلے آسمان تلے اپنے مستقبل کی فکر میں بیٹھے ہیں۔ ایسے حالات میں سرکاری اور سماجی ذمہ داریوں کا امتحان ہو رہا ہے۔

ایک جانب جہاں شدید سردی جاری ہے ایسے موسم میں گھر کا چھن جانا صرف ایک مالی نقصان نہیں بلکہ انسانی مسئلہ بھی ہے۔ بچوں، بزرگوں اور خواتین کے لئے راتیں گزارنا سب سے بڑا چیلنج بن جاتا ہے۔ حکومت کی یہ بنیادی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ فوری طور پر ان متاثرہ خاندانوں کے لئے عارضی رہائش، گرم لباس، کمبل، اور غذائی اشیاء فراہم کرے۔ امدادی کارروائیوں میں تاخیر متاثرین کے مصائب میں مزید اضافہ کر سکتی ہے۔

متاثرہ علاقوں کے لوگوں نے شکوہ کیا ہے کہ فائر سروسز محکمہ وقت پر نہیں پہنچا جس کی وجہ سے نقصان بڑھ گیا۔ اگرچہ اس طرح کے واقعات میں فوری ریسپانس ہمیشہ چیلنج ہوتا ہے، لیکن شہریوں کی یہ شکایت قابلِ غور ہے۔ سرکاری اداروں کا اعتماد عوامی کارکردگی سے بنتا ہے، اور اگر ریسپانس میں تاخیر ہوتی ہے تو یہ پورے نظام پر سوالیہ نشان ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ سرینگر کے کئی علاقے انتہائی گنجان آباد اور تنگ گلیوں پر مشتمل ہیں جہاں فائر ٹرکس کا پہنچنا مشکل ہوتا ہے۔ لیکن یہی وہ وجہ ہے جس کے لیے ایک جدید، اور ہلکی مشینری کی ضرورت ہے ایسی گاڑیاں اور آلات جو تنگ مقامات میں بھی کام کر سکیں۔ دنیا کے کئی ممالک میں شہری حفاظتی محکمے چھوٹی مگر تیز رفتار فائر ریسپانس یونٹس کا استعمال کرتے ہیں، اور کشمیر جیسے حساس خطے میں بھی ایسے نظام کی ضرورت شدت سے محسوس ہوتی ہے۔ اگر حکومت واقعی مستقبل میں اس طرح کے نقصان کو کم کرنا چاہتی ہے تو محکمہ فائر سروسز کی مکمل اپ گریڈیشن کے بغیر کوئی بہتر نتیجہ ممکن نہیں۔

ایسے مشکل وقت میں صرف حکومت ہی نہیں بلکہ معاشرے کو بھی اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرنا ہوگا۔ کشمیر ہمیشہ سے مشکل حالات میں ایک دوسرے کے کام آنے کی روایت رکھتا ہے۔ متاثرہ خاندانوں کے لئے مالی مدد، رضاکارانہ تعاون، استعمال کے قابل گرم کپڑے اور ضروری گھرائی اشیاء کی فراہمی۔ یہ سب ان کے زخموں پر مرہم رکھنے کے لئے ضروری ہے۔

آگ کے یہ واقعات صرف حادثات نہیں بلکہ ایک تنبیہ ہیں کہ شہری حفاظت، ایمرجنسی ریسپانس اور شہری انفراسٹرکچر کو اب ترجیحات میں سب سے آگے رکھنا ہوگا۔ ہر سال آتش زدگی کے درجنوں واقعات اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ ہمارے پاس کوئی پائیدار حکمتِ عملی نہیں ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ ایک جامع فائر سیفٹی پالیسی تشکیل دے، خطرے والے علاقوں کی نشاندہی کرے، اور عوامی آگاہی مہم شروع کرے تاکہ گھروں میں بنیادی احتیاطی تدابیر اپنائی جا سکیں۔ سرینگر کے یہ المناک حادثات ہمیں ایک سبق دیتے ہیں زندگی اور گھر دونوں قیمتی ہیں، لیکن انہیں محفوظ رکھنے کے لئے تیاری، جدید انتظام، سماجی احساس اور ذمہ داری سب کی ضرورت ہے۔ امید ہے کہ حکومت فوری امداد کے ساتھ ساتھ مستقبل کے لئے مضبوط حکمتِ عملی بنائے گی، اور معاشرہ بھی متاثرین کے ساتھ کھڑا رہے گا

شاعری کے دلنشیں پیرائے کا جادو بیاں شاعر: طاہر فراز

خصوصی تحریر
ڈاکٹر شگفتہ یاسمین

غزل کی جادو بیانی کو اپنے فن سے سحر سامری بنانے والی شخصیت طاہر فراز جن کے یہاں غزل دل کے کاروبار کا قصیدہ بھی ہے اور آشوب زمانہ کا مرثیہ بھی، ٹوٹتی بکھرتی تہذیبی قدروں کا نوحہ بھی ہے اور محبوب کے لب و عارض، کاکل و رخسار کا دلکش فسانہ بھی، اچانک اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔ ان کا سانحہ ارتحال ایک ایسی جانکاہ حقیقت ہے جو بجلی بن کر ان کے مداحوں پر گری اور خرمن دل کو خاکستر کر گئی، شاید ہی کوئی ایسی آنکھ ہو جو نمناک نہ ہوئی ہو۔

تقریباً نصف صدی تک اردو شاعری، رامپور اسکول اور اس کے امتیازات سے پوری دنیا کو متعارف کرانے والے نمائندہ شاعر جنہیں دنیا طاہر فراز کے نام سے جانتی اور محبوب رکھتی ہے۔

اپنی دلکش شخصیت اور شاعری کے دلنشیں پیرائے کی بنا پر نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری دنیا میں قدر و منزلت اور محبوبیت کے جس مقام پر فائز تھے وہاں تک رسائی میں خداداد صلاحیت، ذاتی محنت و ریاضت اور مداحوں کی بے حد محبت و عقیدت سب کی شمولیت رہی۔ سرزمین رامپور ہمیشہ سے ہی مردم خیز رہی لیکن طاہر فراز کی شخصیت و فن کی تشکیل و تعمیر میں خانقاہ نیازیہ سے ارادت کا بھی اہم رول رہا ہے۔ وہ 29 جون 1953 کو بدایوں میں پیدا ہوئے لیکن نوعمری میں رامپور چلے گئے اور کچھ عرصہ وہاں رہے۔ ایک انٹرویو میں طاہر فراز اپنی نوعمری کا زمانہ یاد کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ

"نواب رامپور کو ہر فن کے ماہرین کو جمع کرنے کا شوق تھا، کیا موسیقی کیا گائیکی اور کیا پہلوانی۔ وہاں دنگل بھی تھا اور ان کا تھیٹر بھی تھا۔ میں نے وہ تہذیبی دور بہت قریب سے دیکھا۔ میرے ذوق کی پرورش میں نواب رامپور اور ان کے دربار سے وابستگی کا بڑا ہاتھ تھا۔"

اس کے علاوہ رامپور شہر بذات خود ایک ادبی شناخت رکھتا ہے۔ جس کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ "دلی اور لکھنؤ اسکولوں کے درمیان یہ تیسرا اسکول تھا جس کے واضح نقوش اور اثرات یہاں کی شاعری میں بھی ملتے ہیں اور موسیقی میں بھی۔ "رگھوویر سرن دیوا کر راہی طاہر فراز کے استاد تھے۔ تمام صاحب علم ان کے پاس آ کر بیٹھا کرتے اور ان کی گفتگو سنا کرتے تھے۔

طاہر فراز ایک دلچسپ واقعہ بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ " کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ کن لوگوں کی صحبت میں بیٹھتے ہیں انہوں نے جواب دیا کہ میں جن لوگوں کی صحبت میں بیٹھتا ہوں وہاں خاموش بیٹھنا پڑتا ہے۔"

خاموشی کا یہ سبق انہیں تمام عمر یاد رہا اور انہوں نے اپنے اشعار میں بھی مختصر بولنے اور وقت پر بولنے کا درس دیا لیکن حق بات پر خاموشی کے وہ سخت مخالف تھے۔

خاموشی اتنی بھی اچھی نہیں ہوتی طاہر
مجھ کو ڈر ہے نہ کہیں ہونٹ تیرے سل جائیں

طاہر فراز کا یہ ماننا تھا کہ حادثہ ہو یا سانحہ وہ تحفۂ خداوندی ہے۔ محسوس تو سبھی کرتے ہیں لیکن شاعر یا ادیب کے پاس چوں کہ قوت بیانیہ ہوتی ہے لہذا وہ آپ بیتی کو جگ بیتی بنا کر پیش کرنے کا ہنر جانتا ہے۔ طاہر فراز کے ساتھ بھی ایسا ہی کچھ ہوا۔ اوائل عمری کے شعروں میں ہی پختگی نمایاں ہے اور اپنا شعری سفر انہوں نے بڑے اعتماد اور وقار کے ساتھ شروع کیا۔

کسی کے واسطے سایہ بنا ہوا ہوں میں
نہ جانے دھوپ میں کب سے کھڑا ہوا ہوں میں
ہوں ایک ایسی کہانی ملے نہ لفظ جسے
کچھ آنسوؤں کی زباں سے ادا ہوا ہوں میں

طاہر فراز کو کیفی اعظمی، علی سردار جعفری، جاوید اختر، ندا فاضلی، خمار بارہ بنکوی، وسیم بریلوی، راحت اندوری، بشیر بدر، منور رانا، انور جلالپوری وغیرہ جیسے صف اول کے شہرہ آفاق شعراء کی سرپرستی اور رفاقت میں مشاعروں میں شرکت کا موقع ملا۔ انہوں نے ان سے کسب فیض اور استفادہ بھی کیا اور غزل ہو یا نظم اپنی ایک منفرد شناخت بھی قائم کی۔ شاعری میں اثر پذیری ضروری ہے جس طرح خالص اور سچے سُر دل و روح پر اثر کرتے ہیں اسی طرح سچے لفظ اور خالص جذبات کا جادو سر چڑھ کر بولتا ہے۔

اپنی آنکھوں میں جو وہ برق و شرر رکھتے ہیں
ہم بھی سورج کو بجھانے کا ہنر رکھتے ہیں
حادثے کیا ہوئے رستے میں مجھے یاد نہیں
آبلے پاؤں کے تفصیل سفر رکھتے ہیں

طاہر فراز عوامی لہجے کے ہر دلعزیز شاعر تھے جنہیں مشاعروں میں سر آنکھوں پر بٹھایا جاتا اور ان کے کلام پر دل کھول کر داد و تحسین دی جاتی تھی۔ اس کی بنیادی وجہ ثقیل الفاظ سے پاک ان کا سادہ اور عام فہم لب و لہجہ ہے جو ایک عام قاری کو بھی بہ آسانی سمجھ آ جاتا ہے۔

وہ سمجھتے ہیں کہ حالات سے ڈر جائیں گے
اور کیا ہوگا، یہی ہوگا کہ مر جائیں گے
ہم پہ تو سارے زمانے کے کھلے ہیں رستے
آپ یہ سوچیے بکھرے تو کدھر جائیں گے

وہ کم لفظوں میں گہری بات کہنے کا ہنر رکھتے تھے۔

دھوپ مجھ کو لیے پھرتی ہے سائے سائے
ہے تو آوارہ مگر ذہن میں گھر رکھتی ہے
دوستی تیرے درختوں میں ہوائیں بھی نہیں
دشمنی اپنے درختوں میں ثمر رکھتی ہے

غزل ہو یا نظم طاہر فراز نے اپنی شاعری میں سوقیانہ پن یا ابتذال و رکاکت نہیں آنے دیا۔ وہ اپنے رومانی احساسات کو اتنا مہذب بنا کر پیش کرتے ہیں کہ ان کی شاعری ان کے پاکیزہ قلبی واردات اور ایک مہذب کلچر کی نمائندہ بن جاتی ہے۔

ہاتھوں میں کشکول زباں پر تالا ہے
اپنے جینے کا انداز نرالا ہے

آج قسم سے تم بھی چھت پر آ جاؤ
تھوڑی دیر میں چاند نکلنے والا ہے

اسی نوعیت کے کچھ اور اشعار ملاحظہ ہوں۔

ناخدا بے چارے حیرانی میں ہیں
کشتیاں پانی پہ یا پانی میں ہیں
اس نے گلدستے سے چہرہ ڈھک لیا
تتلیاں بے حد پریشانی میں ہیں

جو ٹھہراؤ، سنجیدگی اور متانت ان کی شخصیت میں تھی وہی وصف ان کی غزل گوئی میں بھی نظر آتا ہے۔ مشاعروں میں وہ پورے تہذیبی رکھ رکھاؤ اور عمدہ وضع قطع کے ساتھ شرکت کرتے۔ مشاعروں میں بڑے سوز اور ترنم سے کلام سناتے۔ ان کی غزلوں میں تہذیب بھی تھی اور شائستگی بھی، درد بھی تھا اور کرب بھی، لوچ بھی تھا اور بانکپن بھی۔ اپنی مترنم آواز میں جب وہ شعر سناتے تو روح تک سرشار ہو جاتی تھی۔ وہ سب سے نچلے سُر میں کسی مصرعے کو دو تین بار دہرانے کے بعد آہستہ آہستہ سب سے اونچے سُر تک پہنچاتے تھے، پھر ٹھہرتے اور ٹھہر کر شعر کو مکمل کرتے۔ ان کا یہ انداز سامعین کو سحر زدہ اور حاضرین کو بے خود کرنے کے لیے کافی تھا۔ ان کی مشہور زمانہ نظم 'بہت خوبصورت ہو تم' کے چند اشعار دیکھیے۔

جو بن کے کلی مسکراتی ہے اکثر
شب ہجر میں جو رلاتی ہے اکثر
جو لمحوں ہی لمحوں میں دنیا بدل دے
جو شاعر کو دے جائے پہلو غزل کے
چھپانا جو چاہیں چھپائی نہ جائے
بھلانا جو چاہیں بھلائی نہ جائے
وہ پہلی محبت ہو تم
بہت خوبصورت ہو تم

لیکن جس نظم نے طاہر فراز کو بے پناہ شہرت بخشی اور جو ان کی پہچان بنی وہ ان کی نظم 'مائی' ہے۔ سنسار کے تانے بانے میں، جھوٹے رشتوں ناطوں میں سچا، کھرا اور بے ریا پیار اگر ہے تو وہ صرف ماں کی ممتا ہے جسے پا کر ساری خدائی مل جاتی ہے۔ اس نظم کی اثر انگیزی کا عالم یہ ہے کہ ان کا لہجہ بھی بھیگتا تھا اور سننے والوں کی پلکیں بھی نمناک ہو جاتی تھیں یہ بند ملاحظہ ہو۔

جاڑے کی ٹھنڈی راتوں میں جب دیر سے میں گھر آؤں
ہلکی سی دستک پر اپنی تجھے جاگتا ہوا میں پاؤں
سردی سے ٹھٹھرتی جائے ٹھنڈا بستر اپنائے
مجھے دے کے گرم رضائی، مائی۔ او مائی!

انہوں نے حمد و نعت، منقبت اور مرثیہ گوئی بھی کی اور اس میں بھی اپنے انمٹ نقوش مرتسم کیے۔ خدا اور رسول کے تئیں ان کی محبت اور اہل بیت کے تئیں ان کی عقیدت ان کے سچے دلی جذبات کی آئینہ دار ہے۔ ان کا کہنا تھا

'میں فاروقی صاحب کی اس بات سے متفق ہوں کہ بغیر وجد میں آئے اور سیرت نبی کو اپنی زندگی میں اتارے اگر کوئی شاعر حمد یا نعت کہتا ہے تو وہ اس کی ریاکاری ہے'

منقبت اہل بیت کے یہ اشعار ملاحظہ ہوں

کوئی آسان نہیں مثل خدیجہ ہونا
شرط ہے اس کے لیے مادر زہرا ہونا
دوسری شرط ہے داماد علی جیسا ہو
یہ الگ بات کہ آساں نہیں ایسا ہونا
تیسری شرط نواسے بھی ہوں حسنین مثال
اور ممکن نہیں اس شرط کا پورا ہونا

طاہر فراز نے کبھی کوئی گلہ نہیں کیا کوئی شکوہ نہیں کیا۔ وہ رضائے رب میں راضی رہنے والے انسان تھے اور یہ رنگ ان کی شاعری میں بھی نمایاں ہے شعر ملاحظہ ہوں

زندگی تیرے تعاقب میں ہم
اتنا چلتے ہیں کہ مر جاتے ہیں
مزہ تو یہ ہے انہیں بھی نوازتا ہے رب
جو اس جہان کو رب کے بغیر چاہتے ہیں

ان کی شاعری پیار و محبت، امن و آشتی، صلح کل اور بقائے باہم کی علمبردار ہے جو دنیا کو یہی پیغام دیتی رہے گی کہ موت سچ ہے یہ بات اپنی جگہ زندگانی کا سنگھار کرتے رہو

نفع نقصان ہوتا رہتا ہے پیار کا کاروبار کرتے رہو

(یو این آئی)

بھارت-یورپی یونین معاہدہ

آزاد اور منصفانہ تجارت کا عزم

(پریس انفارمیشن بیورو آف انڈیا)

راجیش اگروال

بھارت کا یورپ کے ساتھ ایک بھرپور تجارتی تعلق رہا ہے جو 250 قبل مسیح سے شروع ہوا تھا، یہاں تک کہ شاہراہ ریشم سے بھی پہلے۔ اگلے 2000 برسوں کے بیشتر حصے میں، بھارتی ململ، کپاس، دستکاری، مصالحے، زمرد اور جواہرات بین الاقوامی تجارت میں سب سے زیادہ مطلوب اشیا بن چکے تھے، جن کی بڑی مقدار یورپ پہنچتی تھی۔ اس کے بدلے میں، سونا اور چاندی بھارت میں آ کر ان شاندار اشیا کے دام کے طور پر جمع ہونے لگے۔ بھارت-یورپ تجارت نے اپنے سنہری دور میں زبردست وسعت حاصل کی۔

جامع آزاد تجارتی معاہدے کے ذریعے اس تعلق کو مضبوط کرنے کی کوششیں 2007 میں شروع ہوئیں۔ مذاکرات کو 2013 میں دونوں فریقوں کے متعدد مسائل پر سنگین اختلافات کی وجہ سے ترک کرنا پڑا۔ مذاکرات 2022 میں دوبارہ شروع ہوئے اور چیلنجز کی وسعت اور پیچیدگی کے باوجود یہ دونوں رہنماؤں کی مضبوط وابستگی اور بصیرت افروز قیادت کی بدولت ہی پایہ تکمیل تک پہنچ سکے۔ اہم بات یہ ہے کہ دونوں فریقوں کے درمیان طے پانے والا تجارتی معاہدہ ایک نازک عالمی معاشی نظام میں قواعد پر مبنی تجارتی تعلقات کی بازتصدیق ہے۔ یہ معاہدہ صرف موضوعات اور شعبوں کی وسعت اور گہرائی کی وجہ سے تاریخی نہیں ہے، بلکہ یہ اس لیے بھی تاریخی ہے کیوں کہ فریقین کو ایسے مسائل پر مشترکہ نقطہ نظر تک پہنچنا تھا جو بیک وقت کٹھن اور مشکل تھے۔

سب سے نتیجہ خیز تجارتی معاہدہ: بھارت-یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدہ شاید حالیہ دور میں طے پانے والا سب سے اہم تجارتی معاہدہ ہے۔ یہ دنیا کے سب سے بڑے آزاد تجارتی علاقوں میں سے ایک قائم کر سکتا ہے، جس میں تقریباً 2 ارب لوگ اور 28 ممالک شامل ہیں جو عالمی جی ڈی پی میں 25 فیصد حصہ ڈالتے ہیں۔ اس کے علاوہ، یہ معاہدہ مسائل اور خدشات کے حوالے سے جدید اور نیا ہے۔ معاہدے میں

تازہ ترین اور بامعنی ضوابط کے ساتھ ساتھ تجارتی تعلقات کو گہرا کرنے کے لیے طریقہ کار کی شقیں بھی شامل ہیں۔ یہ معاہدہ مارکیٹ تک رسائی اور اشیا و خدمات پر ضابطہ جاتی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے ایک نیا سانچہ قائم کرتا ہے، جو روایتی شعبوں کو جدید عناصر کے ساتھ مضبوط کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، رولز آف اوریجن باب یہ یقینی بناتا ہے کہ صرف وہ مصنوعات جن کی شراکت دار ممالک میں نمایاں پروسیسنگ یا پیداوار ہو، انھیں ماخذ کے ملک کا درجہ دیا جائے۔ ایسا تفصیلی اور پیچیدہ مصنوعات سے مخصوص قواعد کے ذریعے ہوتا ہے جو موجودہ اور نئی سپلائی چینز کے ساتھ ہم آہنگ ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ، ان معاہدہ دانش ورانہ املاک کے تحفظات باقی رکھتا ہے جس میں ٹیکنالوجی اور معلومات کے بہاؤ کی منتقلی کو فروغ دینے پر اضافی توجہ دی گئی ہے۔

اشیا اور خدمات میں مارکیٹ اوپننگز:
معاہدے کا اہم مقصد ان کے وسیع اور توسیع پذیر بازاروں کو ایک دوسرے کے لیے کھولنا ہے۔ یہ معاہدہ بھارت کی 99 فیصد سے زائد برآمدی تجارت کی قیمت کے لحاظ سے مارکیٹ تک رسائی فراہم کرتا ہے، جس میں سے کم از کم 90 فیصد بھارت کی برآمدات کو معاہدے کے نافذ ہونے پر فوری طور پر ڈیوٹی ختم کر دی جائے گی۔ خاص طور پر، محنت طلب اشیا جیسے ٹیکسٹائل اور ملبوسات، چمڑا، جواہرات اور زیورات، لکڑی اور لکڑی کی دستکاری، اور سمندری مصنوعات کو جلد فائدہ ملے گا۔ یہ کیمیکلز، الیکٹرانکس، زرعی پروسیسنگ صنعتوں اور معدنیات جیسی صنعتوں کو متحرک یورپی یونین کی مشترکہ مارکیٹ میں اپنی برآمدات کو متنوع بنانے کے قابل بھی بنائے گا۔ اگرچہ بھارت نے یورپی یونین کی گاڑیوں کو مارکیٹ تک رسائی دی ہے، لیکن یہ مرحلہ وار اور ٹیرف کوٹا کے ذریعے کیا گیا ہے۔ اسی طرح، بھارت کی یورپی یونین کی شراب پر رعایتیں ملکی صنعت کے مفادات کے تحفظ کے لیے ہیں، جب کہ زیادہ قیمت والے حصوں میں مقابلے کو فروغ دیتی ہیں۔ خدمات کی تجارت بھارت-یورپی یونین کے تجارتی تعلقات میں نمایاں امکانات فراہم کرتی ہے۔ بھارت نے اس معاہدے کے تحت یورپی یونین سے 144 سروسز سیکٹرز میں عہد بستگیاں حاصل کی ہیں، جو بے نظیر ہے۔ اس کے علاوہ، موبلٹی پر باب یہ یقینی بناتا ہے کہ پیشہ ور افراد اور معاہداتی خدمات فراہم کرنے والوں کی عارضی آمد اور قیام زیادہ ہموار اور یقینی ہوگا، جس کا مطلب ہے کہ بھارت کے باصلاحیت سروس پروفیشنلز یورپی یونین کی مارکیٹ میں اپنی موجودگی قائم کر سکتے ہیں۔

مالیاتی خدمات پر ضمیمہ بھارت اور یورپی یونین کے درمیان الیکٹرانک ادائیگی کے نظام پر زیادہ شمولیت فراہم کرتا ہے، جس میں یو پی آئی جیسے ڈیجیٹل ادائیگی کے نظام میں بھارت کی تکنیکی مہارت سے فائدہ اٹھانا بھی شامل ہے۔ یہ معاہدہ آیوش اور روایتی طب کے ماہرین کو یورپی یونین میں اپنی خدمات زیادہ اعتماد کے ساتھ فراہم کرنے کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔

آزاد اور منصفانہ تجارت کا فروغ:
آزاد تجارتی معاہدہ دونوں بڑے بازاروں کے درمیان آزاد، منصفانہ اور باہمی فائدہ مند تعلقات کو فروغ دینے کی کوشش کرتا ہے۔ تجارت اور پائیدار ترقی کا باب پائیداری کے مسائل کے حوالے سے تعاون کا ایک نیا ماڈل قائم کرتا ہے۔ یہ باب پائیدار ترقی کے مقصد کو ان کے تجارتی تعلقات میں جامع طور پر شامل کرتا ہے، بغیر اس کے کہ فریقین کے محنت یا ماحولیاتی معیار کو ہم آہنگ کیا جائے۔ اس مصروفیت کا محور پالیسی مکالمے، تکنیکی معاونت اور مالی وسائل و وسائل کی متحرک کاری ہے۔ فریقین نے ایسے میکانزم پر بھی مذاکرات کیے ہیں جیسے تیز ردعمل کا میکانزم، عدم خلاف ورزی کی شکایات اور اسٹینڈ الون ضمیمے، جو ان کے مخصوص پالیسی اقدامات یا مصنوعات کے مخصوص اقدامات کے حوالے سے مخصوص خدشات کو حل کر سکتے ہیں۔

اصل چیلنج یہ تھا کہ کچھ اہم اسٹیک ہولڈروں، مثلاً ڈیری اور زرعی شعبے، کی تشویشات اور حساسیت سے سمجھوتا کیے بغیر مارکیٹ کھولنے کی بلند امنگ کو حاصل کیا جائے۔ چھوٹے اور پسماندہ کسانوں اور کچھ صنعتی طبقات کی آمدنی اور روزگار کے مسائل ہمارے ذہنوں میں سب سے زیادہ تھے۔ انصاف کی بات کی جائے تو یورپی یونین نے اس حوالے سے بہت ضروری لچک بھی دکھائی ہے۔

بھارت کی ایف ٹی اے حکمت عملی کی تکمیل: سپلائی چین میں خلل کے دور میں، بھارت-یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدہ ہند-برطانیہ ایف ٹی اے، ای ایف ٹی اے اور دیگر جامع تجارتی معاہدوں سے حاصل ہونے والے فوائد کی تکمیل کرے گا۔ 2021 سے، بھارت نے 9 جامع تجارتی معاہدے کیے ہیں اور آئندہ چند مہینوں میں کئی اہم اقتصادی شراکت داری کے معاہدے مکمل کرنے کے لیے مذاکرات کر رہا ہے۔

بھارت-یورپی یونین تجارتی معاہدے کی تکمیل بھارت کی نئی معاشی اور تجارتی سرگرمیوں کو مہمیز کرنے کے لیے ایک محرک ثابت ہوگی۔

بھارت-یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدہ، خاص طور پر ایک غیر یقینی اور غیر مستحکم عالمی معیشت میں، مارکیٹ تک رسائی میں توسیع، قریبی معاشی انضمام اور اسٹریٹجک خودمختاری اور لچک حاصل کرنے کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ جیسا کہ معاشی مورخین نے زور دے کر کہا ہے، معاشی خوش حالی اس وقت سب سے بہتر حاصل کی جا سکتی ہے جب ممالک منصفانہ، قواعد پر مبنی اور قابل پیش گوئی قانونی فریم ورک اور اداروں کی بنیاد پر تجارت کریں۔ بھارت-یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدہ اسی آزمودہ اصول کو برقرار رکھنے کی کوشش ہے۔

(مضمون نگار وزارت تجارت و صنعت کے محکمہ کامرس کے سیکریٹری ہیں)

باقیات

وزیر داخلہ نے اعلیٰ

انٹیلی جنس بیورو کے ڈائریکٹر تپن ڈیکا، بی ایس ایف کے ڈی جی پروین کمار، سی آر پی ایف کے ڈی جی جی پی سنگھ سمیت فوج، پولیس، انٹیلی جنس اور سول انتظامیہ کے سینئر افسران شریک ہوئے۔ گزشتہ دو ہفتوں کے دوران کٹھوعہ، ادھم پور اور کشتواڑ میں ہونے والی کئی جھڑپوں نے سیکیورٹی اداروں کو انتہائی درجے پر متحرک کر دیا ہے، جن میں جیش محمد کے تین پاکستانی دہشت گرد مارے گئے۔ ان سرگرمیوں نے نہ صرف دہشت گردی کے نیٹ ورک کے دوبارہ فعال ہونے کے شبہات کو جنم دیا ہے بلکہ سرحد پار سے ڈرون سرگرمیوں کے بڑھنے نے سیکورٹی ایجنسیوں کے لیے چیلنجز میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق میٹنگ کے دوران وزیر داخلہ نے انسداد دہشت گردی کارروائیوں، سرحدی نگرانی اور ڈرون سرگرمیوں کے تدارک کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے واضح ہدایت دی کہ سیکورٹی فورسز سرحد پار سے کسی بھی قیمت پر دراندازی کو روکیں۔ امت شاہ نے بالائی علاقوں میں روپوش پاکستانی دہشت گردوں کے خلاف مربوط اور جارحانہ آپریشنز کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں کو کسی بھی صورت سپلائی، رابطہ یا رسد کی سہولت نہ دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے نیٹ ورکس، اوور گراؤنڈ ورکرز سرگرمیوں اور سرحد پار موجود لانچ پیڈز کے خلاف آپریشنز کو تیز رفتار اور نتیجہ خیز بنایا جائے۔ وزیر داخلہ نے سیکورٹی فورسز کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ برس کیے گئے آپریشنز، خاص طور پر دہشت گردی کے انفراسٹرکچر کو نشانہ بنانے کی کارروائیوں نے دہشت گرد تنظیموں کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت اور جرأت مندانہ حکمت عملی نے جموں و کشمیر میں مجموعی امن و امان کے ماحول کو مستحکم کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ اجلاس میں موجود اعلیٰ فوجی افسران نے وزیر داخلہ کو حالیہ انٹیلی جنس اطلاعات، دہشت گرد گروپوں کی سرگرمیوں، سرحدی نقل و حرکت، اور ڈرون کے ذریعے ہتھیار و منشیات کی اسمگلنگ کے تازہ رجحانات پر بریفنگ دی۔ وزیر داخلہ نے زور دے کر کہا کہ مرکزی حکومت دہشت گردی کے خاتمے کے لیے فورسز کو ہر ممکن وسائل فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر مکمل طور پر دہشت گردی سے پاک ہوگا۔ انہوں نے اس بات کو دہرایا کہ ملک کی سرحدوں اور حساس پہاڑی علاقوں میں جدید ٹیکنالوجی کو تیزی سے شامل کیا جا رہا ہے، اور فورسز کی آپریشنل رینج بڑھانے کے لیے جدید آلات، جدید سرویلنس سسٹم اور ہائی ٹیک کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم فراہم کیے جا رہے ہیں۔ میٹنگ کے بعد وزیر داخلہ نے شہداء کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور ان کے ورثا کو تقرری نامے بھی حوالے کیے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے اہل خانہ کو بااختیار بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور ان کی قربانیوں کا احترام کرنا ملک کا فرض ہے۔ یہ رواں ماہ کے اندر وزیر داخلہ کی جانب سے سیکیورٹی کا دوسرا جامع جائزہ ہے۔ 8 جنوری کو دہلی میں ایک اہم میٹنگ میں انہوں نے ہدایت دی تھی کہ دہشت گردی کے ڈھانچے، نیٹ ورک اور مالی سہولیات کو مشن موڈ میں ختم کیا جائے۔ اس کے علاوہ جنوری کے وسط میں ہوم سیکریٹری نے بھی جموں میں سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیا تھا۔ وزیر داخلہ ہفتے کی صبح 10:30 بجے لوک بھون میں جموں و کشمیر کے ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ بھی لیں گے۔ اس میٹنگ میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، چیف سیکریٹری اتل ڈلو اور دیگر سینئر افسران شریک ہوں گے۔ اجلاس میں انفراسٹرکچر، فلاحی اسکیموں، نئی حکمت عملیوں اور ترقیاتی اہداف پر پیش رفت کا جائزہ لیا جائے گا۔ وزیر داخلہ کل دوپہر تک دہلی روانہ ہوں گے۔

فوجی سربراہ کا

نے زور دیا کہ بدلتے چیلنجز کے پیش نظر جدید ٹیکنالوجی، تیاریوں میں بہتری اور تیز رفتار ردعمل اختیار کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ جنرل دویدی نے اہلکاروں سے خطاب کے دوران ان کے حوصلے اور فرض شناسی کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ آپریشنز کے دوران مقامی آبادی کے تحفظ اور تعاون کو اولین ترجیح دیا جائے تاکہ خطے میں پائیدار امن کو مضبوط بنایا جا سکے۔ فوجی سربراہ نے لائن آف کنٹرول کے قریب تعینات جوانوں کی تیاریوں اور بارڈر مینجمنٹ سسٹم کا خود جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ بھارتی فوج ہر طرح کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار ہے اور دشمن کی کسی بھی شرپسندانہ کوشش کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ انہوں نے وائٹ نائٹ کور کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ آئندہ بھی خطے میں امن اور سیکیورٹی برقرار رکھنے میں اپنا کلیدی کردار بھرپور طریقے سے ادا کرتی رہے گی۔

عمر عبداللہ نے ایک لاکھ

کے اپنے محصولات، جن میں ٹیکس اور نان ٹیکس دونوں شامل ہیں، 31 ہزار 800 کروڑ روپے اندازے میں رکھے گئے ہیں۔ مرکز کی جانب سے خصوصی امداد اور دوسری مالی معاونت ملا کر 42 ہزار 752 کروڑ روپے کی گرانٹ ملنے کا امکان ہے، جبکہ مرکزی اسکیموں کے تحت 13 ہزار 400 کروڑ روپے ملیں گے۔ انہوں نے بجٹ میں مالی نظم و ضبط کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ ٹیکس ٹو جی ڈی پی ریشو 2026-27 میں 6.6 فیصد رہنے کا امکان ہے۔ مالی خسارے کے بارے میں انہوں نے کہا کہ 2025-26 میں یہ 2.98 فیصد رہا جو 2024-25 کے 5.5 فیصد کے مقابلے میں نمایاں کمی ہے، تاہم 2026-27 میں یہ 3.69 فیصد تک پہنچ سکتا ہے۔ عمر عبداللہ نے اپنی تقریر میں یہ بھی بتایا کہ سال 2025-26 کے لئے ریاستی جی ڈی پی دو لاکھ 88 ہزار 422 کروڑ روپے رہی، جو پچھلے سال کے مقابلے میں 9.5 فیصد زیادہ ہے۔ آئندہ سال کے لئے تین لاکھ 15 ہزار 822 کروڑ روپے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے برس مختلف چیلنجوں، جیسے جیو پولیٹیکل صورتحال، پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ اور جموں کے کچھ علاقوں میں سیلاب نے معاشی سرگرمیوں کو متاثر کیا، جس کا اثر سیاحت، باغبانی، ہنر و حرفت اور زراعت سمیت ہر شعبے پر پڑا۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت مالیاتی دباؤ کم کرنے کے لئے پاور سیکٹر میں اصلاحات کر رہی ہے۔ صارفین کی تعداد میں اضافہ، بجلی کی ترسیل میں اصلاحات اور نقصانات میں کمی کے اقدامات جاری ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت مسلسل تیسرے سال کفایت شعاری اقدامات نافذ کر رہی ہے تاکہ غیر ضروری اخراجات روکے جا سکیں۔ انہوں نے مرکز کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ خصوصی معاونت اسکیم کے تحت انفراسٹرکچر، ہائیڈرو پاور پروجیکٹس اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں تعمیر نو کے کاموں کے لئے خاطر خواہ فنڈز فراہم کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اپنی تقریر میں متعدد فلاحی اقدامات کا بھی اعلان کیا۔ انہوں نے بتایا کہ معاشی طور پر کمزور طبقے کے طلبہ کے لئے نویں جماعت سے لے کر کالج تک مکمل فیس معافی دی جائے گی۔ کمزور طبقے کے گھروں کو ایک سال میں چھ ایل پی جی سلنڈر مفت فراہم کیے جائیں گے۔ یتیم بچوں کے لئے ماہانہ مالی مدد، قبائلی طلبہ کے لئے وظائف اور معذور افراد کو سرکاری ٹرانسپورٹ میں مفت سفر کی سہولت دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ زرعی شعبے میں بھی بڑے اقدامات کیے گئے ہیں، جن میں سیب، زعفران، آم اور لیچی کی فصلوں کے لئے فصل بیمہ، اسٹوریج کی توسیع، اسپرنکلر اور مائیکرو اریگیشن کا فروغ اور طبی پودوں کی کاشت شامل ہیں۔ تعلیم کے میدان میں حکومت نے 'جے کے ای پاٹھ شالا' کے تحت پہلی سے بارہویں جماعت تک ڈی ٹی ایچ چینل شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ آنگن واڑی مراکز کی جدید کاری، سرکاری اسکولوں میں انڈور اسپورٹس سہولیات اور صنعتوں میں مقامی نوجوانوں کی ترجیحی بھرتی بھی بجٹ کا حصہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بجٹ عوامی مشاورت کے بعد تیار کیا گیا ہے جس میں منتخب نمائندوں، صنعتی رہنماؤں اور تمام اسٹیک ہولڈروں کی تجاویز شامل کی گئی ہیں۔ اپنی تقریر کے اختتام پر عمر عبداللہ نے ایوان کے تمام اراکین سے اپیل کی کہ وہ سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر جموں و کشمیر کی ترقی کے لئے متحد ہو جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت رکاوٹوں کو مواقع میں تبدیل کرنے اور ریاست کو ترقی کے ایک نئے دور میں داخل کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بجٹ عوام کے لئے امید، استحکام اور ترقی کا نیا دروازہ کھولتا ہے، جو مستقبل کے لئے مضبوط بنیاد فراہم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ محصولات کی وصولی ٹیکسوں سے 10.265 کروڑ روپے اور غیر ٹیکس ذرائع سے 4964 کروڑ روپے 31

دسمبر 2025 تک رہی۔ وزیر اعلیٰ نے تاہم کہا کہ ان کی حکومت اپنے ملازمین تنخواہوں، پنشن اور قرض کی خدمت کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت قرضوں کے انتظام اور غیر ترجیحی اخراجات کو روکنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم قرضوں کو منظور شدہ حدود میں رکھ کر اور لیکویڈیٹی مینجمنٹ کو بہتر بنا کر قرضوں کی پائیداری کو مضبوط کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مسلسل تیسرے سال، کفایت شعاری کے اقدامات نافذ کیے گئے ہیں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ بجلی کے شعبے میں اصلاحات، بشمول صارفین کی بنیاد میں توسیع اور خسارے میں کمی کے کاموں کو انجام دینے کے لیے، مالیاتی دباؤ کو کم کرنے کے لیے کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مالیاتی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے مرکز کی حمایت کا بھی اعتراف کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں و کشمیر کو ریاستوں کی خصوصی امداد برائے سرمایہ کاری اسکیم کے تحت لایا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت فنڈز بنیادی ڈھانچے کی ترقی، ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹوں اور آفات سے نمٹنے کے کاموں کے لیے استعمال کیے جائیں گے، خاص طور پر سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں وزیر اعلیٰ نے کہا اسکیم غریب ترین کنبوں کو راحت پہنچائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے سرحدی علاقوں میں ہیلتھ سروسز کو بہتر بنانے کے لیے بلٹ پروف ایمبولنس خدمت شروع کرنے کا اعلان کیا۔ یاد رہے کہ پہلگام حملے کے بعد بھارت کی جانب سے آپریشن سندور کے تحت پاکستان اور پاکستانی زیر انتظام کشمیر کے کئی علاقوں میں دہشت گرد ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا تھا جس کے جواب میں پاکستان نے بھی انٹرنیشنل بارڈر اور خاص کر لائن آف کنٹرول کے نزدیکی علاقوں میں شدید فائرنگ اور گولہ باری کی تھی جس سے کئی رہائشی و تجارتی ڈھانچوں کو نقصان پہنچا اور کئی جانیں بھی تلف ہوئیں جن میں سویلیز کی تعداد بھی کافی تھی۔ سرحدی علاقوں میں پاکستانی فائرنگ کئی روز تک جاری رہی تھی جس کے سبب کئی کنبے نقل مکانی پر بھی مجبور ہوئے تھے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے دعویٰ کیا کہ حکومت جلد ہی مختلف محکموں میں کام کرنے والے یومیہ اجرت پر کام کر رہے عارضی ملازمین کو ریگولرائز کرنے کے لئے ایک منظم منصوبہ بے منظر عام پر لائے گی۔ قانون ساز اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ برس ایک اعلیٰ سطح کی کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جس نے اس مسئلے کا تفصیلی جائزہ لیا، خاص کر قانونی اور مالی پہلوؤں کا۔ عمر عبداللہ نے ایوان کو یقین دلایا کہ حکومت ایک منصفانہ اور انسانی حل تلاش کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ اور کہا کہ کمیٹی کی جانب سے اپنی سفارشات پیش کرنے کے بعد ریگولرائزیشن کے لیے مرحلہ وار روڈ میپ کا اعلان کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس کو عملی جامہ پہنایا جاتا ہے تو اس اقدام کے تحت جموں کشمیر میں مختلف محکمہ جات میں کام کر رہے 50 ہزار سے زائد عارضی ملازمین کو فائدہ پہنچنے کی امید ہے جو برسوں سے یومیہ اجرت پر کام کر رہے ہیں اور انتہائی کسمپرسی کی حالت میں زندگی گزار رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ۳۳سو اسامیوں کو پُر کرنے کیلئے فوری عملدرآمد شروع کی جائیگی

وزیر داخلہ نے هیرا نگر

بنانے کی ضرورت کو اجاگر کر سامنے لایا ہے۔ وزیر داخلہ کے ہمراہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، ہوم سیکریٹری گووند موہن، ڈائریکٹر انٹیلی جنس بیورو تپن کمار ڈیکا اور ڈی جی بی ایس ایف پروین کمار بھی موجود تھے۔ بوبیہ بی او پی پر جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے امت شاہ نے کہا کہ بی ایس ایف گزشتہ چھ دہائیوں کے دوران ملک کی سرحدوں کی حفاظت میں ہمیشہ اول صف میں کھڑی رہی ہے۔ انہوں نے 'آپریشن سندور' کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ کس طرح گزشتہ برس جموں فرنٹیئر پر 118 پاکستانی چوکیاں اور تین دہشت گرد لانچ پیڈز کو تباہ کیا، جو بی ایس ایف کی صلاحیت، تیاری اور جرات کی روشن مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائی بی ایس ایف کی تاریخ کے سنہری باب میں شامل ہو چکی ہے۔ امت شاہ نے بی ایس ایف اہلکاروں کی بہادری، خدمت اور قربانی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہیں پورا یقین ہے کہ اس فورس کے جوان کسی بھی چیلنج کا مقابلہ کرنے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جہاں ملک کے شہری امن سے سوتے ہیں، وہاں بی ایس ایف کے جوان برفیلے پہاڑوں، ریگستانوں اور دشوار گزار بارڈر چوکیوں پر رات بھر محاذ سنبھالتے ہیں۔ انہوں نے یہ یقین دہانی بھی کرائی کہ مرکز بارڈر سیکورٹی فورس کی جدید کاری پر بھرپور سرمایہ لگانے کیلئے تیار ہے اور فورس کے اہلکاروں اور ان کے اہل خانہ کیلئے فلاحی اقدامات شروع کیے جا رہے ہیں۔ وزیر داخلہ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ آج بارڈر پر جن خطرات کا سامنا ہے وہ ماضی سے بالکل مختلف ہیں۔ اب ڈرون حملے، سرنگوں کا استعمال، ہائبرڈ دہشت گردی اور بین الاقوامی سرحد کے پار سے کی جانے والی منشیات و اسلحہ اسمگلنگ سرحدی سلامتی کے بڑے چیلنج بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان خطرات سے موثر طور پر نمٹنے کیلئے ٹیکنالوجی کو سیکورٹی کا مرکزی حصہ بنانا ہوگا۔ اس موقع پر امت شاہ نے بوبیہ بارڈر آؤٹ پوسٹ پر شہداء میموریل پر پھول چڑھائے اور سب انسپکٹر محمد امتیاز اور کانسٹیبل دیپک چمم سمیت ان تمام جوانوں کو خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے مادر وطن کی خاطر جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کا حوصلہ، عزم اور قربانی بھارت کے ہر شہری کے دل میں ہمیشہ زندہ رہے گی۔ وزیر داخلہ نے مزید کہا کہ چاہے منی پور اور شمال مشرقی ریاستوں کے پہاڑی علاقے ہوں یا چھتیس گڑھ اور اوڈیشہ کے نکسلی علاقے — بی ایس ایف نے ہر جگہ اپنی پیشہ ورانہ کارکردگی، انسانی ہمدردی اور فرض شناسی کا لوہا منوایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ادارے کی یہی جدوجہد اسے ملک کی سب سے قابل احترام فورسز کی صف میں کھڑا کرتی ہے۔

سنیل شرما کا

تقرریوں کے لیے کوئی واضح اور وقت مقررہ پالیسی سامنے نہیں لائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ڈیڑھ برس سے ڈیلی ویجرز کو محض وعدوں پر ٹالا جا رہا ہے، اور ''فیز وائز'' جیسے مبہم الفاظ سے صرف کنفیوژن بڑھایا گیا ہے۔ بے روزگاری کے مسئلے پر بھی شرما نے حکومت پر سخت تنقید کی اور کہا کہ بجٹ میں نہ کوئی نئی پالیسی دکھائی دیتی ہے اور نہ ہی گزشتہ اعلانات، جیسے 180 دن میں اسامیوں کو پُر کرنے کے وعدے، کہیں نظر آتے ہیں۔ انہوں نے تقریباً 24 ہزار نوکریوں کو آؤٹ سورس کرنے کے فیصلے پر بھی سوال اٹھایا اور کہا کہ اس طریقۂ کار میں نہ امتحان ہے، نہ انٹرویو، نہ شفافیت۔ ''میرٹ پر محنت کرنے والے نوجوان کہاں جائیں؟'' انہوں نے سوال اٹھایا۔ بجٹوں میں اقرباپروری کے الزامات دہراتے ہوئے شرما نے کہا کہ موجودہ بجٹ ترقیاتی اخراجات کے لیے کوئی واضح روڈ میپ فراہم نہیں کرتا۔ ان کے مطابق، جن اسکیموں کا گزشتہ برس بڑے زور و شور سے اعلان ہوا تھا، ان میں سے متعدد زمین پر کہیں نظر نہیں آتیں۔ سنیل شرما نے خاص طور پر آنیا دیاانا یوجنا کے مستفیدین سے کیے گئے وعدوں کی تکمیل نہ ہونے پر ناراضگی ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے سال دو سو یونٹ مفت بجلی دینے کا دعویٰ کیا گیا تھا، مگر ''ایک بھی گھر ایسے فائدے سے مستفید نہیں ہوا''۔ اسی طرح مفت ایل پی جی سلنڈروں کے اعلان کو بھی انہوں نے دھوکہ قرار دیا، اور کہا کہ ''چھ سلنڈر دینے کا وعدہ بھی اب غیر واضح اور نامکمل ہے''۔ اپنی گفتگو کے اختتام پر شرما نے کہا کہ یہ بجٹ جموں و کشمیر کے عوام کی امیدوں پر پانی پھیرتا ہے اور سرکار نے عام طبقے کی مشکلات کو مکمل طور پر نظرانداز کیا ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ بجٹ کو ازسرِنو عوامی مفاد کے مطابق ترتیب دے اور نوجوانوں، مزدوروں اور غریب طبقے کے مسائل کو اولین ترجیح دے۔

قاضی گند سرینگر

کلومیٹر طویل اس ریل روڈ پروجیکٹ کے لیے ڈی پی آر تیار کرلی گئی تھی لیکن اس منصوبے کو اب ترک کر دیا گیا ہے کیونکہ یہ ناقابل عمل پایا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کل 272 کلومیٹر طویل ادھم پور–سری نگر–بارہمولہ ریل لنک (یو ایس بی آر ایل) پروجیکٹ کو حال ہی میں شروع کیا گیا ہے۔ یہ پروجیکٹ جموں و کشمیر کے ادھم پور، ریاسی، رام بن، سری نگر، اننت ناگ، پلوامہ، بڈگام اور بارہمولہ اضلاع کو جوڑتا ہے اور اس سے خطے میں سماجی و اقتصادی شعبے میں بڑا فائدہ ہوا ہے۔ وزیر ریلوے نے کہا کہ اس پروجیکٹ میں روزگار کی فراہمی بھی ایک اہم پہلو ہے۔ اس سے پانچ کروڑ سے زیادہ یومیہ روزگار پیدا ہوئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ یو ایس بی آر ایل پروجیکٹ کی سماجی و اقتصادی ترقی کی کوششوں کا ایک اور

اہم پہلو اس کے ساتھ 215 کلومیٹر سے زیادہ طویل سڑکوں کی تعمیر بھی ہے۔ اس میں ایک سرنگ اور 320 چھوٹے پلوں کی تعمیر شامل ہے۔ سڑکوں کا نیٹ ورک بڑھنے سے مقامی آبادی کے لیے دیگر علاقوں میں آمد و رفت کی سہولت میں بہتری آئی ہے اور لوگوں کی سماجی و اقتصادی حالت بہتر بنانے میں مدد ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر وادی کے حصے کو ملک کے باقی ریلوے نیٹ ورک سے ہر موسم میں جڑنے اور قابل اعتماد و آرام دہ ریل سہولت ملنے سے کشمیر میں سیاحت کو بڑا فروغ ملے گا۔

حکومت ایے ایے وانی

میں اٹھائے گئے سوال کے جواب میں کہی۔ انہوں نے بتایا کہ ڈوڈہ ضلع میں فی الحال لوڈ کٹوتی پروگرام کے مطابق روزانہ 3 سے 6 گھنٹے بجلی کی کٹوتی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ مجموعی بجلی کی دستیابی کی وجہ سے سٹیٹ لوڈ ڈسپیچ سینٹر (ایس ایل ڈی سی) کی اضافی شیڈنگ بھی ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کے بعض علاقوں جیسے پریم نگر، دھارہ، ٹھاٹھری، بھلیسہ، گندوہ اور بھلیسہ میں سسٹم کی پابندیوں جیسے لمبی فیڈر لمبائی، کپیسٹی کی کمی، وولٹیج کے مسائل اور تکنیکی نقصانات کی وجہ سے اضافی کٹوتی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وزیر سکینہ ایتو نے کہا کہ حکومت نے گھریلو بجلی صارفین کیلئے ایمنسٹی سکیم شروع کی ہے جس میں جمع شدہ واجبات پر سود/سرچارج کی معافی دی گئی ہے جو 31 مارچ 2026 کو ختم ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں سمارٹ میٹرنگ تین مراحل میں یعنی مرحلہ اول اور مرحلہ پی ایم ڈی پی دوم کے تحت اور مرحلہ آر ڈی ایس ایس سوم کے تحت نافذ کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پی ایم ڈی پی کے تحت کل 6,45,738 سمارٹ میٹر نصب کیے جا چکے ہیں جن میں سے 1,25,367 پی ایم ڈی پی مرحلہ اول کے تحت اور 5,20,371 پی ایم ڈی پی مرحلہ دوم کے تحت ہیں۔

اهم سیاحتی مقام

نوجوانوں میں بھی بے چینی پائی جا رہی ہے جن میں وہ نوجوان بھی شامل ہیں جنہوں نے ان سیاحتی مقامات پر کاروبار چلانے کے لئے مختلف مالیاتی اداروں سے قرضے حاصل کئے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دودھ پتھری، توسہ میدان اور یوسمرگ کو دوبارہ کھولنے کا معاملہ سیکورٹی امور سے جڑا ہوا ہے جو اس وقت محکمہ سیاحت کے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس ضمن میں رُکن اسمبلی خانصاحب کی طرف سے ایک ڈی او لیٹر ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام کو بذریعہ لیٹر نمبر ڈی ایس ایم۔ ٹی ڈی اے/51/2021 بتاریخ 29 اکتوبر 2025 مناسب کارروائی کے لئے بھیجا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پہلگام میں پیش آئے ایک افسوسناک واقعے اور اس کے نتیجے میں ضلعی انتظامیہ کی طرف سے عائد پابندیوں کی وجہ سے دودھ پتھری میں سنو سکیٹنگ گیمز کا انعقاد نہیں ہو سکا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے توسہ میدان میں روپ وے پروجیکٹ کے بارے میں ایوان کو بتایا کہ گنڈولہ، روپ وے پروجیکٹ کو پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) ڈیپارٹمنٹ نے نیشنل ہائی ویز لاجسٹکس مینجمنٹ لمیٹڈ (این ایچ ایل ایم ایل) کے ذریعے پروت مالا سکیم کے تحت تجویز کیا ہے جیسا کہ سرکاری آرڈر نمبر 373۔ پی ڈبلیو (آر اینڈ بی) آف 2023 بتاریخ 6 ستمبر 2023 میں درج ہے۔

پاکستان :

ادارے واقعے کی جگہ پر موجود ہیں اور کارروائی جاری ہے زخمیوں کو قریبی اسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا ہے اور علاقے میں سیکورٹی سخت کر دی گئی ہے۔ ترجمان کا کہنا ہے کہ دھماکے میں جاں بحق ہونے والوں میں آئی جی اسلام آباد کا کزن بھی شامل ہیں جبکہ دھماکے کے بعد اسپتال لائے گئے زخمیوں کی تعداد 169 ہو گئی ہے۔ دھماکے کے بعد وفاقی دارالحکومت کے اسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔ اسپتال حکام کے مطابق دھماکے میں زخمیوں کی مجموعی تعداد 100 سے زیادہ ہے جہاں پمز اسپتال میں 60، پولی کلینک میں 13، فیڈرل جنرل اسپتال میں 27 اور بے نظیر اسپتال میں بھی 2 زخمی لائے گئے ہیں۔ پمز اسپتال میں زخمیوں کو رکھنے کی گنجائش ختم ہونے کے باعث زخمیوں کو اسلام آباد اور راولپنڈی کے دیگر اسپتالوں میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ امام بارگاہ میں دھماکہ جمعے کی نماز میں دوسری رکعت کے دوران اس وقت ہوا جب نمازی سجدے میں تھے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ حملہ آور نے پہلے فائرنگ کی جس کے بعد سیکورٹی پر مامور اہلکاروں کے ساتھ فائرنگ کا تبادلہ ہوا، خودکش حملہ آور نے اسی دوران خود کو مرکزی دروازے پر اڑا لیا۔ آئی جی اسلام آباد نے جیو نیوز کو بتایا کہ اس دھماکے میں ان کے کزن کا بیٹا بھی جاں بحق ہوا جو نماز پڑھنے کے لیے 3 منزلہ عمارت میں موجود تھا۔ پاکستانی وزیر داخلہ محسن نقوی کی ہدایت پر وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری پمز اسپتال پہنچ گئے اور دھماکے میں زخمی زیر علاج افراد کی عیادت کی۔ پاکستانی صدر آصف علی زرداری اور وفاقی دارالحکومت میں دھماکے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق افراد کے لواحقین سے تعزیت اور صبر جمیل کی دعا کی۔ آصف زرداری نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا، ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا انسانیت کے خلاف جرم ہے، قوم مشکل کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ ادھر پاکستانی حکومت کا کہنا ہے کہ افغان سے آیا ہوا شخص دھماکے میں ملوث تھا

جموں وکشمیر کا تازه

کے مواقع پیدا کریں، بازآبادکاری کی کوششوں کو تقویت دیں اور بڑھتے ہوئے معاشی عدم توازن کو کم کرنے کی سنجیدہ کوشش کریں۔ لون نے کہا کہ حکومت ایک بار پھر گھریلو صارفین کے لیے 200 یونٹ مفت بجلی کے دیرینہ مطالبے کو پورا کرنے میں ناکام رہی ہے اور پچھلے سال کی طرح اس بار بھی محض مرکزی معاونت یافتہ اسکیم سے جڑے مبہم وعدے کے سوا کچھ پیش نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا ''ہزاروں یومیہ اجرتی ملازمین کی مستقلی کے لیے کوئی ٹھوس بندوبست موجود نہیں، نہ ہی آنگن واڑی ورکرس، آشا کارکنان اور منریگا عملے جیسے اہم فرنٹ لائن ورکرز کے لیے منصفانہ کم از کم مشاہرہ طے کرنے کی کوئی تجویز ہے''۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ این سی کے منشور میں نئے روزگار پیدا کرنے کے وعدے کو خاموشی سے نظرانداز کر دیا گیا ہے اور انتظامیہ نے محض گزٹڈ اور نان گزٹڈ آسامیوں کے معمول کے اشتہارات کو بطور پردہ استعمال کیا ہے۔ انہوں نے کہا '' اس سے بھی زیادہ تشویشناک حقیقت یہ ہے کہ تقریباً 25 ہزار سرکاری اسامیاں عملاً نجی اداروں کے حوالے کر دی گئی ہیں، جس سے محنت کشوں کے استحصال اور عدم تحفظ کی ایک نئی لہر جنم لے رہی ہے، جبکہ یومیہ اجرتی ملازمین پہلے ہی شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں''۔ سجاد لون نے کہا کہ پچھلے سال کے وعدے، جیسے 12 مفت ایل پی جی سلنڈر، اب محدود ہو کر صرف انتودیہ انا یوجنا (AAY) کے مستحقین تک سمٹ گئے ہیں اور وسیع تر آبادی کسی بھی حقیقی راحت سے محروم رہ گئی ہے۔ انہوں نے کہا ''یہ فیصلے عوامی مفاد کے بجائے علامتی اقدامات کا تسلسل دکھائی دیتے ہیں''۔ کاشتکاروں کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ فصلوں کی تنوع کاری اور اعلیٰ قدر والی باغبانی کے ذریعے آمدنی بڑھانے کے دعوے محض کاغذی ہیں۔ ''خدشہ ہے کہ یہ منصوبے بھی بیوروکریٹک تاخیر اور کھوکھلی بیان بازی میں گم ہو جائیں گے اور زمینی سطح پر کوئی حقیقی تبدیلی نظر نہیں آئے گی''۔ انہوں نے تبصرہ کیا۔ لون نے کہا کہ شہروں اور قصبوں میں سستی اور باوقار رہائش آج بھی اکثریت کے لیے ایک خواب ہی ہوتی ہے۔ چھوٹے تاجروں، دکانداروں اور ٹرانسپورٹروں کو نظرانداز کیے جانے پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے لون نے کہا ''یہ طبقہ مقامی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے، مگر کاروبار میں آسانی پیدا کرنے کے بجائے ایسی ضابطہ بندی کی طرف پیش رفت ہو رہی ہے جو کاروباری سرگرمیوں کو مزید محدود کرتی ہے''۔ اختتام پر سجاد غنی لون نے کہا کہ معاشی اعتبار سے یہ بجٹ بھی پچھلے بجٹ کی طرح بنجر اور غیر مؤثر ثابت ہوگا۔

سپریم کورٹ کا

فیصلہ اس بات سے طے ہوگا کہ نابالغ کی واضح خواہش کیا ہے اور کیا اس کا پختہ ارادہ یہی ہے کہ وہ بچے کو جنم نہ دے۔ جسٹس ناگرتنا نے تسلیم کیا کہ اگرچہ بچے کی پیدائش بالآخر ایک نئی زندگی کو دنیا میں لانا ہوتی ہے، لیکن اس معاملے میں نابالغ کی واضح عدم رضامندی سب سے اہم عنصر ہے۔ سپریم کورٹ نے ممبئی کے جے جے اسپتال کو ہدایت دی کہ وہ تمام ضروری طبی اصولوں کی پابندی کرتے ہوئے حمل کے طبی اختتام کا عمل شروع کریں۔ یہ فیصلہ

ہندوستان میں اسقاط حمل کے قانون کے تحت 'تولیدی حقوق' کی تشریح میں ایک سنگ میل مانا جا رہا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ 24 ہفتوں کی قانونی حد کے بعد بھی، خصوصی حالات میں، عدالت نے اس لڑکی کی پسند کو ترجیح دی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ میڈیکل ٹرمینیشن آف پریگننسی (ترمیمی) ایکٹ 2021 کے مطابق اسقاط حمل کی مدت مختلف زمروں میں طے کی گئی ہے۔ عام حالات میں تمام خواتین کے لیے 20 ہفتوں تک کے حمل کو ختم کرنے کی اجازت ہے، تاہم اس کے لیے ڈاکٹر کی رائے ضروری ہے۔ خصوصی زمروں کی خواتین، جیسے زیادتی کا شکار لڑکیاں، نابالغ، بیوائیں، معذور یا سنگین بیماری میں مبتلا خواتین کے لیے یہ حد 24 ہفتوں تک مقرر ہے اور اس کے لیے دو ڈاکٹروں کی اجازت لازمی ہے۔ اگر رحم میں پرورش پانے والے جنین کو سنگین بیماری لاحق ہو، تو ریاستی سطح کے میڈیکل بورڈ کی اجازت کے بعد 24 ہفتوں کے بعد بھی اسقاط حمل کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر حاملہ خاتون کی جان کو فوری طور پر کوئی سنگین خطرہ ہو، تو قانون کی کسی بھی مدت کی پابندی کے بغیر ہنگامی حالت میں اسقاط حمل کی اجازت دی جاتی ہے۔

سرینگر 24 گهنٹوں

بستی والے علاقے میں جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب آگ نمودار ہوئی جس کے شعلوں کو دور دور سے دیکھا جا سکتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ آگ کے شعلوں نے متصل واقع مکانوں کو چشم زدن میں اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ آتشزدگی کے بارے میں اطلاع موصول ہوتے ہی مختلف فائر اسٹیشنوں سے قریب ایک درجن فائر ٹنڈرس کو جائے موقع پر بھیج دیا گیا جنہوں نے سخت ترین مشکلات کے باوجود آگ کو قابو میں کر لیا۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعے میں قریب 10 رہائشی مکانوں کو شدید نقصان پہنچا تاہم کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ آگ لگنے کی وجوہات معلوم کی جا رہی ہیں۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ درمیانی شب اچانک ایک رہائشی مکان سے آگ بھڑکی، جو تھوں میں گنجان بستی میں پھیل گئی۔ رہائشی غلام نبی شاہ نے بتایا: 'ہم نے فائر ہوائنٹ پر روڈ لگائی، لیکن وہاں پانی موجود ہی نہیں تھا۔ اگر شروع میں ہی پانی مل جاتا تو آدھی بستی کو بچایا جا سکتا تھا'۔ ایک اور مقامی شخص آفاق احمد نے کہا کہ 'آگ اس قدر شدید تھی کہ فائر ٹینڈروں کا پانی بھی چند منٹوں میں ختم ہو گیا۔ جب پانی ہی نہ ہو تو فائر مین کیا کر سکتے ہیں؟' مکینوں کے مطابق فائر اینڈ ایمرجنسی کے اہلکاروں نے بھرپور کوشش کی، لیکن پانی نہ ہونے کے باعث کارروائی شدید متاثر ہوئی۔ آگ اس حد تک بڑھ چکی تھی کہ بعد میں جامع مسجد کے بڑے تالاب اور دریائے جہلم سے موٹر پمپ کے ذریعے پانی لایا گیا، جس کے بعد آگ پر قابو پایا گیا، تاہم تب تک کئی گھر پوری طرح جل چکے تھے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ سرکار نے آگ بجھانے کے لیے متعدد فائر پوائنٹس تو قائم کیے، لیکن یہ پوائنٹس اکثر خشک رہتے ہیں اور عملی طور پر کسی کام کے نہیں۔ ایک بزرگ رہائشی عبدالرشید میر نے کہا کہ 'فائر پوائنٹ ہونا کافی نہیں، پانی ہونا ضروری ہے۔ جب پانی نہیں تو پوائنٹ پتھر کا ڈھانچہ ہی رہ جاتا ہے۔'

حکومت نے دور دراز علاقوں

پیدا ہو جاتی ہیں لیکن سرکاری دفاتر کے مجموعی کام کاج کو متاثر کرنے والے عملے کی کوئی شدید کمی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا: ''حکومت خالی اسامیوں کو پُر کرنے اور عوامی خدمات کی بلا رکاوٹ فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کر رہی ہے۔'' انہوں نے مزید وضاحت کی کہ موجودہ قانونی ڈھانچے کے تحت جموں و کشمیر میں سرکاری اسامیوں بشمول درجہ چہارم اسامیوں کی بھرتی جموں و کشمیر سول سروسز (ڈی سینٹرلائزیشن اینڈ ریکروٹمنٹ) ایکٹ 2010 اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق کی جاتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ ڈی سینٹرلائزیشن اینڈ ریکروٹمنٹ ایکٹ جس میں مرکزی حکومت نے جموں و کشمیر ری آرگنائزیشن ایکٹ 2019 کے تحت ترمیم کیا ہے، نوٹیفکیشن ایس او 1229 (ای) بتاریخ 31 مارچ 2020 کے ذریعے قانون میں بیان کردہ ڈومیسائل کی بنیاد پر ملازمت فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا: ''تقرری کی اہلیت جموں و کشمیر یونین ٹیریٹری کے ڈومیسائل پر مبنی ہے اور اس ایکٹ یا قواعد کے تحت کسی مخصوص علاقے کے لئے کوئی علیحدہ ریزرویشن فراہم نہیں کی گئی ہے۔''

گزشته سال معیشت

عمر عبداللہ نے کہا کہ مرکز نے قدرتی آفات سے ہونے والے نقصان کے بعد جموں و کشمیر میں مستقل تعمیر نو کے لیے 1,430 کروڑ روپے کے پیکیج کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا ''ہم اس رقم کو صحیح طریقے سے استعمال کر رہے ہیں اور تعمیر نو کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ یہ پیش رفت انتظامیہ کیلئے بڑے چیلنج بنی ہوئی ہے۔ موجودہ صورتحال کا گزشتہ سال سے موازنہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ معاشی ماحول میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ انہوں نے کہا ''پچھلے سال، جب ہم نے یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کیا تھا، سیلاب کی امداد بھی بحث کا حصہ نہیں تھی، اس سال، یہ ہے۔'' انہوں نے کہا کہ حکومت کا مقصد جموں و کشمیر کی معیشت کو مستحکم اور مضبوط بنیادوں پر رکھنا ہے اگر سال کے دوران ترقی جاری رہی۔ ہائیڈرو پاور ڈویلپمنٹ کے بارے میں عمر عبداللہ نے کہا کہ رتلے، کیرو، پاکل ڈل اور دیگر سمیت جاری منصوبے اپنے موجودہ ڈیزائن کے مطابق جاری رہیں گے۔ انہوں نے کہا ''ان کے دائرہ کار، ڈیزائن یا پانی کو ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی، اور اس وجہ سے انڈس واٹر ٹریٹی فریم ورک کے تحت پیداواری صلاحیت میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی''۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر معاہدے سے متعلق پابندیوں کو دور کیا جائے تو مستقبل کے منصوبوں سے خطے کو فائدہ ہو سکتا ہے، لیکن انہوں نے نوٹ کیا کہ بجلی کے منصوبوں کے لیے طویل مدتی مدت درکار ہوتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جہلم پر نیویگیشن کے امکانات تلاش کرنے اور پانی کے انتظام کو بہتر بنا کر قلیل مدتی فوائد حاصل کیے جا سکتے ہیں، جس سے زیریں جہلم اوڑی اور اوڑی II جیسے ڈاؤن اسٹریم ہائیڈرو پاور پراجیکٹس میں پیداوار میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جموں شہر کو اکھنور کے قریب چناب سے پانی کی فراہمی سے شہری پانی کی قلت کو دور کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ انڈس واٹر ٹریٹی کا اب تک پاور سیکٹر پر کوئی خاص اثر نہیں پڑا ہے۔ پریس کانفرنس کے دوران وزیر اعلیٰ نے سابقہ حکومتوں اور مرکز کے تعاون کو تسلیم کیا، سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ کا مرکزی یونیورسٹیوں اور ہائی وے پراجیکٹس جیسے اقدامات کے لیے شکریہ ادا کیا، اور جموں و کشمیر کی مالی مدد کے لیے وزیر اعظم، وزیر داخلہ اور وزیر خزانہ کا بھی شکریہ ادا کیا۔

لولاب اور مژهل

انہوں نے مزید کہا کہ فی الحال چار مزید رابطہ ترقی کے مراحل میں ہیں جو جل جیون مشن اور یونی ٹیکس کے تحت 22 نئی واٹر سپلائی سکیموں کو کور کر رہے ہیں ان میں سے 12 سکیمیں پہلے ہی فعال ہو چکی ہیں جبکہ باقی مختلف مراحل میں ہیں۔ وزیر نے مزید کہا کہ محکمہ پانی کی کمی والے علاقوں میں ٹینکر سروس کے ذریعے ضروری اقدامات کر رہا ہے۔ اس سوال کے ضمن میں قانون سازوں قیصر جمشید لون، سیف اللہ میر اور جاوید حسن بیگ نے بھی ضمنی سوالات اٹھائے۔ قیصر جمشید لون نے اجاگر کیا کہ وزیر کی بروقت مداخلت کی وجہ سے نمایاں بہتری آئی ہے لیکن انہوں نے زور دیا کہ موجودہ نیٹ ورک کو بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لئے فوری اپ گریڈیشن کی ضرورت ہے۔ جاوید احمد رانا نے ان خدشات کو تسلیم کیا کہ چیلنجز موجود ہیں اور صورتحال کو خشک سالی اور دیگر آفات سماوی نے مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ کے مسلسل تعاون کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ رکاوٹوں کو دور کرنے کیلئے کوششیں جاری ہیں۔

بجٹ عوام دوست

کے لئے اسکالرشپس، جسمانی طور خاص افراد کے لئے مفت بس سروس، 2800 گزٹیڈ 14,000 نان گزٹیڈ اور 7,000 کلاس فورتھ سمیت مجموعی طور 23,800 اسامیوں کو تیز رفتاری اور متعینہ مدت کے اندر پُر کرنے کا اعلان انتہائی خوش آئند ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 6,594 کروڑ روپے کی لاگت سے کسانوں کے لئے موسم کی بنیاد پر بیمہ اسکیم، دور دراز اور دشوار گزار علاقوں میں تعینات ملازمین کے لئے خصوصی مالی مراعات، جموں

و کشمیر انڈسٹریز میں صرف مقامی نوجوانوں کو روزگار دینے کا فیصلہ، ڈیلی ویجروں کی باعزت مستقلی اور ان کے محفوظ مستقبل کے لئے جلد لائحہ عمل، سیب، زعفران، آم اور لیچی جیسی فصلوں کے لئے فصل بیمہ، تعلیمی شعبے کی تجدید کاری، لل دید ہسپتال کی توسیع، جی ایم سی اننت ناگ میں نئے زچہ و بچہ ہسپتال کا قیام، راجوری، بارہمولہ اور ڈوڈہ میں کیتھ لیبس، اوڑی اور پونچھ میں ایمرجنسی ہسپتال، کینسر پر قابو پانے کی حکمت عملی پروگرام اور سرحدی علاقوں کے لئے بلٹ پروف ایمبولنس جیسی اسکیمیں عوام کے لئے اطمینان بخش اور حوصلہ افزا ہیں۔ حاجی علی محمد ساگر نے کہا کہ عوام نے نیشنل کانفرنس کو خدمت کا مینڈیٹ دیا ہے اور ہماری حکومت سخت ترین چیلنجز اور محدود وسائل کے باوجود عوام کے جذبات، امنگوں اور مطالبات کے عین مطابق کام کر رہی ہے۔

جموں وکشمیر میں مقامی

اور ایجنسی کی طرف سے ڈی پی آر جمع ہونے کے بعد شروع کیا جائے گا۔ وزیر نے مزید تفصیلات دیتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر ہاؤسنگ بورڈ نے جے ڈی اے اور ایس ڈی اے کے ذریعے مختلف مقامات پر ہاؤسنگ پروجیکٹس شروع کئے ہیں۔ ان میں چک بلوال جموں میں ماس ہاؤسنگ کالونی کی ترقی، بھلوال جموں میں فلیٹڈ ایکوڈیشن کی تجویز شدہ تعمیر، چوادی جموں میں ماس ہاؤسنگ کالونی کی ترقی ضلع سانبہ تحصیل بڑی براہمناں میں بیر پور میں ماس ہاؤسنگ کالونی کی ترقی، سرینگر میں چترہامہ میں ہاؤسنگ کالونی کی ترقی، گاندربل میں ہاکورہ میں ہاؤسنگ کالونی/فلیٹڈ ایکوڈیشن کی ترقی، ضلع بانڈی پورہ تحصیل واتہ پورہ میں اشکر بنڈ ماس ہاؤسنگ کالونی کی ترقی، بلوامہ بڈگام پورہ میں ماس ہاؤسنگ کالونی (فلیٹڈ ایکوڈیشن) کی ترقی شامل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تجویز شدہ پروجیکٹوں میں جموں و کشمیر ہاؤسنگ، افورڈیبل ہاؤسنگ، سلم ری ڈیولپمنٹ اینڈ ری ہیبلی ٹیشن اینڈ ٹاؤن شپ پالیسی 2020 کے مطابق 20 فیصد ہاؤسنگ یونٹس اکنامک ویکر سیکشن (ای ڈبلیو ایس) اور لوآنکم گروپ (ایل آئی جی) کیلئے مختص کیے جائیں گے۔ اس ضمن میں قانون ساز مبارک گل نے بھی ضمنی سوال اٹھایا۔

دهلی لال قلعه دهماکه

کیا۔ خیال رہے کہ این آئی اے لال قلعہ دھماکہ کیس کے مختلف پہلوؤں بشمول ممکنہ روابط، مشتبہ افراد کی نقل و حرکت اور مختلف مقامات پر معاون ثبوت کی تحقیقات جاری رکھے ہوئے ہے

جموں کشمیر نے ماحولیات

مکس پلانٹوں کے قائم شدہ ضوابط کے تعمیل کے بارے میں ایوان کو بتایا کہ یونٹس کو صرف اس وقت ہی کنسنٹ ٹو اسٹیبلش دیا جاتا ہے جب وہ معیارات پر پورا اترتے ہوں اور جے کے پی سی سی کی طرف سے تجویز کردہ پولیوشن کنٹرول ڈیوائسز (پی سی ڈیز) کی مناسبت کی جانچ پڑتال کے بعد، جو واٹر (پریوینشن اینڈ کنٹرول آف پولیوشن) ایکٹ 1974 اور ایئر (پریوینشن اینڈ کنٹرول آف پولیوشن) ایکٹ 1981 کے تحت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل گرین ٹری بیونل اور سپریم کورٹ آف انڈیا کی وقتاً فوقتاً جاری کردہ ہدایات پر پورے طور پر عمل کیا گیا ہے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف ماحولیاتی قوانین کے تحت قانونی کارروائی کی جاتی ہے۔ وزیر جاوید رانا نے کہا کہ جموں و کشمیر میں تمام ریور بیڈ مائننگ پروجیکٹس کو لازمی طور پر انوائرنمنٹل کلیئرنس (ای سی) میکانزم کے ذریعے ریگولیٹ کیا جا رہا ہے۔

میر واعظ نے نوهته

رہیں۔ میر واعظ نے فائر بریگیڈ کے عملے کی جرات اور کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ اہلکار اپنی جانوں کو خطرے میں ڈال کر عوام کی مدد کرتے ہیں، لیکن اگر انہیں مناسب آلات اور وافر مقدار میں پانی میسر نہ ہو تو وہ اپنی ذمہ داریاں موثر طریقے سے کیسے انجام دے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آگ پر قابو پانے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر جامع مسجد کے فوارے سے پانی نکالنا پڑا جس کے بعد صورتحال قابو میں آئی۔ نماز جمعہ کے بعد میر واعظ نے متاثرہ علاقے کا دورہ کیا۔ متاثرین سے ملاقات کی اور ان کے ساتھ ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا۔ انہوں نے متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن تعاون اور مدد کی یقین دہانی کرائی۔ میر واعظ نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ شہام پورہ اور چھتہ بل کے ان افسوسناک واقعات کا فوری نوٹس لے اور آگ سے متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن امداد اور سہولیات فراہم کرے۔ انہوں نے جامع مسجد کے منبر سے عوام سے بھی پُرزور اپیل کی کہ وہ آگے بڑھ کر متاثرہ خاندانوں کی مدد کریں اور ان کے گھروں کی دوبارہ تعمیر میں ہاتھ بٹائیں۔

حکومت نے جموں وکشمیر

مرحلہ اول کے تحت ایک جامع سروے کیا گیا ہے تاکہ پرمانٹ ویٹنگ لسٹ (پی ڈبلیو ایل) سے بے زمین اور بے گھر کنبوں کی نشاندہی کی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مستحقین کی فہرست بشمول ضلع کولگام کو حتمی شکل دی گئی ہے اور سکیم کے رہنما خطوط کے مطابق مناسب تصدیق کے بعد مستحق مستفیدین کو زمین مختص کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم اے وائی۔ جی کے اصولوں کے مطابق مستحق مستفیدین کو 5 مرلہ زمین مختص کی جاتی ہے اور انہیں منظوری کی تاریخ سے ایک سال کے اندر اپنے گھروں کی تعمیر مکمل کرنی ہوتی ہے۔ وزیر نے شہری علاقوں کے حوالے سے بتایا کہ ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے پی ایم اے وائی۔ اربن 2.0 کے تحت، جموں و کشمیر بھر میں بے زمین اور بے گھر کنبوں کی تشخیص /سروے کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آواس سافٹ پورٹل پر دستیاب پرمانٹ ویٹنگ لسٹ سے نشاندہی شدہ مستفیدین کو متعلقہ ضلع ترقیاتی کمشنروں کے پاس ضروری تصدیق کیلئے بھیجا گیا ہے۔ انہوں نے ایوان کو یقین دلایا کہ حکومت بے زمین اور بے گھر کنبوں کو شفاف اور وقت پر رہائش فراہم کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ پی ایم اے وائی کے تحت کوئی بھی استفادہ کنندہ فوائد سے محروم نہ رہے گا جبکہ مناسب طریقہ کار اور سکیم کے رہنما خطوط پر سختی سے عمل کیا جائے گا۔

محبوبه مفتی کا چناب

سکڑ چکا ہے۔ ایسے میں مزید زرعی زمین کا ریلوے لائن پر صرف ہونا لاکھوں خاندانوں کے لیے تباہ کن ثابت ہو سکتا ہے۔ محبوبہ مفتی نے زور دیا کہ وادی کے کسان زیادہ تر چھوٹے کاشتکار ہیں جن کے پاس آمدنی کا کوئی متبادل ذریعہ نہیں، جبکہ پڑھے لکھے نوجوانوں میں بیروزگاری کے باعث زراعت پر انحصار مزید بڑھ گیا ہے۔ ان حالات میں زرخیز زمین کا تحفظ وسیع تر عوامی مفاد کا حصہ ہے۔ پی ڈی پی صدر نے مطالبہ کیا کہ ریلوے منصوبوں کو موجودہ الائنمنٹ میں ترک کر کے ایسی نئی تکنیکی و جغرافیائی حکمت عملی اختیار کی جائے جو پیداواری زمین کو کم سے کم متاثر کرے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر منصوبہ بندی دانشمندانہ انداز میں کی جائے تو تقریباً 15 لاکھ خاندانوں کی روزی روٹی محفوظ رکھتے ہوئے پائیدار ترقی کا ہدف بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ کسان ریلوے رابطے کے مخالف نہیں، بلکہ وہ ایک قابل اعتماد ''فروٹ کاریڈور'' کے ذریعے قومی شاہراہ پر بار بار پیش آنے والی بندشوں کا مستقل حل چاہتے ہیں۔ تاہم، ان کے مطابق ترقی اس وقت تک بامعنی نہیں ہو سکتی جب تک غیر مصروف یا بنجر زمین کو ترجیح نہ دی جائے۔ محبوبہ مفتی نے مزید زور دیا کہ ریلوے کنیکٹیویٹی کا دائرہ چناب ویلی اور پیر پنچال تک بڑھایا جائے، کیونکہ یہ دونوں خطے وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود ناقص زمینی رابطے کے سبب دہائیوں سے معاشی طور پر پسماندہ ہیں۔ ان کے بقول، آزادی کے کئی برس بعد بھی ریلوے سہولت نہ ملنا قومی ہم آہنگی اور متوازن ترقی کے تقاضوں کے منافی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ان کی تجاویز کو وسیع تر عوامی مفاد میں سنجیدگی سے زیر غور لایا جائے گا۔

منشیات کے خلاف

کیلئے پرعزم ہے۔

16 فروری تک

تبدیلی کا کوئی امکان نہیں محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں ٹرانسپورٹروں اور مسافروں سے کہا ہے کہ وہ سڑکوں اور شاہراہوں کی تازہ صورتحال معلوم کرنے کے لئے متعلقہ ٹریفک یونٹوں کی طرف رجوع کریں اور انتظامیہ کی ایڈوائزری پر عمل کریں۔ پہاڑی علاقوں کے لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ ان علاقوں میں جانے سے گریز کریں جہاں برفانی تودے رہنے کے خطرات رہتے ہیں۔ دریں اثنا وادی میں شبانہ درجہ حرارت میں ایک بار پھر نمایاں گراوٹ ریکارڈ ہوئی ہے اور بیشتر مقامات پر کم سے کم درجہ حرارت معمول سے 1 سے 2 ڈگری سینٹی گریڈ معمول سے کم ریکارڈ ہوا ہے۔ وادی میں سیاحتی مقام پہلگام سرد ترین علاقہ رہا ہے جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 7.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جبکہ صوبہ جموں میں بھدرواہ سرد ترین مقام رہا ہے جہاں شبانہ درجہ حرارت منفی 1.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔

گاندربل پولیس نے

2416478، 24165640194 پر زائد چارجنگ، ہراساں کرنے یا غیر قانونی فیس وصولی کی اطلاع دیں۔

نمبر دار چوکیداروں

زمرے کے لیے اعزازیہ بڑھانے کی کوئی تجویز نہیں ہے۔

اودهمپور میں

دوران ان کی تحویل مجموعی طور پر 15.19 گرام ہیروئن برآمد کیا گیا پولیس ترجمان نے بتایا کہ دونوں افراد برآمد شدہ منشیات کے بارے میں کوئی تسلی بخش جواب نہیں دے سکے جس کے بعد دونوں کو برسر موقع ہی گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن ریہام بل میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 28/2026 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔

پارس هیلته

(ڈائریکٹر میڈیکل آنکولوجی) بھی تقریب میں شریک ہوئے۔ ان کے ساتھ ڈاکٹر حمزہ وانی (ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر سرجیکل گیسٹرو انٹرولوجی) ڈاکٹر عادل اشرف (سینئر کنسلٹنٹ معدے کے امراض) ڈاکٹر ثاقب احمد شاہ (سینئر کنسلٹنٹ میڈیکل آنکولوجی) اور ڈاکٹر نجمہ وانی (ایسوسی ایٹ کنسلٹنٹ گائناکالوجی) جنہوں نے کینسر کے علاج میں پیشرفت، جلد اسکریننگ کی اہمیت اور صحت یابی میں جذباتی اور خاندانی تعاون کے کردار پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر مرتضیٰ حبیب (فیسیلٹی ڈائریکٹر پارس ہیلتھ سرینگر نے کہا ''کینسر کے بہت سے مریض نہ صرف بیماری سے لڑتے ہیں، بلکہ خوف، غلط معلومات، مالی تناؤ اور جذباتی تنہائی کے ساتھ بھی جیتے ہیں۔ 'امید کے ستارے' مریضوں اور خاندانوں کو یہ یاد دلانے کی ہماری کوشش ہے کہ کینسر قابل علاج ہے، زندہ بچ جانے کا عمل حقیقی ہے اور یہ بروقت طبی اقدام ہماری زندگیوں کو بچانے کے لیے پرعزم ہے''۔ طبی نقطہ نظر پر زور دیتے ہوئے ڈاکٹر اظہر جان بٹ (ڈائریکٹر ہیڈ اینڈ نیک آنکولوجی پارس ہیلتھ سرینگر) نے کہا ''تاخیری رپورٹنگ اور بیداری کی کمی کی وجہ سے کینسر کے کیسز کی ایک بڑی تعداد اب بھی ایک اعلیٰ درجے کے مرحلے پر ہسپتالوں میں پہنچتی ہے۔ 'امید کے ستارے' جیسے اقدامات کے ذریعے ہمارا مقصد ابتدائی اسکریننگ کے بارے میں نمایاں طور پر حوصلہ افزائی کرنا، ابتدائی اسکریننگ کے بارے میں لوگوں کو آگاہ کرنا اور ان کی نشاندہی کرنا ہے''۔ اس پہل کے ایک حصے کے طور پر پارس ہیلتھ سرینگر نے ایک مفت آنکولوجی اسکریننگ کیمپ کا بھی انعقاد کیا، جس سے 60 سے زائد افراد مستفید ہوئے، تاکہ احتیاطی صحت کی دیکھ بھال اور جلد تشخیص کی حوصلہ افزائی کی جا سکے۔ پروگرام کے دوران، کینسر سے بچ جانے والوں نے جلد تشخیص، خاندان کی مدد، اور بروقت طبی دیکھ بھال کے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے، لچک اور صحت یابی کے ذاتی سفر کو بھی شیئر کیا۔ کینسر بھارت میں صحت کے لیے بڑھتا ہوا بوجھ بنتا جا رہا ہے، بہت سے مریضوں کو آگاہی کی کمی، خوف، سماجی بدنامی، اسکریننگ تک محدود رسائی، اور جذباتی پریشانی کی وجہ سے تشخیص میں تاخیر کا سامنا ہے۔ جموں اور کشمیر جیسے خطوں میں، دیر سے رپورٹ کرنے، علاج کی تھکاوٹ، نفسیاتی تناؤ، اور خاندانی مشاورت کی کمی جیسے چیلنجز کینسر کی دیکھ بھال کو مزید پیچیدہ بنا دیتے ہیں۔ ''امید کے ستارے'' کو ایک معاون پلیٹ فارم بنا کر ان رکاوٹوں کو توڑنے کے لیے منظم کیا گیا تھا جہاں زندہ بچ جانے والے اپنے سفر کا اشتراک کر سکتے ہیں اور دوسروں کو بروقت طبی مدد حاصل کرنے کی ترغیب دے سکتے ہیں۔ کینسر سے بچ جانے والوں نے ہمت اور استقامت کی دل کی گہرائیوں سے چلنے والی کہانیاں شیئر کیں اور اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح جلد تشخیص، خاندان کی مدد، اور ماہر طبی نگہداشت نے ان کی بحالی میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کے تجربات اس وقت زیر علاج مریضوں کے لیے حوصلہ افزائی کا ذریعہ تھے۔

اوڑی 132/33

تجویز پر جاری کیا گیا۔ اس منصوبے کے لیے منظور شدہ کیپیکس بجٹ 202526 کے تحت 12.1615 کروڑ روپے کی لاگت منظور کی گئی ہے۔ سرکاری حکم کے مطابق، منصوبے پر عمل درآمد بی آئی ایس، پی ڈبلیو ڈی معیارات، جی ایف آر 2017۔ اور دیگر قابل اطلاق تکنیکی ضوابط کے مطابق سختی سے کیا جائے گا۔ کام کی الاٹمنٹ ای۔ ٹینڈرنگ کے ذریعے کی جائے گی تاکہ شفافیت، مسابقت اور لاگت میں مؤثریت کو یقینی بنایا جا سکے۔ منصوبے کی تکمیل کے لیے واضح مدت مقرر کی جائے گی اور لاگت یا وقت میں اضافے کی کوئی گنجائش نہیں ہوگی۔ یہ توسیعی منصوبہ بجلی کی فراہمی کے نظام کو نمایاں طور پر بہتر بنانے، لوڈ کے دباؤ کو کم کرنے اور اوڑی، بونیار اور گرد و نواح کے علاقوں میں بڑھتی ہوئی بجلی کی طلب کو پورا کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ حلقہ انتخاب اوڑی کے عوام نے ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے، جن کی مسلسل کوششوں اور مؤثر نمائندگی نے اس اہم منظوری کے حصول میں کلیدی کردار ادا کیا۔ اس اقدام کو خطے کے بجلی کے نظام کو مضبوط بنانے اور عوام کو بلا تعطل و معیاری بجلی فراہم کرنے کی سمت ایک بڑا اقدام قرار دیا جا رہا ہے۔

بین الاقوامی

کی توانائی اور جذباتی گہرائی کا جواب دیا۔ موسیقی کی زبان جس کی جڑیں کشمیری لوک روایات، صوفی شاعری، اور ریکی تصوف میں ہیں نے ایک حیرت انگیز تھیٹر کا تجربہ تخلیق کیا جس نے سامعین کو دل کی گہرائیوں سے متاثر کیا۔ اس کی پروڈکشن کو وسیع پیمانے پر کشمیری لوک تھیٹر کی تاریخی واپسی کے طور پر دیکھا گیا، جس نے روایت میں مضبوطی سے لنگر انداز رہتے ہوئے ایک معاصر تھیٹر کی عینک کے ذریعے جھنڈ پاتھر کی شکل کو پیش کیا۔ کشمیر کے لوک تھیٹر کو جدید اسٹیج ڈیزائن اور کارکردگی کی جمالیات میں لانے کے لیے ایک تجربے کے طور پر تصور کیا گیا، اکہ تندن نے یہ ظاہر کیا کہ کس طرح مقامی شکلیں اپنے جوہر کو کھوئے بغیر تیار ہو سکتی ہیں۔ فیسٹیول میں اس کی کامیابی نے اس پروڈکشن کو کشمیری تھیٹر کے مستقبل کے لیے ایک پرامید نمونہ قرار دیا۔ اکہ تندن تھیٹر فار کشمیر (پاتھر براہے کشیر) نے جنیتل بھنڈ تھیٹر کے اشتراک سے پیش کیا تھا۔ اس پروڈکشن کو ارشد مشتاق نے ڈھالا، ڈیزائن کیا اور ڈائریکٹ کیا، جس کی اصل موسیقی منظور الحق نے ترتیب دی تھی۔ پرفارمنس کی رہنمائی اور تعاون شاہ جہاں گلشت نے فراہم کیا، اس پروڈکشن کو 35 اداکاروں اور صوفی موسیقاروں کے ایک سرشار جوڑ نے اسٹیج پر لائیو پرفارم کرتے ہوئے زندہ کیا۔ بین الاقوامی تھیٹر فیسٹیول کمیٹی نے فنکاروں اور ہدایت کار کو پروڈکشن کی فنکارانہ مہارت اور مقامی تھیٹر کی روایات کے تحفظ اور تجدید میں اس کی اہم شراکت کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں مبارکباد دی۔ اس ڈرامے کو خاص طور پر نوجوان جنرل زیڈ فنکاروں کے ایک مضبوط جوڑ کو متعارف کرانے کے لیے سراہا گیا، جو بھانڈ نسب میں تربیت یافتہ، روایت کو ایک زندہ، مستحکم ثقافتی نمونے کی بجائے ترقی پذیر عمل کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ اکہ تندن کا پرجوش استقبال پوری ٹیم کی اجتماعی کوشش، نظم و ضبط اور وژن کا ثبوت ہے۔ پروڈکشن نے اس بات کی تصدیق کی کہ کشمیری لوک تھیٹر، جب اپنے فلسفے میں جڑا ہوا ہے اور عصری حساسیت کے ساتھ دوبارہ تصور کیا جاتا ہے، جدید سامعین سے طاقتور بات کرتا رہتا ہے اور مستقبل کے لیے بہت بڑا وعدہ رکھتا ہے۔ سامعین اور ناقدین کی طرف سے یکساں طور پر سراہا گیا، اکاتوندن میلے میں ایک شاندار پرفارمنس کے طور پر ابھرا۔ شوکی کامیابی پوری ٹیم کی اجتماعی کوشش، نظم و ضبط، اور فنکارانہ وژن کا ثبوت ہے فنکاروں اور موسیقاروں سے لے کر ہدایت کاروں اور ڈیزائنرز تک جنہوں نے اس قدیم کہانی کو آج کے سامعین کے لیے زندہ کیا۔ اپنے زبردست پذیرائی کے ساتھ، اکاتوندن نے اس بات کی تصدیق کی کہ کشمیری لوک تھیٹر عصری کارکردگی کے میدانوں میں مطابقت، گونج اور تبدیلی کی طاقت کے ساتھ بولتا رہتا ہے

بڈگام سڑک حادثے

بچوں کا باپ تھا۔ دریں اثنا پولیس واقعے کا نوٹس لے کر کارروائیاں شروع کی ہیں۔

انگلینڈ کو شکست دے کر ہندوستان نے انڈر 19 ورلڈ کپ کا چھٹا خطاب جیت لیا

ہرارے، ۶ فروری (یو این آئی) ویبھو سوریہ ونشی (175)) کی شاندار سنچری اور گیند بازوں کی شاندار کارکردگی کی بدولت ہندوستان نے جمعہ کے روز فائنل میں انگلینڈ کو 100 رن سے شکست دے کر انڈر 19-ورلڈ کپ کا چھٹا خطاب اپنے نام کرلیا۔ 412 رنز کے بڑے ہدف کے تعاقب میں اتری انگلینڈ کی شروعات اچھی نہ رہی اور اس نے پانچویں اوور میں ہی جوزف مورز 17)) کی وکٹ گنوادی۔ اس کے بعد بین میئس اور بی جے ڈاوکنز نے دوسرے وکٹ کے لیے 74 رنز کی شراکت قائم کی۔ 13 ویں اوور میں کھلن پٹیل نے ڈاوکنز کو آؤٹ کر کے انگلینڈ کو دوسرا نقصان پہنچایا۔ ڈاوکنز نے 28 گیندوں پر سات چوکے اور دو چھکوں کی مدد سے 45 رنز بنائے۔ کپتان تھامس ریو 31)) کو کنشک چوہان نے پویلین بھیجا۔ 21 ویں اوور میں ہندوستان نے تیزی سے تین وکٹیں حاصل کر کے میچ پر گرفت مضبوط کر لی؛ رالفی البرٹ (صفر) رن آؤٹ ہوئے جبکہ فرحان احمد (ایک) اور سیبسٹین مورگن (صفر) کو دیپیش دیویندرن نے آؤٹ کیا۔ کیلیب فالکنر 115)) اور جیمز منٹو 28)) کی مزاحمت کے باوجود انگلینڈ کی ٹیم 40.2 اوورز میں 311 رنز بنا سکی اور میچ 100 رنز سے ہار گئی۔ ہندوستان کی جانب سے دیپیش دیویندرن، امبریش اور کنشک چوہان نے دو، دو وکٹیں حاصل کیں جبکہ کھلن پٹیل اور آیوش مہاترے نے ایک، ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل ہندوستان نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا اور ویبھو سوریہ ونشی (175)) کی جارحانہ سنچری، کپتان آیوش مہاترے (53)) اور ابھیگیان کنڈو (40)) کی ذمہ دارانہ اننگز کی بدولت ہندوستان نے 9 وکٹوں کے نقصان پر 411 رن کا ہمالیائی اسکور بنایا ہے۔ ویبھو سوریہ ونشی نے اپنی اننگز کے دوران صرف 80 گیندوں پر 15 چوکوں اور 15 چھکوں کی مدد سے 175 رن بنائے۔ ان کی موجودگی میں ایک وقت ایسا لگ رہا تھا کہ ٹیم انڈیا 500 رن کا ہندسہ عبور کرلے گی، تاہم انگلینڈ نے آخری 10 اوورز میں اچھی واپسی کی۔ اس سے قبل ہندوستان نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا، لیکن چوتھے ہی اوور میں ایرن جارج 9)) کی وکٹ گر گئی۔ اس کے بعد ویبھو اور کپتان آیوش مہاترے نے دوسری وکٹ کے لیے 142 رنز کی برق رفتار شراکت قائم کی۔ آیوش مہاترے 51 گیندوں پر 53 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ویبھو سوریا ونشی نے اپنی جارحانہ بیٹنگ جاری رکھی اور محض 55 گیندوں میں اپنی سنچری مکمل کی۔ 26 ویں اوور میں آؤٹ ہونے سے قبل انہوں نے انڈر 19- کی ایک اننگز میں سب سے زیادہ چھکے لگانے کا ریکارڈ اپنے نام کیا۔ اس کے علاوہ وہ یوتھ ون ڈے میں سب سے زیادہ 1412 رن بنانے والے بلے باز بھی بن گئے ہیں، انہوں نے وجے جول (1404) رن) کا ریکارڈ توڑ دیا۔ ویبھو کے آؤٹ ہونے کے بعد وکٹیں گرنے کا سلسلہ شروع ہوا اور رنز کی رفتار کچھ سست پڑ گئی۔ وہاں ملہوترا نے 36 اور ابھیگیان کنڈو نے 40 رنز بنا کر ٹیم کو سنبھالا۔ آخری اوور میں کنشک چوہان نے 18 رنز بٹور کر اسکور کو 400 کے پار پہنچایا، وہ 37 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ انگلینڈ کی جانب سے جیمز منٹو نے تین جبکہ سیبسٹین مورگن اور ایلکس گرین نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ مینی لمسڈن نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

ممبئی میں ٹی 20 ورلڈ کپ کی رنگارنگ افتتاحی تقریب؛ تیاریاں مکمل

چنئی، 06 فروری (یو این آئی) آئی سی سی مردوں کا ٹی 20-ورلڈ کپ 2026 کل شام ممبئی کے تاریخی وانکھیڑے اسٹیڈیم میں ایک پر جوش افتتاحی تقریب کے ساتھ شروع ہوگا۔ یہ تقریب میزبان ہندوستان اور امریکہ کے درمیان ہونے والے افتتاحی میچ سے قبل ٹورنامنٹ کا جوش و خروش بڑھانے کے لیے منعقد کی جارہی ہے۔ شام 6 بجے شروع ہونے والی اس تقریب میں پورے اسٹیڈیم کو ایک اسٹیج میں تبدیل کر دیا جائے گا، جہاں لائیو میوزک اور بڑے پیمانے پر کوریوگرافی کے مظاہرے ہوں گے۔ اس کے بعد ٹی 20-ورلڈ کپ کی ٹرافی کی نمائش کی جائے گی۔ آئی سی سی کی جانب سے جاری کردہ تفصیلات کے مطابق، شو کا آغاز رشبھ شرما اور شیومنی کی شاندار موسیقی سے ہوگا، جس کے بعد ایک 'جیٹ پیک' پرفارمر ٹرافی لے کر اسٹیڈیم میں داخل ہوگا۔ یہ لمحہ شائقین کو مسحور کرنے کے لیے تیار کیا گیا۔ ٹورنامنٹ کی ٹرافی کا استقبال آئی سی سی چیئرمین جے شاہ اور سابق ہندوستانی کپتان روہت شرما کریں گے، جنہوں نے 2024 میں ہندوستان کو عالمی چیمپئن بنایا تھا۔ وہ ٹورنامنٹ میں شرکت کرنے والے تمام 20 ممالک کی نمائندگی کرنے والے 20 بچوں کے ساتھ باقاعدہ طور پر ٹی 20-ورلڈ کپ 2026 کے آغاز کا اعلان کریں گے۔ ٹرافی کی آمد کے بعد مشہور گلوکار بادشاہ اپنی لائیو پرفارمنس سے شائقین کو لطف اندوز کریں گے، جبکہ نورا فتحی رقاصوں کے ایک بڑے گروپ کے ساتھ اپنے فن کا مظاہرہ کریں گی۔ تقریب کا اختتام دونوں فنکاروں کے گرینڈ فائنلے کے ساتھ ہوگا۔ اس تقریب کو ٹی 20- کرکٹ کی رفتار اور توانائی کی عکاسی کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، جہاں گراؤنڈ کو ایک بصری کینوس کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔ شو کا اختتام آتش بازی کے شاندار مظاہرے کے ساتھ ہوگا، جس کے فوراً بعد شام 7 بجے ہندوستان بمقابلہ امریکہ میچ شروع ہوگا۔ صرف میچ کی ٹکٹ رکھنے والے شائقین ہی افتتاحی تقریب دیکھ سکیں گے، اور شائقین کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ وقت سے پہلے اسٹیڈیم پہنچ جائیں۔

تیز بخار کے باوجود اسمرتی مندھانا نے شاندار اننگز کھیل کر جیت میں کلیدی کردار ادا کیا

وڈودرا، 06 فروری (یو این آئی) اسمرتی مندھانا نے شدید فلو (بخار) کے باوجود نہ صرف رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کو دوسری بار ڈبلیو پی ایل کا چیمپئن بنایا، بلکہ خود سامنے سے قیادت کرتے ہوئے 41 گیندوں پر 87 رنز کی شاندار اننگز کھیل کر جیت میں کلیدی کردار ادا کیا۔ دہلی کیپیٹلز کے خلاف چھ وکٹوں سے حاصل ہونے والی اس فتح کے بعد آر سی بی کے ہیڈ کوچ ملولن رنگاراجن نے انکشاف کیا، "اسمرتی کو تیز بخار تھا اور ان کی حالت کافی خراب تھی۔ لیکن اس کے باوجود وہ میدان میں اتریں اور ایک لمحے کے لیے بھی کسی کو احساس نہیں ہونے دیا کہ وہ بیمار ہیں۔ ٹیم میں کسی کو اس کا علم تک نہیں تھا۔ یہی ان کا 'ورک اسٹھک' اور لگن ہے۔" مندھانا کی یہ اننگز دباؤ میں ہدف کا تعاقب کرنے کی ایک بہترین مثال تھی۔ انہوں نے آغاز میں محتاط انداز اپنایا، لیکن پانچویں اوور کے بعد دہلی کے اسپن اٹیک کو مکمل طور پر تہس نہس کر کے رکھ دیا۔ انہوں نے سری چرنی اور اسنیہ رانا جیسی تجربہ کار گیند بازوں کے خلاف میدان کے ہر کونے میں اسٹروکس کھیلے۔ اس سیزن کا اختتام انہوں نے 377 رنز کے ساتھ ٹاپ اسکورر کے طور پر کیا۔ کوچ رنگاراجن نے مزید کہا، "میرا خیال ہے کہ انہوں نے اپنی بہترین اننگز فائنل کے لیے بچا کر رکھی تھی۔ جس انداز میں انہوں نے بیٹنگ کی، وہ بے مثال تھی۔ وہ مکمل طور پر کنٹرول میں تھیں اور انہیں دیکھ کر بالکل نہیں لگ رہا تھا کہ وہ کسی قسم کے دباؤ یا بیماری کا شکار ہیں۔ انہوں نے مثال قائم کر کے ٹیم کی قیادت کی ہے۔" اسمرتی مندھانا نے نہ صرف اپنی بلے بازی بلکہ اپنی قائدانہ صلاحیتوں سے بھی سب کو متاثر کیا۔ یو پی واریئرز کے خلاف ان کی 27 گیندوں پر 54 رنز کی اننگز نے ٹیم کو براہ راست فائنل میں پہنچانے میں مدد کی تھی، جہاں انہوں نے فلو کے باوجود اپنی کلاس ثابت کر کے آر سی بی کو دوسری بار ٹرافی جتوادی۔

کلدیپ سین کے پانچ وکٹ، مدھیہ پردیش نے جموں وکشمیر کو 194 پر سمیٹ دیا

اندور، 06 فروری (یو این آئی) کلدیپ سین (پانچ وکٹیں) اور کمار کارتیکیہ (تین وکٹیں) کی بہترین گیند بازی کے دم پر مدھیہ پردیش نے رنجی ٹرافی کے دوسرے کوارٹر فائنل کے پہلے دن جمعہ کو جموں وکشمیر کو 194 رنز کے اسکور پر سمیٹ دیا۔ دن کا کھیل ختم ہونے تک مدھیہ پردیش نے بغیر کسی نقصان کے 28 رنز بنائے ہیں۔ آج یہاں مدھیہ پردیش نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے اترنے والی جموں وکشمیر کی ٹیم پہلی اننگز میں مدھیہ پردیش کے باؤلنگ اٹیک کے سامنے 67 اوورز میں 194 کے اسکور پر ڈھیر ہوگئی۔ جموں وکشمیر کی جانب سے شبھم کھجوریا نے سب سے زیادہ 60 رنز کی اننگز کھیلی۔ ان کے علاوہ یدھویر سنگھ چرک نے 41، کپتان پارس ڈوگرا نے 33، جبکہ عبدالصمد اور ونش راج شرما نے 16، 16 رنز بنائے۔ ٹیم کے پانچ بلے باز دہائی کا ہندسہ بھی عبور نہ کرسکے۔ مدھیہ پردیش کی جانب سے کلدیپ سین نے پانچ وکٹیں حاصل کیں، جبکہ کمار کارتیکیہ کے حصے میں تین وکٹیں آئیں۔ آرین پانڈے نے بھی دو بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔ جواب میں بیٹنگ کے لیے اترنے والی مدھیہ پردیش کی ٹیم نے پہلے دن کا کھیل ختم ہونے تک 10 اوورز میں بغیر کسی وکٹ کے نقصان کے 28 رنز بنائے تھے۔ اس وقت ہرش گولی 8) ناٹ آؤٹ) اور یش دوبے 14) ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود ہیں۔

نیلم سروہی نے 50 کلوگرام زمرے میں چاندی کا تمغہ جیت لیا

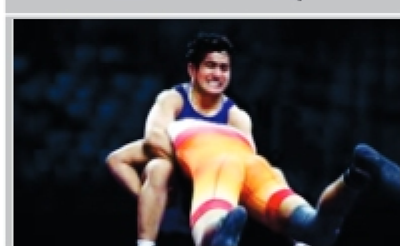

زغرب (کروشیا)، 06 فروری (یو این آئی) ہندوستانی خاتون پہلوان نیلم سروہی نے 'زغرب اوپن 2026' ریسلنگ ٹورنامنٹ میں خواتین کے 50 کلوگرام فری اسٹائل زمرے میں چاندی کا تمغہ (سلور میڈل) اپنے نام کرلیا۔ جمعرات کے روز دیگر مقابلوں میں وکی ہڈا (مردوں کے 97 کلوگرام)، دنیش دھنکھڑ (مردوں کے 125 کلوگرام) اور مسکان (خواتین کے 50 کلوگرام) نے کانسی کے تمغے حاصل کیے۔ ان فتوحات کے ساتھ ہی اس سال کی پہلی 'ورلڈ ریسلنگ فیڈریشن' رینکنگ سیریز میں ہندوستان کے تمغوں کی کل تعداد 7 ہوگئی ہے، جن میں ایک سونا، دو چاندی اور چار کانسی کے تمغے شامل ہیں۔ نیلم سروہی نے فائنل تک پہنچنے کے لیے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے پولینڈ کی اگاتا ویلرزاک کو 0-10 سے ہرا کر آغاز کیا، جس کے بعد کوارٹر فائنل میں آذربائیجان کی پہلوان کو 2-12 سے شکست دی۔ سیمی فائنل میں ہم وطن مسکان کو 4-7 سے ہرا کر وہ فائنل میں پہنچیں، جہاں انہیں انڈر 23-ورلڈ چیمپئن جاپان کی ہارونا موریکاوا کے ہاتھوں 2-5 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ دوسری جانب مسکان نے سیمی فائنل میں شکست کے بعد بہترین واپسی کی اور پولینڈ کی اگاتا کو 0-11 سے ہرا کر کانسی کا تمغہ جیتا۔ مردوں کے 97 کلوگرام زمرے میں وکی ہڈا نے ریپیچیج راؤنڈ کے ذریعے واپسی کرتے ہوئے فرانس کے پہلوان کو 2-8 سے ہرا کر کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ اسی طرح دنیش دھنکھڑ نے 125 کلوگرام زمرے میں پولینڈ کے کامل کوسیولیک کو 'پن فال' کے ذریعے ہرا کر پوڈیم پر اپنی جگہ بنائی۔ ٹورنامنٹ کے دیگر مقابلوں میں مہندر باباصاحب گائیکواڑ، امت اور جیوتی کو کوالیفکیشن یا کوارٹر فائنل راؤنڈز میں شکست کا سامنا کرنا پڑا اور وہ تمغوں کی دوڑ سے باہر ہوگئے۔

ڈیوس کپ: رتوک کی جگہ بالاجی ڈبلز ٹیم میں شامل، کپتان راجپال نے 'فارم' کو اہمیت دے دی

بنگلورو، 06 فروری (یو این آئی) ہندوستان کی ڈیوس کپ ٹیم نے جمعہ کو ایک اہم فیصلہ کرتے ہوئے نیدرلینڈز کے خلاف کوالیفائر مقابلے کے لیے رتوک چودھری کی جگہ این سری رام بالاجی کو ڈبلز کے لیے منتخب کیا ہے۔ کپتان روہت راجپال نے کھلاڑیوں کی حالیہ فارم اور میچ کی تیاری کو اس تبدیلی کی بنیادی وجہ قرار دیا ہے۔ کپتان روہت راجپال نے میڈیا سے گفتگو کے دوران بتایا کہ یہ قدم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اٹھایا گیا ہے کہ کھلاڑی ہائی پریشر میچوں کے لیے مکمل طور پر تیار رہیں۔ انہوں نے کہا": ہم یہاں وقت سے پہلے آ گئے تھے، ہم نے بہت سے سیٹ کھیلے اور باقاعدہ پریکٹس سیشنز کیے۔ بالاجی مسلسل ٹورنامنٹس کھیل رہے ہیں اور حال ہی میں بحرین میں بہت عمدہ کارکردگی دکھا کر آئے ہیں۔ رتوک گزشتہ ڈیڑھ سے دو ماہ سے ٹورنامنٹس میں فعال طور پر نہیں کھیلے ہیں۔ یہ ایک مشکل فیصلہ تھا، لیکن ہمیں لگا کہ انہیں براہ راست ایک مشکل اور ہائی پریشر ڈبلز میچ میں اتارنے کے بجائے، آہستہ آہستہ واپسی کے لیے مزید وقت دینا بہتر ہوگا۔" یہ انتخاب فوری طور پر شائقین اور ماہرین کے درمیان بحث کا مرکز بن گیا۔ راجپال نے اس بات پر زور دیا کہ تمام فیصلے شہرت یا طویل مدتی باتوں کے بجائے فوری طور پر میچ کی ضرورتوں کو مدنظر رکھ کر کیے گئے ہیں۔ ٹاپ سنگلز کھلاڑی سمت ناگل نے بتایا کہ ہندوستان کے کھلاڑیوں کو بنگلورو کے حالات سے ہم آہنگ ہونے کے لیے تیاری کا کافی وقت ملا۔ انہوں نے کہا" : ذاتی طور پر میں کہوں گا کہ تقریباً تین سے چار دن۔ اگر میں زیادہ بلندی والے مقام پر کھیل رہا ہوں تو میں ٹورنامنٹ سے کم از کم تین چار دن پہلے پہنچنا پسند کرتا ہوں۔ یہ زیادہ تر گیندوں کو ہٹ کرنے، کورٹ پر وقت گزارنے اور یہ محسوس کرنے کے بارے میں ہے کہ گیند کس طرح ٹریول کرتی ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ شہر میں بار بار کھیلنے سے یہ تبدیلی آسان ہوگئی ہے۔ ڈبلز اسپیشلسٹ یوکی بھامبری نے اس بات پر زور دیا کہ ٹیم کا ایک دوسرے سے واقف ہونا اور چیلنجر ٹور پر ایک ساتھ ٹریننگ کرنا ایک اضافی فائدہ تھا۔ انہوں نے کہا" : ہم ایک دوسرے کے کھیل کو اچھی طرح سمجھتے ہیں، اور یہ جان پہچان ٹیم کے طور پر کھیلتے ہوئے مدد کرتی ہے۔" این سری رام بالاجی نے اپنی شمولیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے 'ہوم ایڈوانٹیج' کی اہمیت پر بات کی۔ ان کا کہنا تھا، "گھریلو شائقین کی موجودگی اور ان کی جانب سے ملنے والی حوصلہ افزائی تین چار گھنٹے طویل چلنے والے میچ میں بڑا فرق پیدا کرتی ہے۔ اپنے ملک اور شہر میں اپنی پسند کے کھانے اور ماحول میں کھیلنا آپ کو اضافی جوش دیتا ہے، جبکہ حریف ٹیم پر باہر کھیلنے کا دباؤ رہے گا۔" ہندوستان اور نیدرلینڈز کے درمیان ڈیوس کپ کوالیفائر کا یہ مقابلہ 7 اور 8 فروری کو منعقد ہوگا۔

سری لنکا کی پاکستان سے ہندوستان ٹی 20 میچ کے بائیکاٹ پر نظرِ ثانی کی اپیل

کولمبو، 06 فروری (یو این آئی) سری لنکا کرکٹ کے صدر شمی سلوا نے پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) سے اپیل کی ہے کہ وہ آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کے دوران سری لنکا میں شیڈول ہندوستان بمقابلہ پاکستان میچ کے ممکنہ بائیکاٹ سے متعلق رپورٹس پر دوبارہ غور کرے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ایسے کسی فیصلے کے سنگین تجارتی اور معاشی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ یہ اطلاع سری لنکن نیوز وائر نے دی۔ جاری کردہ خط میں سری لنکا کرکٹ نے کہا کہ میڈیا رپورٹس کے مطابق پاکستان کے ٹورنامنٹ میں شرکت کی توقع ہے، تاہم 15 فروری 2026 کو کولمبو کے آر پریماداسا انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں ہونے والے ہندوستان اور پاکستان کے میچ میں شرکت نہ کرنے کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے۔ خط کے مطابق سری لنکا میں ہونے والے میچز، خصوصاً ہندوستان بمقابلہ پاکستان مقابلے کے تمام ٹکٹ فروخت ہو چکے ہیں اور شائقین کی غیر معمولی دلچسپی دیکھنے میں آئی ہے، جو اس میچ سے وابستہ بڑی تجارتی توقعات کو ظاہر کرتی ہے۔ سری لنکا کرکٹ نے خبردار کیا کہ اتنے بڑے میچ میں شرکت نہ کرنے سے بھاری مالی نقصان، سیاحت کے شعبے میں کمی اور وسیع معاشی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ نیوز وائر کے مطابق پاکستان کے 15 فروری کا میچ نہ کھیلنے کی خبروں کے بعد سری لنکا کے سیاحتی اور ہوٹلنگ شعبے کو پہلے ہی دھچکا لگا ہے اور کولمبو کے متعدد ہوٹلوں کی بکنگ منسوخ ہو چکی ہے۔ خط میں مزید کہا گیا کہ سری لنکا کرکٹ، حکومتِ سری لنکا کے ساتھ مل کر، اس ممکنہ بائیکاٹ کے اثرات سے واقف ہے، جن کا اثر نہ صرف سری لنکا کرکٹ بلکہ ٹورنامنٹ کے کامیاب انعقاد سے وابستہ دیگر متعلقہ فریقین پر بھی پڑسکتا ہے۔ دونوں بورڈز کے درمیان سابقہ تعاون کو یاد کرتے ہوئے سری لنکا کرکٹ نے کہا کہ اس کی قومی ٹیم نے ماضی میں مشکل اور حساس حالات کے باوجود پاکستان کے کئی دورے کیے، حتیٰ کہ ایسے وقت میں بھی جب دیگر ٹیمیں وہاں جانے سے ہچکچا رہی تھیں۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ دورے کھیل کی روح اور باہمی احترام کے جذبے کے تحت کیے گئے تھے، اسی لیے سری لنکا بھی اسی مثبت رویے کی توقع رکھتا ہے، جبکہ ملک میں ہونے والے تمام میچز کے لیے سکیورٹی، غیر جانبداری اور پیشہ ورانہ انتظامات کی مکمل یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ آخر میں سری لنکا کرکٹ نے پاکستان کرکٹ بورڈ سے مؤدبانہ درخواست کی کہ وہ ہندوستان کے خلاف میچ کے بائیکاٹ یا اس سے دور رہنے کے کسی بھی فیصلے پر دوبارہ غور کرے اور ٹورنامنٹ، اس کے تمام متعلقہ فریقین اور دنیا بھر کے لاکھوں شائقین کے مفاد میں سری لنکا میں شیڈول تمام میچز میں شرکت یقینی بنائے۔

ہندوستان اے نے نامیبیا کے خلاف 198 رنز بنائے

بنگلورو، 06 فروری (یو این آئی) ریان پراگ 69))، نمن دھیر 39)) اور آشوتوش شرما 35)) کی جارحانہ بلے بازی کی بدولت ہندوستان اے نے ٹی 20-ورلڈ کپ سے قبل جمعہ کو کھیلے گئے مشق (وارم اپ) میچ میں نامیبیا کے خلاف آٹھ وکٹوں کے نقصان پر 198 رن کا اسکور بنایا۔ آج یہاں ہندوستان اے نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ ہندوستان اے کا آغاز اچھا نہ رہا اور اس نے دوسرے ہی اوور میں پرینش آریا 5)) کی وکٹ گنوادی۔ اگلے ہی اوور میں ارویل پٹیل بھی 14 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ اس کے بعد نمن دھیر اور ریان پراگ کی جوڑی نے تیسری وکٹ کے لیے 111 رنز کی شراکت قائم کی۔ 14 ویں اوور میں ایراڈ ایراسمس نے ریان پراگ کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ ریان پراگ نے 39 گیندوں پر پانچ چوکوں اور چھ چھکوں کی مدد سے 69 رنز کی اننگز کھیلی۔ اسی اوور کی تیسری گیند پر ایراسمس نے نمن دھیر کو بھی اپنا شکار بنالیا، جنہوں نے 29 گیندوں پر 39 رنز بنائے تھے۔ نمن دھیر نے اپنی باری میں ایک چوکا اور تین چھکے لگائے۔ آشوتوش شرما نے 21 گیندوں پر پانچ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 35 رنز کی اننگز کھیلی۔ ہندوستان اے نے مقررہ 20 اوورز میں آٹھ وکٹوں پر 198 رنز بنائے۔

ٹریننگ کے دوران گیند لگنے سے بین اسٹوکس زخمی، سوشل میڈیا پر تصویر وائرل

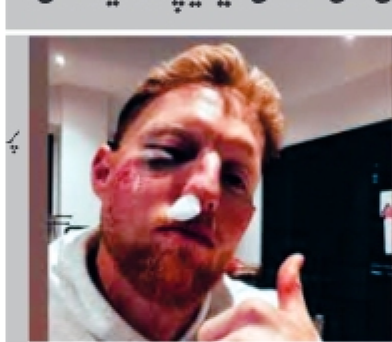

لندن، 6 فروری (یو این آئی) انگلینڈ کی ٹیسٹ ٹیم کے کپتان بین اسٹوکس ٹریننگ سیشن کے دوران گیند چہرے پر لگنے سے زخمی ہوگئے، جس کے بعد سوشل میڈیا پر جاری ہونے والی تصویر میں ان کے چہرے پر گہرے زخم اور سوجن واضح طور پر دیکھی جاسکتی ہے۔ برطانوی میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ واقعہ پریکٹس کے دوران پیش آیا جب تیز رفتار گیند اسٹوکس کے چہرے پر آ لگی۔ تصویر میں ان کی دائیں آنکھ سوجی ہوئی نظر آرہی ہے جبکہ چہرے پر کٹس بھی لگے ہوئے ہیں، ناک میں ٹشو کا ٹکڑا لگا ہوا ہے۔ بین اسٹوکس نے زخمی چہرے کی تصویر شیئر کرتے ہوئے مسکراتا ہوا ایموجی استعمال کیا اور مزاحیہ انداز میں لکھا کہ "آپ کو کرکٹ گیند کی حالت دیکھنی چاہیے"۔ واقعے کے باوجود کپتان کے حوصلے بلند دکھائی دیے اور مداحوں کی جانب سے ان کے لیے نیک خواہشات اور جلد صحتیابی کے پیغامات سوشل میڈیا پر شیئر کیے جارہے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق انگلینڈ کے ٹیسٹ کپتان بین اسٹوکس ڈرہم میں قائم ایک انڈور ٹریننگ فسیلٹی میں زخمی ہوئے، جہاں وہ نہ بیٹنگ کر رہے تھے اور نہ بولنگ، بلکہ ایک جانب کھڑے تھے۔ اسی دوران گیند اچانک ان کے چہرے کی طرف آئی جسے وہ بروقت دیکھ نہ سکے۔ یاد رہے کہ انگلینڈ کی ٹیسٹ ٹیم کے کپتان اس سے قبل آسٹریلیا کے خلاف ایشز سیریز کے دوران بھی انجری کا شکار ہوئے تھے اور اس وقت وہ اسی انجری سے بحالی کے مرحلے میں آسٹریلیا کے خلاف سیریز میں انگلینڈ کو 1-4 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا، جبکہ سڈنی میں کھیلے گئے آخری میچ میں گروئن انجری کے باعث بین اسٹوکس بولنگ نہیں کر سکے تھے۔

چوٹ کا شکار ہیزل ووڈ ٹی 20-ورلڈ کپ سے باہر

سڈنی، 06 فروری (یو این آئی) ہندوستان اور سری لنکا کی میزبانی میں شروع ہونے والے ٹی 20-ورلڈ کپ سے پہلے آسٹریلیا کو بڑا جھٹکا لگا ہے، تجربہ کار فاسٹ بولر جوش ہیزل ووڈ ہیمسٹرنگ انجری کے باعث ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئے ہیں۔ 35 سالہ ہیزل ووڈ نے 12 نومبر کو شیفیلڈ شیلڈ کے دوران ہیمسٹرنگ میں چوٹ لگنے کے بعد سے کوئی مسابقتی کرکٹ نہیں کھیلا ہے۔ کرکٹ آسٹریلیا کے مطابق اگرچہ وہ ابتدائی ورلڈ کپ ٹیم میں شامل تھے، لیکن فاسٹ بولر سڈنی میں ہی رہے جبکہ باقی ٹیم اس ہفتے کے آغاز سے سری لنکا میں موجود ہے۔ کولمبو میں آئرلینڈ کے خلاف آسٹریلیا کے پہلے گروپ اسٹیج میچ سے صرف پانچ دن پہلے، قومی سلیکٹر ٹونی ڈوڈمیڈ نے کہا ہے کہ ہیزل ووڈ وقت پر صحتیاب نہیں ہو پائیں گے۔ ڈوڈمیڈ نے کہا کہ "ہمیں امید تھی کہ جوش سپر ایٹ مرحلے تک میچ فٹنس میں واپس آجائیں گے، لیکن انہیں لگا کہ اس میں زیادہ خطرہ ہے۔ تازہ اشارے بتاتے ہیں کہ انہیں ابھی کچھ اور وقت لگے گا۔" ان کی جگہ کسی اور کھلاڑی کے انتخاب کے بارے میں ڈوڈمیڈ نے کہا کہ "ہمیں لگتا ہے کہ ہم ابتدائی میچوں کے لیے ٹیم اچھی طرح تیار ہیں اور بعد کے فیصلے اس وقت کی ضرورت کے مطابق کیے جائیں گے۔"

ویبھو سوریہ ونشی کی طوفانی سنچری، ہندوستان کا 411 رن کا ہمالیائی اسکور

ہرشیت رانا ٹی 20-ورلڈ کپ سے باہر ہو سکتے ہیں

ممبئی، 06 فروری (یو این آئی) ہندوستان کے تیز گیند باز ہرشیت رانا 7 فروری سے ہندوستان اور سری لنکا میں شروع ہونے والے 2026 ٹی 20-ورلڈ کپ سے باہر ہوسکتے ہیں۔ ٹورنامنٹ کے آغاز میں 24 گھنٹے سے بھی کم وقت رہ گیا ہے، اور رانا کی عدم دستیابی کا اشارہ کپتان سوریہ کمار یادو نے دیا ہے۔ ورلڈ کپ میں ہندوستان کے پہلے میچ سے قبل پریس کانفرنس کرتے ہوئے سوریہ کمار یادو نے کہا، "وہ ابھی مکمل طور پر باہر نہیں ہوئے ہیں، لیکن ان کا کھیلنا مشکوک لگ رہا ہے۔ بدھ کو جنوبی افریقہ کے خلاف وارم اپ میچ کے دوران انہیں معمولی چوٹ لگی تھی، لیکن صورتحال بہت زیادہ حوصلہ افزا نہیں ہے۔" دفاعی چیمپئن ہندوستان ہفتہ (7 فروری) کو ممبئی کے وانکھیڑے اسٹیڈیم میں امریکہ کے خلاف اپنے مشن کا آغاز کرے گا۔ جنوبی افریقہ کے خلاف وارم اپ میچ میں ہرشیت نے صرف ایک اوور کرایا اور پھر میدان سے باہر چلے گئے تھے۔ بعد میں ان کی ران پر پٹی بندھی ہوئی دیکھی گئی۔ سوریہ کمار کا کہنا تھا کہ فزیو ان کا معائنہ کر رہے ہیں اور حتمی فیصلہ شام تک کرلیا جائے گا، تاہم فی الحال حالات سازگار نظر نہیں آرہے۔ ہرشیت رانا ایک ایسے کھلاڑی ہیں جو بیٹنگ میں بھی گہرائی فراہم کرتے ہیں۔ اگر وہ دستیاب نہیں ہوتے تو اکشر پٹیل کے نمبر 8 پر کھیلنے کی توقع ہے، جبکہ جسپریت بمراہ اور ارشدیپ سنگھ ٹیم کے اہم فاسٹ باؤلرز ہوں گے۔ سوریا کمار نے مسکراتے ہوئے کہا، "فکر نہ کریں، کل کے لیے ہمارے پاس 11 کھلاڑی موجود ہیں۔ لیکن یہ یقینی طور پر ایک دھچکا ہے کیونکہ 15 کھلاڑیوں کا دستہ مختلف کامبینیشنز کو ذہن میں رکھ کر بنایا جاتا ہے۔ اگر وہ دستیاب نہیں ہوتے تو ہم متبادل کھلاڑی تلاش کریں گے۔ ہمارے پاس کافی کھلاڑی موجود ہیں جنہیں ہم اس ٹورنامنٹ میں آزما سکتے ہیں۔" کپتان نے مزید کہا کہ اگر ہرشیت باہر ہوتے ہیں تو ٹیم ان کے متبادل کے طور پر ایسے گیند باز کو ترجیح دے سکتی ہے جو تھوڑی بلے بازی بھی کر سکے، تاہم یہ کوئی لازمی شرط نہیں ہوگی۔

آفاق
DailyAfaaqKashmir
Saturday 07 February 2026
سنیچروار ۷ فروری ۲۰۲۶ء
بمطابق ۱۸ شعبان المعظم ۱۴۴۷ ھ

بین الاقوامی خبریں

سابق بنگلہ دیشی رکنِ پارلیمنٹ کو سزائے موت سنادی گئی

سات افراد کو عمر قید کی سزا

ڈھاکہ:، 6 فروری (یواین آئی) سابق عوامی لیگ رہنما اور رکن پارلیمنٹ محمد سیف الاسلام سمیت پانچ افراد کو سزائے موت کی سزا سنادی گئی جبکہ سات افراد کو عمر قید کی سزا سنائی۔ تفصیلات کے مطابق بنگلہ دیش کی ایک عدالت نے سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کے مخالف سابق رکن پارلیمنٹ محمد سیف الاسلام اور پولیس اہلکاروں سمیت چھ افراد کو 2024 کی بغاوت کے دوران انسانیت کے خلاف جرائم بشمول مظاہرین کو قتل کرنا اور ان کی لاشیں جلادینا کے مرتکب ہونے پر سزائے موت سنادی۔ عدالت نے سات افراد کو عمر قید، دو کو سات سال قید اور ایک ملزم جو بعد میں ریاستی گواہ بن گیا تھا، کو بری کردیا۔ عدالت نے ایک سابق رکن پارلیمنٹ کی تمام جائیداد ضبط کرکے اسے مستحق افراد میں تقسیم کرنے کا حکم بھی دیا۔ مقدمے کی تفصیلات کے مطابق 5 اگست 2024 کو اشولیا کے علاقے میں چھ مظاہرین کو گولی مار کر قتل کیا گیا اور ان کی لاشیں جلادی گئیں، ایک متاثرہ شخص اس وقت بھی زندہ تھا جب اسے آگ لگادی گئی، یہ واقعہ اسی دن پیش آیا جب عوامی لیگ کی حکومت ختم ہوئی اور شیخ حسینہ ہندوستان فرار ہوگئیں۔ سزائے موت پانے والوں میں سابق رکن پارلیمنٹ محمد سیف الاسلام، سابق اشولیا پولیس اسٹیشن کے آفیسر-ان-چارج اے ایف ایم سید، سابق سب انسپکٹر عبدالملک، سابق اسسٹنٹ سب انسپکٹر بشواجیت ساہا، سابق کانسٹیبل مکول چوکدر اور عوامی لیگ کی یوتھ ونگ کے رہنما رونی بھوئیاں شامل ہیں۔ سات دیگر ملزمان، سب سابق پولیس اہلکار، کو عمر قید کی سزا سنائی گئی، مقدمے میں شامل 16 افراد میں سے آٹھ قید میں ہیں۔ یاد رہے کہ گزشتہ سال نومبر میں اسی عدالت نے شیخ حسینہ کو انسانیت کے خلاف جرائم کے ایک اور مقدمے میں سزائے موت سنائی تھی۔

وعدوں کی پاسداری لازم، ایرانی وزیر خارجہ

کا امریکہ کے ساتھ مذاکرات سے قبل باہمی احترام پر زور

تہران، 6 جنوری (یو این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکہ کے ساتھ مذاکرات سے قبل باہمی احترام پر زور دیا ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں عباس عراقچی نے کہا کہ ایران نیک نیتی کے ساتھ سفارتکاری میں داخل ہوا ہے لیکن اپنے حقوق پر مضبوطی سے قائم رہے گا۔ انھوں نے کہا کہ ایران گزشتہ ایک سال کے تجربات کو مدنظر رکھتے ہوئے کھلی آنکھوں کے ساتھ مذاکرات کررہا ہے۔ عباس عراقچی کا کہنا تھا کہ وعدوں کی پاسداری لازم ہے، برابری، باہمی احترام اور مشترکہ مفادات محض الفاظ نہیں بلکہ کسی بھی پائیدار معاہدے کی بنیاد ہیں۔ عباس عراقچی کا کہنا تھا کہ وعدوں کی پاسداری لازم ہے، برابری، باہمی احترام اور مشترکہ مفادات محض الفاظ نہیں بلکہ کسی بھی پائیدار معاہدے کی بنیاد ہیں۔ یاد رہے ایران اور امریکہ کے درمیان مذاکرات آج عمان میں ہورہے ہیں جہاں ایرانی وفد کی قیادت وزیر خارجہ عباس عراقچی کررہے ہیں جبکہ امریکی وفد کی نمائندگی خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور صدر ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر کررہے ہیں۔ دوسری جانب ایرانی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے سیکرٹری علی شامخانی کا کہنا ہے کہ ایرانی فوج ملکی دفاع کے لیے سفارتکاروں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وزیر خارجہ عباس عراقچی ماہر، اسٹریٹیجک مذاکرات کار ہیں، عباس عراقچی کو اعلیٰ ترین فیصلہ سازوں، فوج اور انٹیلی جنس اداروں کا اعتماد حاصل ہے۔

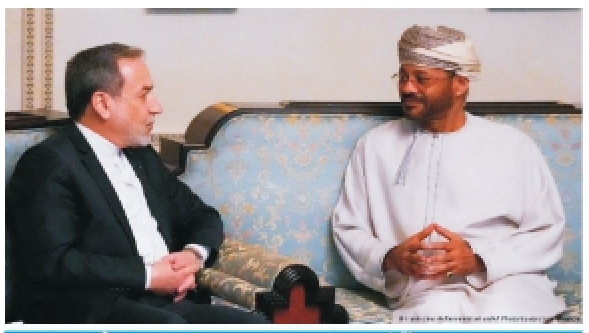

ماسکو میں روسی آرمی انٹیلی جنس کے نائب سربراہ کو گولی مار کر زخمی کردیا گیا

جنگ کے آغاز کے بعد سے کئی سینئر روسی افسران کو قتل کیا جاچکا ہے

ماسکو/۶ فروری/ (آفاق نیوز ڈیسک) حکام نے بتایا کہ روسی فوجی انٹیلی جنس کے نائب سربراہ کو جمعے کے روز ماسکو میں گولی مار کر زخمی کردیا گیا۔ تحقیقاتی کمیٹی کی ترجمان سویتلانا پیتریینکو کے مطابق لیفٹیننٹ جنرل ولادیمیر الیکسیف کو ایک نامعلوم حملہ آور نے کئی گولیاں ماریں۔ انہوں نے کہا کہ الیکسیف کو مذاکرات کے لیے بھیجا گیا تھا۔ یہ حملہ اس کے ایک دن بعد ہوا جب روس، یوکرین اور امریکہ کے مذاکرات کار ابو ظہبی میں دو روزہ بات چیت مکمل کرکے واپس آئے۔ روسی وفد کی قیادت فوجی انٹیلی جنس کے سربراہ ایڈمرل ایگور کوسٹیوکوف کر رہے تھے۔ یوکرین جنگ کے آغاز کے بعد سے کئی سینئر روسی

اسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔ پیتریینکو نے حملے کے ذمہ داروں کے بارے میں کچھ نہیں بتایا۔ الیکسیف 2011 سے روسی فوجی انٹیلی جنس کے نائب سربراہ کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ جون 2023 میں جب کرائے کے فوجیوں کے سربراہ یوگینی پریگوژین نے مختصر بغاوت کی تھی تو الیکسیف ان اعلیٰ حکام میں شامل تھے، جنہیں ان سے افسران کو قتل کیا جاچکا ہے، جن کا الزام ماسکو نے کیف پر عائد کیا ہے۔ بعض معاملات میں یوکرینی فوجی انٹیلی جنس نے ذمہ داری قبول کی ہے۔ حال ہی میں قتل ہونے والے افسر جنرل اسٹاف کے آرمی ٹریننگ ڈائریکٹوریٹ کا سربراہ لیفٹیننٹ جنرل فانیل سرواروف تھے، جو 22 دسمبر کو اپنی گاڑی کے نیچے نصب بم کے دھماکے میں ہلاک ہوگئے۔

نئے جوہری معاہدے میں روس کے ساتھ چین کو بھی شامل کیا جائے، امریکہ

آج کی صورتحال میں چین کے جوہری ذخیرے پر نہ کوئی حدود ہیں، نہ شفافیت

واشنگٹن/۶ فروری/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکہ نے جوہری ہتھیاروں کے متعلق نئے حدود طے کرنے کے لیے جمعے کو روس اور چین کے ساتھ سہ فریقی مذاکرات پر زور دیا۔ واشنگٹن اور ماسکو کے درمیان نیو اسٹارٹ جوہری معاہدہ، جمعرات کو ختم ہوگیا۔ اسلحہ کنٹرول کے لیے امریکی نائب وزیر خارجہ تھامس ڈی نانو نے اقوام متحدہ کی کانفرنس برائے تخفیفِ اسلحہ کو بتایا کہ نیو اسٹارٹ معاہدہ میں بنیادی خامیاں تھیں۔ انہوں نے جنیوا میں اقوام متحدہ کے یورپی ہیڈکوارٹر میں کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا، روس کی جانب سے بار بار خلاف ورزیاں، دنیا بھر میں ذخائر میں اضافہ، اور نیو اسٹارٹ کے ڈیزائن اور نفاذ میں خامیاں امریکہ کو مجبور کرتی ہیں کہ وہ آج کے خطرات سے نمٹنے کے لیے ایک نیا ڈھانچہ طلب کرے، نہ کہ ماضی کے دور کے لیے بنائے گئے نظام پر انحصار کرے۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا، آج کی صورتحال میں چین کے جوہری ذخیرے پر نہ کوئی حدود ہیں، نہ شفافیت، نہ اعلانات اور نہ ہی کوئی کنٹرول۔ انہوں نے مزید کہا، اسلحہ کنٹرول کا اگلا دور واضح توجہ کے ساتھ آگے بڑھ سکتا ہے اور بڑھنا چاہیے۔

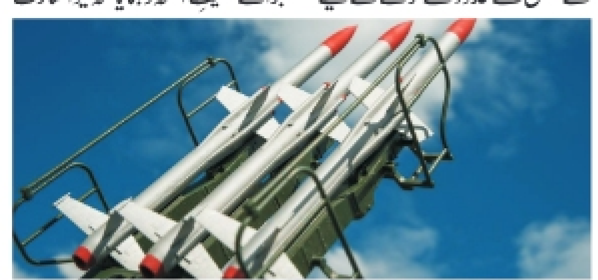

حج کیلئے ویزوں کا اجرا 8 فروری سے شروع ہوگا: سعودی وزارت حج وعمرہ

اب تک 7 لاکھ 50 ہزار عازمین کی رجسٹریشن ہوچکی ہے

ریاض، 6 فروری (یواین آئی) سعودی وزارتِ حج وعمرہ کا کہنا ہے کہ حج 2026 کے لیے ویزوں کے اجرا کا آغاز 8 فروری سے کیا جائے گا۔ وزارت کے مطابق ویزوں کے اجرا کا یہ عمل معمول سے پہلے شروع کیا گیا ہے جس کا مقصد حج انتظامات کو بروقت مکمل کرنا اور عازمین کو بہتر سہولیات فراہم کرنا ہے۔ وزارت نے بتایا کہ بیرونِ ملک سے آنے والے عازمین کو فراہم کی جانے والی تمام خدمات کے 100 فیصد معاہدے مکمل کرلیے گئے ہیں جبکہ مکہ مکرمہ میں رہائش سے متعلق تمام معاہدے نسک پلیٹ فارم کے ذریعے طے پاچکے ہیں۔ سعودی وزارتِ حج وعمرہ کے مطابق اب تک 7 لاکھ 50 ہزار عازمین کی رجسٹریشن ہوچکی ہے جبکہ 30 ہزار عازمین نے اپنے اپنے ممالک سے براہِ راست حج پیکجز بک کروالیے ہیں۔ وزارت کا کہنا ہے کہ اس ابتدائی مرحلے میں ویزوں کا اجرا حج کے لیے پیشگی منصوبہ بندی کی عکاسی کرتا ہے جس سے انتظامات کو مزید منظم بنانے اور دنیا بھر سے آنے والے لاکھوں عازمین کو فراہم کی جانے والی خدمات کی کارکردگی بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

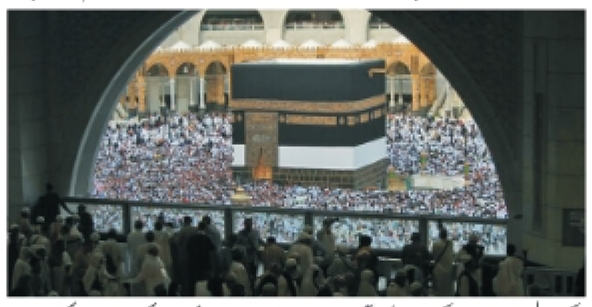

ایران کا جدید خرم شہر- 4 بیلسٹک میزائل کا کامیاب تجربہ

15 سو کلوگرام وارہیڈ لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے

تہران، 6 فروری (یواین آئی) ایران کی جانب سے اپنے جدید ترین بیلسٹک میزائلوں میں سے ایک خرمشہر فور بیلسٹک میزائل کا کامیاب تجربہ کرلیا گیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق خرمشہر 4 بیلسٹک میزائل 2 ہزار کلومیٹر کی رینج تک مار کرسکتا ہے اور 15 سو کلوگرام وار ہیڈ لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ رپورٹس کے مطابق امریکہ، ایران سے مذاکرات میں ان کے بیلسٹک میزائلوں پر بھی بات چیت کرنے پر مصر ہے جبکہ ایران بات چیت کو صرف جوہری مسائل تک مرکوز رکھنے کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔ واضح رہے کہ ترجمان وائٹ ہاؤس نے کہا ہے کہ امریکی صدر ٹرمپ عمان میں امریکہ، ایران مذاکرات پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ مذاکرات کا مقصد یہ جانچنا

امریکہ اور روس فوجی رابطوں کی بحالی پر راضی

مذاکرات کو برقرار رکھنا عالمی استحکام اور امن کیلئے ایک اہم عنصر

واشنگٹن، 6 فروری (یو این آئی) امریکہ اور روس نے ابوظہبی میں ہونے والے مذاکرات کے بعد اعلیٰ سطحی فوجی رابطوں کو دوبارہ بحال کرنے پر اتفاق کرلیا۔ فوجی رابطے بحال کرنے کے اقدام کو امریکہ اور روس کے درمیان تعلقات کو معمول پر لانے کی جانب ایک اشارہ سمجھا جارہا ہے۔ واشنگٹن نے یوکرین پر روسی حملے سے عین قبل ماسکو کے ساتھ فوجی سطح کے مواصلاتی رابطے منقطع کردیے تھے۔ خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق امریکی فوج نے ایک بیان میں کہا کہ اس طریقہ کار کو دوبارہ بحال کرنے کا مقصد دونوں اطراف سے کسی بھی غلط فہمی اور کشیدگی میں اضافے سے بچنا ہے۔

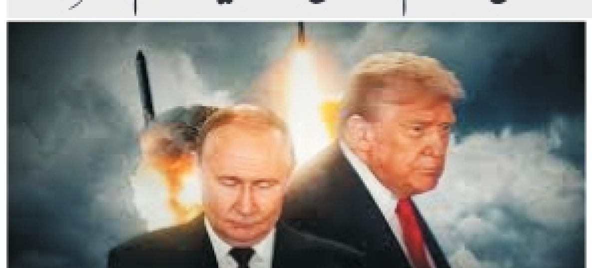

غزہ کیلئے پہلے سے بڑا فلوٹیلا لے جانے کا اعلان

1000 تک طبی عملہ بھی سوار ہوگا

غزہ، 6 فروری (یو این آئی) سماجی کارکنوں نے اسرائیلی محاصرہ توڑنے کیلیے پہلے سے بڑا فلوٹیلا غزہ کی طرف لے جانے کے منصوبے کا اعلان کردیا۔ گزشتہ سال غزہ کیلیے امداد لے جانے کی کوشش کے دوران اسرائیل کے ہاتھوں یرغمال ہونے والے فلوٹیلا کے منتظمین اس سال دوبارہ کوشش کریں گے مگر اس بار وہ پہلے کے مقابلے میں زیادہ کشتیاں لے جانے کی تیاری میں ہیں جن میں 1000 تک طبی عملہ سوار ہوگا۔ خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق گزشتہ سال اکتوبر میں اسرائیلی فوج نے گلوبل صمود فلوٹیلا کی تقریباً 40 کشتیوں کو اس وقت روک لیا تھا جب وہ غزہ پہنچنے کی کوشش کر رہی تھیں۔ کارروائی کے دوران سویڈش کارکن گریٹا تھنبرگ اور 450 سے زائد دیگر شرکا کو گرفتار کرلیا گیا تھا۔

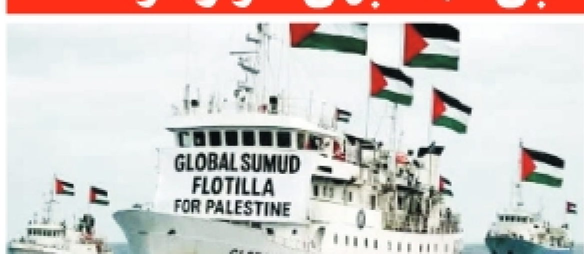

عمان مذاکرات سے قبل امریکہ کی اپنے شہریوں کو ایران چھوڑنے کی ہدایت

شہری اپنی حفاظت کے لیے خود انخلاء کے انتظامات کریں

واشنگٹن، 6 فروری (یواین آئی) امریکہ نے آج عمان کے دارالحکومت مسقط میں ہونے والے مذاکرات سے قبل اپنے شہریوں کو ایران فوری طور پر چھوڑنے کی ہدایت پھر جاری کردی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی ورچوئل ایمبیسی نے ایران میں مقیم اپنے شہریوں کے لیے سخت ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے انہیں فوری طور پر ملک چھوڑنے کی ہدایت کی ہے۔ امریکی محکمۂ خارجہ نے گزشتہ شب ایک بار پھر امریکی شہریوں پر زور دیا کہ وہ فوراً ایران چھوڑ دیں، انتباہ میں بڑھتی ہوئی بدامنی اور سفری نظام میں خلل کے باعث سیکیورٹی خدشات کا حوالہ دیا گیا ہے۔ امریکی محکمۂ خارجہ نے اپنے بیان میں واضح کیا ہے کہ امریکی حکومت کی جانب سے مدد محدود ہوگی، اس لیے شہری اپنی حفاظت کے لیے خود انخلاء کے انتظامات کریں۔ امریکی ورچوئل ایمبیسی کے مطابق ایران میں موجود امریکی شہری امریکی حکومت کی مدد پر انحصار کیے بغیر ایران سے روانگی کا منصوبہ بنائیں۔ پروازوں کی منسوخی اور تعطل کسی بھی وقت ہوسکتا ہے۔ امریکی محکمۂ خارجہ کے مطابق اگر کسی وجہ سے ملک چھوڑنا ممکن نہ ہو تو امریکی شہری اپنی رہائش گاہ یا کسی دوسرے محفوظ مقام پر پناہ اختیار کریں اور خوراک، پانی، ادویات اور ضروری اشیاء کا ذخیرہ رکھیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ایران میں موجود امریکی شہری اپنی سلامتی کو اولین ترجیح دیں اور بدلتی ہوئی صورت حال کے پیش نظر انتہائی احتیاط برتیں۔

سفارتکاری ناکام ہوئی تو صدر کے پاس دوسرے آپشنز بھی موجود ہیں:

مذاکرات سے قبل وائٹ ہاؤس کی ایران کو تنبیہ

واشنگٹن، 6 فروری (یواین آئی) وائٹ ہاؤس نے ایران کو خبردار کیا کہ امریکی صدر کے پاس سفارتکاری کے علاوہ بھی بہت سارے آپشنز موجود ہیں۔ وائٹ ہاؤس کی پریس سیکرٹری کیرولین لیوٹ نے پریس بریفنگ میں کہا کہ ٹرمپ ایران کے معاملے پر اپنے مطالبات کے حوالے سے بالکل واضح ہیں۔ کیرولین لیوٹ نے کہا کہ ٹرمپ یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ آیا ایران کے ساتھ کوئی معاہدہ طے پاسکتا ہے یا نہیں۔ انہوں نے پریس بریفنگ کے دوران ایرانی قیادت کو پیغام دیا کہ امریکی صدر کے پاس سفارتکاری کے علاوہ دیگر آپشنز بھی موجود ہیں۔ کیرولین لیوٹ کا کہنا تھا کہ ٹرمپ دنیا کی تاریخ کی سب سے طاقتور فوج کے کمانڈر انچیف ہیں اور وہ اپنے اختیارات استعمال کرسکتے ہیں۔ یاد رہے کہ امریکا اور ایران کے درمیان مذاکرات آج عمان کے دارالحکومت مسقط میں ہوں گے۔ ترجمان ایرانی وزارت خارجہ نے بتایا کہ ایران جوہری مذاکرات میں پورے اختیار کے ساتھ منصفانہ، باہمی طور پر قابلِ قبول اور باوقار مفاہمت تک پہنچنے کے مقصد سے شریک ہوگا۔

گزشتہ سال 3 ایٹمی جنگیں رکوائیں: ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن، 6 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ گزشتہ سال 2025 میں انہوں نے تین ایٹمی جنگیں رکوائیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک تقریب سے خطاب میں کہا کہ امریکہ دنیا کا سب سے طاقتور ملک ہے اور انہوں نے گزشتہ سال پاکستان اور ہندوستان، ایران اور اسرائیل، روس اور یوکرین کے درمیان ایٹمی جنگیں رکوائیں۔

عمان مذاکرات سے قبل امریکہ کی اپنے شہریوں کو ایران چھوڑنے کی ہدایت

شہری اپنی حفاظت کے لیے خود انخلاء کے انتظامات کریں

واشنگٹن، 6 فروری (یو این آئی) امریکہ نے آج عمان کے دارالحکومت مسقط میں ہونے والے مذاکرات سے قبل اپنے شہریوں کو ایران فوری طور پر چھوڑنے کی ہدایت پھر جاری کردی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی ورچوئل ایمبیسی نے ایران میں مقیم اپنے شہریوں کے لیے سخت ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے انہیں فوری طور پر ملک چھوڑنے کی ہدایت کی ہے۔ امریکی محکمۂ خارجہ نے گزشتہ شب ایک بار پھر امریکی شہریوں پر زور دیا کہ وہ فوراً ایران چھوڑ دیں، انتباہ میں بڑھتی ہوئی بدامنی اور سفری نظام میں خلل کے باعث سیکیورٹی خدشات کا حوالہ دیا گیا ہے۔ امریکی محکمۂ خارجہ نے اپنے بیان میں واضح کیا ہے کہ امریکی حکومت کی جانب سے مدد محدود ہوگی، اس لیے شہری اپنی حفاظت کے لیے خود انخلاء کے انتظامات کریں۔ امریکی ورچوئل ایمبیسی کے مطابق ایران میں موجود امریکی شہری امریکی حکومت کی مدد پر انحصار کے بغیر ایران سے روانگی کا منصوبہ بنائیں۔ پروازوں کی منسوخی اور تعطل کسی بھی وقت ہوسکتا ہے۔ امریکی محکمۂ خارجہ کے مطابق اگر کسی وجہ سے ملک چھوڑنا ممکن نہ ہو تو امریکی شہری اپنی رہائش گاہ یا کسی دوسرے محفوظ مقام پر پناہ اختیار کریں اور خوراک، پانی، ادویات اور ضروری اشیاء کا ذخیرہ رکھیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ایران میں موجود امریکی شہری اپنی سلامتی کو اولین ترجیح دیں اور بدلتی ہوئی صورت حال کے پیش نظر انتہائی احتیاط برتیں۔

مصر کی فوجی طاقت پر نظر رکھنا ضروری: اسرائیل

ہمیں عسکری طاقت میں حد سے زیادہ اضافے کو روکنا ہوگا

تل ابیب، 6 فروری (یو این آئی) اسرائیل کے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے مصر کی عسکری صلاحیتوں میں اضافے کے بارے میں خبردار کیا اور کہا ہے کہ ان پر بغور نگاہ رکھی جانی چاہیے۔ روزنامے اسرائیل ہایوم' کے مطابق نیتن یاہو نے مصر کی بڑھتی ہوئی عسکری صلاحیتوں کے بارے میں خبردار کیا اور کہا ہے کہ میں نہیں جانتا صدر ٹرمپ کا ایران کے بارے میں حتمی فیصلہ کیا ہوگا۔ خبر کے مطابق نیتن یاہو نے جمعرات کو کنیسٹ کی خارجہ اور دفاعی کمیٹی کے بند کمرے کے اجلاس میں کہا ہے کہ مصری فوج اپنی قوت بڑھا رہی ہے اور اس کو نگرانی میں رکھنا ضروری ہے۔ مصر کے ساتھ ہمارے تعلقات ہیں لیکن ہمیں عسکری طاقت میں حد سے زیادہ اضافے کو روکنا ہوگا۔ خبر کے لئے اخبار کے استعمال کردہ ذرائع کے مطابق یہ بیانات اسرائیل۔ مصر تعلقات کی حساسیت پر جاری مباحث کے دوران جاری کئے گئے ہیں۔ مذکورہ تنبیہ کے باوجود، دسمبر میں اسرائیل اور مصر کے درمیان تقریباً 35 ارب ڈالر کے معاہدے پر دستخط کئے گئے اور نیتن یاہو نے اسے اسرائیل کی تاریخ کا سب سے بڑا معاہدہ قرار دیا تھا۔ چینل 12 کی رپورٹ کے مطابق، اسی کمیٹی اجلاس کے دوران نیتن یاہو نے ایران اور اسرائیل کی امریکہ کے ساتھ ہم آہنگی کے معاملات پر بھی بات کی ہے۔

افغان طالبان نے دہشت گرد گروپوں کی مدد کے الزامات کو مسترد کردیا

کابل، 6 فروری (یو این آئی/ژنہوا) افغان طالبان نے افغانستان میں سرگرم غیر ملکی دہشت گرد گروپوں کو کسی قسم کی مدد فراہم کرنے کے الزامات کو مسترد کردیا۔ اس نے الزام لگایا کہ اسلامک اسٹیٹ کے جنگجوؤں نے پڑوسی ممالک میں اڈے قائم کررکھے ہیں، جو کہ پاکستان کی جانب بالواسطہ اشارہ ہے۔ طالبان کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں متعدد ممالک کی جانب سے طالبان کے زیر کنٹرول افغانستان سے مبینہ دہشت گردانہ سرگرمیوں کے بارے میں خدشات کا جواب دیتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ افغانستان محفوظ ہے اور امارت اسلامیہ میں کوئی غیر ملکی یا بدمعاش گروپ موجود نہیں ہے۔ افغانستان میں اسلامک اسٹیٹ کی شکست کا دعویٰ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے اس دہشت گرد گروہ نے ہمارے پڑوسی ممالک میں اڈے قائم کررکھے ہیں۔ مسٹر مجاہد نے ممالک کی طرف سے اٹھائے گئے سیکیورٹی خدشات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ خدشات اقوام متحدہ میں طالبان کی نمائندگی نہ ہونے کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں۔ اگرچہ انہوں نے کسی بھی ہمسایہ ملک کا نام نہیں لیا، جہاں ان کے مطابق اسلامک اسٹیٹ خراسان نے مبینہ طور پر پناہ لی تھی، لیکن طالبان حکام نے بار بار پاکستان پر دولت اسلامیہ کے کارندوں کو پناہ دینے، مدد کرنے، تربیت دینے اور مالی معاونت کرنے کا الزام لگایا ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com